سلسلة المناهج التعليمية

الروضة الزاهرة في تشجير أصول القراء العشر المتواترة

www.KitaboSunnat.com

تالیف: قاری سلمان احمد میر محمدی حفظہ اللہ
فاضل القراءات العشرہ المتواترۃ

تقریظ: استاذ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ
فاضل مدینہ یونیورسٹی

تقدیم: قاری صہیب احمد میر محمدی حفظہ اللہ
فاضل مدینہ یونیورسٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

الروضة الزاهرة

في

تشجير أصول القراء العشر المتواترة

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

الروضة الزاهرة
في
تشجير أصول القراء العشر المتواترة

2.35.5

تالیف ———— قاری سلمان احمد میر محمدی
تسانید ———— قاری صہیب احمد میر محمدی
تقریظ ———— استاذ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی
نظر ثانی ———— قاری المقری رامی جمال المصری

صفحات ———— 64
اشاعت ———— 2022ء
ناشر ———— الوقف القرآني الخيري
كلية القرآن الكريم والتربية الإسلامية

المكتبة الرحمانية
۹۹- جے ماڈل ٹاؤن لاہور
نمبر 135333

يطلب من
الوقف القرآني الخيري
كلية القرآن الكريم والتربية الإسلامية

Phone: 049-4513116 Mob: 0333-4358421, 0333-4434193
049-4513115 Mob: 0333-4084583, 0300-4710319
www.quraancollege.com Email. info@quraancollege.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سلسلة المناهج الدراسية

الروضة الزاهرة

في

تشجير أصول القراء العشر المتواترة

تالیف

قاری سلمان احمد میر محمدی حفظه الله

تقریظ

استاذ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی

فاضل مدینہ یونیورسٹی

تقاریظ

قاری صہیب احمد میر محمدی حفظه الله

فاضل مدینہ یونیورسٹی

[illegible]

قاری المقری رامی جمال المصری

المجاز القراءات العشر الکبری والصغری

الوقف القرآني الخيري

كلية القرآن الكريم والتربية الإسلامية

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

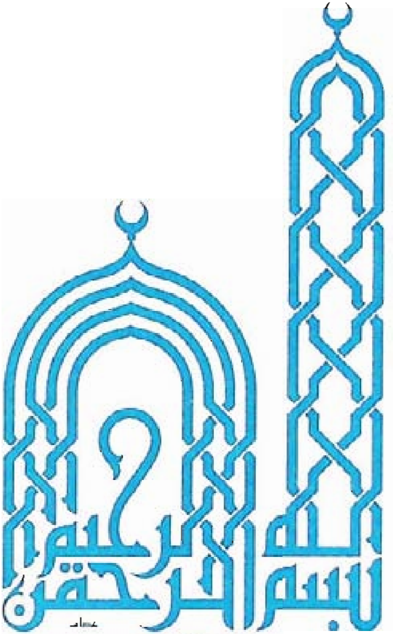

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

- تقدیم 8
- تقریظ 10
- عرض مؤلف 12
- باب الاستعاذہ 14
- باب البسملہ 15
- باب أم القرآن 16
- باب میم الجمع 17
- باب الادغام الکبیر 18
- باب الادغام الحرفین المتقاربین فی کلمة فی کلمتین 20
- باب هاء الکنایة 23
- باب المد والقصر 25
- باب الهمزتین من کلمة 26

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

- باب الهمزتین من کلمتین 32
- باب الهمز المفرد 34
- باب نقل الحرکة الهمز الی الساکن قبلها 37
- باب النقل و السکت 39
- باب الوقف همزہ و ہشام علی الهمز 40
- باب ذکر ذال اذ 42
- باب ذکر دال قد 43
- باب ذکر تاء التانیث 44
- باب ذکر لام ھل وبل 45
- باب اتفاقھم فی ادغام اذ و قد و تاء التانیث و ھل و بل 46
- باب حروفِ قرب مخارجها 47
- باب احکام النون الساکنة و التنوین 49
- باب الفتح و الامالة و بین اللفظین 50
- باب مذھب الکسائی فی امالة ھاء التانیث فی الوقف 53

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

- باب مذاهبهم فی الراءات ... 54
- باب اللامات ... 55
- باب الوقف علي اواخر الكلم ... 56
- باب الوقف علی مرسوم الخط ... 57
- باب مذاهبهم فی یاءات الاضافه ... 61
- باب یاءات الزوائد ... 63

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقدیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشْرَفِ الْأَنْبِیَاءِ وَ سَیِّدِ الْأَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ، اَمَّا بَعْدُ!

قرآن مجید جہاں اللہ تعالیٰ کا حقیقی کلام اور لازوال آئین و دستور ہے، وہاں جملہ آسانیوں، رحمتوں اور برکتوں کا بہترین اور بے مثال مجموعہ ہے۔

اللہ رب العزت نے اس کی آسانی کے متعلق خود خوشخبری دی ہے: ﴿وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ﴾ اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ [القمر: 17] اور اپنے پیغمبر ﷺ کی زبان سے مزید آسانیوں کا سلسلہ بھی جاری فرمایا۔ ارشاد ربانی ہے: ﴿فَإِنَّمَا یَسَّرْنٰہُ بِلِسَانِکَ لَعَلَّھُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ﴾ ''سو حقیقت یہی ہے کہ ہم نے اسے تیری زبان میں آسان کر دیا، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ [الدخان: 58]

اور سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ! ''اِنِّیْ لَمْ أُبْعَثْ بِالْیَھُوْدِیَّۃِ وَ لَا بِالنَّصْرَانِیَّۃِ وَ لٰکِنِّیْ بُعِثْتُ بِالْحَنِیْفِیَّۃِ السَّمْحَۃِ . . . '' میں یہودیت اور نصرانیت کے ساتھ مبعوث نہیں کیا گیا بلکہ یک رو اور آسان دین کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہوں۔ [الصحیحۃ: 2924]

تو گویا جہاں اللہ رب العزت نے اسے سات حروف میں اتار کر آسانی تلاوت کو واضح کیا، وہاں اس کے مفاہیم و مدعا کو اپنے پیغمبر ﷺ کے ذریعے آسان پیرائے میں پیش کیا۔

اور پھر اسی آسانی کے تسلسل کو بحال رکھتے ہوئے صحابہ و تابعین اور تبع تابعین اور علماء متبوعین نے اپنی اپنی صلاحیتوں کو قرآن مجید اور اس کی تعلیمات کے لیے وقف کیا۔ اور آخر قرآن مجید کے ان متعدد زاویوں کے لیے ایک امت کھڑی ہوگئی اور سینکڑوں کتابیں منصۂ شہود پر آئیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی سلسلے کو برقرار رکھتے ہوئے موجودہ دور میں طلباء وطالبات کے لیے قراءات سبعہ وعشرہ جہاں مرغوب علم ہے وہاں اسے آسان کرنا بہت ضروری ہے۔اسی ضرورت کو بھانپتے ہوئے اخی الکبیر محترم قاری سلمان احمد میر محمدی صاحب ﷾ نے ہمت باندھی اور جہاں ''القول السدید فی علم التجوید'' اور ''المرشد الوجیز فی توجیہ قواعد التجوید'' جیسی انتہائی خوبصورت کتابیں مدارس کو تحفہ پیش کیں۔ وہاں قراءات سبعہ وعشرہ کے اصولوں کو انتہائی دقت کے ساتھ اس کے قواعد اور پھر نقشوں کی صورت میں مکمل کر کے محبین قراءات کے لیے ایک نادر تحفہ تیار کیا، موصوف گذشتہ ۲ سال سے اس فن کو پڑھا رہے ہیں اور اس فن کی باریکیوں سے بخوبی آگاہ ہیں۔تو گویا یہ کتاب ان کی تدریس کا بہترین ثمر ہے۔

اللہ تعالی ان کی اس بہترین کاوش کو مبارک بنائے اور ثمر آور بنائے اور متعلقین قراءات کے لیے نافع بنائے اوران کے اوران کے والدین واساتذہ کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔آمین۔

وَصَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ

حَرَّرَهُ

قاری صہیب احمد میر محمدی

فاضل مدینہ یونیورسٹی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

تمام تعریفات اس اللہ کے لئے ہیں، جس نے اپنے حبیب کی امت پر آسانی کرتے ہوئے قرآن مجید کو سات حروف پر نازل فرمایا اور قارئین ومقرئین کا ایک ایسا سلسلہ قائم کر دیا جو نبی کریم ﷺ تک جا پہنچتا ہے۔ اور درود وسلام ہو ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ پر، جنھوں نے اللہ تعالی کی طرف سے نازل کردہ پیغام کو بندوں تک پہنچا دیا۔ اور اللہ کی رحمت ہو آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر، جنھوں نے آپ ﷺ سے قرآن مجید حاصل کیا اور اسے پوری امانت داری کے ساتھ آگے نقل کر دیا جیسا کہ وہ نازل کیا گیا تھا۔ امّا بعد!

قرآنی علوم میں علم قراءات بڑے ہی شرف وفضیلت کا حامل ہے۔ اس سے الفاظِ قرآنی کی ادائیگی کی کیفیت کا پتا چلتا ہے، اسی کے باعث کتاب اللہ کی تحریف وتغییر سے حفاظت ہوتی ہے اور اسی کے سبب ہی صحیح اور غیر صحیح قراءت کی پہچان ہوتی ہے۔ اس لیے سلف وخلف نے اس کو بڑی اہمیت دی ہے اور انہوں نے اپنا سب سے بڑا شغف اسی سے منسلک رکھا۔ انہوں نے اس کے قواعد واحکام کو مرتب کیا، اس کی شروحات رقم کیں اور اس کے دفاع میں خدمات انجام دیں۔

قراءات کو پڑھنے والے لوگ بھی باسعادت ہیں، اور پڑھانے والے تو اضافی اعزاز کے مستحق ہیں۔ کیونکہ انہیں کی خدمات سے یہ علم زندہ اور آگے منتقل ہو رہا ہے۔ سلف میں سے قراء نے رسول اللہ ﷺ تک متصل سند کے ساتھ قرآن کو نقل کرنے اور اس کی تلقی اور تلقین کا اہتمام خاص کیا ہے۔

قراءاتِ قرآنیہ کی تعلیم وترویج کے لیے وقف ہو جانے والی ان نابغہ روزگار شخصیات میں سے قراء عشرہ ہیں، جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

امام نافع مدنی، امام ابو جعفر مدنی، امام ابن کثیر مکی، امام ابو عمرو بصری، امام یعقوب بصری، امام ابن عامر دمشقی، امام عاصم کوفی، امام حمزہ کوفی، امام کسائی کوفی اور امام خلف بغدادی۔

ان ائمہ اَعلام کی قراءات یکے بعد دیگرے قوموں اور پے در پے نسلوں کے ذریعے آگے منتقل ہوتی رہیں حتیٰ کہ یہ ہم تک پہنچ گئیں۔ ہر دور میں اُمت کے ایک بڑے حصے نے ان قراءات سے وابستگی رکھی، ان کو روایت کرتے رہے اور اپنے بعد آنے والوں کو نقل کرتے رہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے رُوئے زمین کے باشندگان کو اس عظیم امانت کا وارث بنا دیا۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے اس فرمانِ ذی شان کے مصداق ہے:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ﴾ [الحجر:9] ''یقیناً ہم نے ذِکر (یعنی قرآن) کو نازل کیا ہے اور بلاشبہ ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

اہل بصیرت پر یہ حقیقت مخفی نہیں کہ زمانہ جتنا آگے بڑھتا جاتا ہے، سمجھنے اور سمجھانے کی صلاحیت اتنی ہی کم اور علمی استعداد ختم ہوتی جارہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اصحابِ علم طلبہ کی سہولت کے لیے قراءاتِ سبعہ اور قراءاتِ ثلاثہ کے مسائل کو کتابی صورتوں میں پیش کرتے رہتے ہیں تاکہ اس مبارک علم کو طلبہ کے لیے آسان بنایا جاسکے۔

زیر نظر کتاب الروضة الزاخرة فی تشجیر أصول القراءات العشر المتواترة اسی جذبے کے ساتھ لکھی گئی ہے جو کہ قراء سبعہ اور قراء ثلاثہ کے اصولی مسائل پر مشتمل اور نہایت مفید کتاب ہے، جسے پہلے تفصیلی قواعد کی شکل میں لکھا گیا ہے اور پھر جداول کی شکل میں پیش کیا گیا ہے، جس سے طلبہ کے لیے مسائل کو سمجھنا انتہائی آسان ہوگا۔ یقیناً یہ کتاب تجوید وقراءت کے شائقین کے لیے انمول تحفہ ثابت ہوگی۔

اس کتاب کے مؤلف میرے فاضل بھائی عزیزم القاری المقری سلمان احمد میر محمدی سَلَّمَهُ اللهُ وَ مَدَّفُیُوْضُه ہیں، انہوں نے انتہائی محنت اور جانفشانی سے قراء عشرہ کے اصولوں کو بطورِ دلیل شاطبیہ اور دُرّہ کے اشعار کے ساتھ بہترین اور آسان اسلوب پر مرتب کیا ہے۔

فاضل مؤلف حلقہ کلیات القرآن الکریم میں کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ آپ سے سینکڑوں طلبہ نے قراءاتِ عشرہ پڑھی ہیں بلکہ جن طلبہ کو بندہ ناچیز نے پڑھایا ہے انہی طلبہ کی اکثریت نے فاضل موصوف سے بھی کسبِ فیض کیا ہے۔

قاری سلمان صاحب کا علومِ تجوید وقراءت میں چونکہ طویل تجربہ ہے اور طلبہ کو دورانِ تعلیم پیش آنے والے مسائل اور سبق کی کمزوریوں سے بھی آگاہ رہتے ہیں، اس لیے ان کی سہولت کے لیے انہوں نے یہ کتاب تیار کی ہے۔

حق تعالیٰ جل شانہ اپنے لطف وکرم سے مؤلف سلمہ کے علم وعمل میں برکت فرمائے اور ان کی جملہ دینی اور رفاہی خدمات کو قبول فرما کر توشہ آخرت بنائے۔

آمین یارب العلمین

خادم القرآن وعلومہ

قاری محمد ابراہیم میر محمدی

رئیس کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض مؤلف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ

قرآن مجید وہ معجزہ نما کلام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی اپنے آخری پیغمبر محمد ﷺ پر نازل فرمایا اگر اللہ تعالیٰ چاہتے تو قرآن مجید کو بنی بنائی کتاب کی صورت میں یکبارگی ہی اتار سکتے تھے تاکہ ہر شخص جیسے چاہتا پڑھ لیتا، اسے جو سمجھ آتا اسے مراد الٰہی جان کر اس پر عمل پیرا ہو جاتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے قرآن کے مطالب کو اہل عقل کے فہم پر نہیں چھوڑا بلکہ تعلیم قرآن کی ذمہ داری نبی کریم ﷺ کے سپرد فرمائی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ﴾ [النحل:44]

”(اے نبی) ہم نے اس ذکر کو آپ کی طرف اس لیے نازل کیا تاکہ آپ لوگوں کے لیے ان کی طرف نازل کردہ کتاب کی وضاحت کریں۔“

اور قرآن مجید کا دیگر کتب سماویہ سے ایک امتیاز یہ بھی ہے کہ اس کی (قراءات والفاظ) حفاظت کا ذمہ خود اللہ نے لیا ہے۔

﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ﴾ [الحجر:9]

اسی طرح ﴿يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ﴾ (اللہ تو تم سے آسانی کا ارادہ رکھتے ہیں) [البقرۃ:185] کے تحت جہاں دیگر احکامات میں اللہ تعالیٰ نے آسانی رکھی وہاں قراءات میں بھی آسانی اور سہولت کے لیے مختلف قراءات اور لہجات پر قرآن مجید کو پڑھنے کی اجازت اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی اپنے پیغمبر کو عطا فرمائی۔

جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

أنزل القرآن على سبعة أحرف كلّها شاف كاف [سنن نسائي: 941]

''قرآن مجید کو سات لہجات پر نازل کیا گیا تمام حروف شافی وکافی ہیں۔''

چونکہ تعلیم وتعلّم ایک مسلسل اور دائمی عمل ہے اس میں انقطاع نہیں ہے۔ جب بھی موقع میسر آئے اس کو بجالانا چاہیے۔

اللہ وحدہٗ لاشریک کا احسان اور شکر ہے کہ انہوں نے اپنے اس ناتواں بندے کو اپنی کرم نوازی سے کتاب وسنت کی خدمت کا کام لیا اور الروضة الزاخرة فی تشجیر أصول القراءات العشر المتواترة جو آپ احباب کے ہاتھوں میں ہے کوشش کی ہے کہ اس کتاب میں قراءات عشرہ کے أصول مع ادلہ کو نقشوں کی صورت میں نہایت اختصار کے ساتھ آسان انداز میں تحریر کیا گیا ہے، الشاطبیہ کے دلائل میں ''ش'' الدرہ کے دلائل میں ''د'' کی رمز استعمال کی جائیگی۔ ان کے علاوہ اگر کوئی دلیل ہوئی تو قائل کا نام ذکر کیا جائے گا۔ تاکہ طلباء کے لئے قراءات کے دراسہ اور اجراء میں کوئی مشکل پیش نہ آئے۔

اس کتاب کی پروف ریڈنگ کے معاملات میں عزیزم قاری صلاح الدین جاوید نے راقم کی معاونت کی، اللہ پاک ان کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے۔

اللہ رب العالمین سے دعا ہے کہ اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے اور اسے میرے لئے میرے والدین اور اساتذہ کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

آخر میں ایک بات جو بہت ضروری ہے کہ بہ تقاضائے بشریت کتاب میں کوئی لفظی یا اُصولی غلطی نظر آئے تو اُس کی نشاندہی کیجیے، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اُس کی تصحیح کی جاسکے۔ اللہ آپ کا حامی وناصر ہو۔

والسلام

خادم القرآن والقراءات

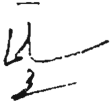

قاری سلمان احمد میمحمدی عفی عنہ

وکیل کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

باب الإستعاذة

لفظ استعاذہ

لغوی معنی: پناہ چاہنا، حفاظت چاہنا، اللہ سے التجا کرنا

اصطلاحی معنی: ہر شر والی چیز سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے التجا کرنا۔

مراد: شیطان کے شر سے بچنا ہے۔

یعنی قراءت کی ابتداء میں (اعوذ باللہ) پڑھنا -

احکام

حکم

① عطاء بن ابی رباح، سفیان ثوری، داؤد ظاہری کے ہاں قراءت سے پہلے استعاذہ واجب ہے۔

دلیل: فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم [النحل: 98]

وضاحت: قرآن میں صیغہ امر (فَاسْتَعِذْ) وارد ہوا ہے۔ امر وجوب کیلئے ہوتا ہے، اگر کوئی قرینہ صارفہ نہ ہو۔

توجیہ: تعوذ سے شیطان کا شر اور وسوسہ دور ہو جاتا ہے جس کا دور کرنا واجب ہوتا ہے۔

دلیل: ش اِذَا مَا اَرَدْتَ الدَّهْرَ تَقْرَاُ فَاسْتَعِذْ

② جمہور علماء کے ہاں قراءت سے پہلے استعاذہ مستحب ہے۔

توجیہ: استعاذہ شرط ہے، اور تلاوت قرآن مشروط ہے۔ جب مشروط (تلاوت قرآن) ہی واجب نہیں تو شرط (استعاذہ) کیونکر واجب ہو سکتا ہے؟

جس طرح اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ میں مشروط (نماز) واجب ہے۔ اس لیے شرط (وضو) بھی واجب ہے۔

دلیل: صاحب اتحاف البریۃ نے اس کو نظم کیا ہے: وَاسْتَعِذْ نَدْبًا اَوْ اَوْجِبْ وَوَهَّلَا

ترجمہ: استعاذہ کرنا ایک قول پر مستحب اور دوسرے قول پر واجب ہے، اور یہ وجوب والا قول ضعیف قرار دیا گیا ہے۔

محل

تلاوت کرنے سے پہلے استعاذہ پڑھنا چاہیے

توجیہ: ❶ - تلاوت کے شروع میں استعاذہ اس لیے ضروری ہے کہ شیطان کے وسوسوں سے انسان محفوظ ہو جائے۔

الفاظ

❶ امت کا ان الفاظ پر اجماع ہے یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم

دلیل: ش عَلٰى مَا اَتٰى فِى النَّحْلِ يُسْرًا

❷ مشہور الفاظ میں کمی و زیادتی کرنا بھی جائز ہے، بشرطیکہ وہ صحیح احادیث کے موافق ہو،

جیسے: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم [مسند ابی یعلی 3452]

اَللّٰهُمَّ اَعْصِمْنِىْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم [صحیح الجامع 514]

دلیل: ش وَاِنْ تَزِدْ لِرَبِّكَ تَنْزِيْهًا فَلَسْتَ مُجَهَّلَا

کیفیت

تفصیل

جہری

استعاذہ کو بلند پڑھنے کی دو شرائط ہیں:

❶ قاری تلاوت بلند آواز سے کر رہا ہو اور سننے والا موجود ہو۔

❷ دراسہ یعنی تعلیم و تعلم کی ابتدا ہو۔

توجیہ: جب انسان قرأت اونچی آواز سے کرے تو استعاذہ بھی اونچی آواز سے ہونا چاہیے تاکہ سننے والا شروع ہی سے متوجہ ہو جائے اور قرأت کا کوئی حصہ اس سے فوت نہ ہو جائے۔

دلیل: اتحاف البریۃ: فَاسْتَعِذْ وَبِالْجَهْرِ عِنْدَ الْكُلِّ فِى الْكُلِّ مُسْجَلًا بِشَرْطِ اسْتِمَاعٍ وَابْتِدَاءِ دِرَاسَةِ

سری

استعاذہ کو آہستہ پڑھنے کی دو شرائط ہیں۔

❶ اگر آپ تلاوت آہستہ آواز سے کر رہے ہوں

❷ جب آپ نماز میں تلاوت کر رہے ہوں

توجیہ۔ ❶ اس لئے آہستہ پڑھتے ہیں کہ قرآن اور غیر قرآن میں فرق ہو جائے۔

❷ بعض کے نزدیک استعاذہ دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ﴾ [الاعراف: 55]

ترجمہ: اپنے رب کو عاجزی و انکساری اور خفیہ طور پر (یعنی آہستہ) پکارو۔

دلیل: اتحاف البریۃ: وَلَا مُخْفِيًا اَوْ فِى الصَّلٰوةِ فَفَصِّلَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْبَسْمَلَة

بَيْنَ النَّاسِ وَالْفَاتِحَةِ

تمام قراء کیلئے

[بسم اللّٰہ]

بَيْنَ الْاَنْفَالِ وَالتَّوْبَةِ

تمام قراء کیلئے

وقف — سکتہ — وصل

دلیل: ش

وَمَهْمَا تَصِلْهَا أَوْ بَدَأْتَ بَرَاءَةً لِتَنْزِيلِهَا بِالسَّيْفِ لَسْتَ مُبَسْمِلاً
وَلاَ بُدَّ مِنْهَا فِي ابْتِدَائِكَ سُورَةً سِوَاهَا ....

باقی تمام سورتیں

نوٹ: سورۃ براءۃ یا باقی سورتوں کے درمیان سے تلاوت کی جائے تو تمام قراء کیلئے تعوذ ضروری ہے بسملہ میں اختیار ہے۔

دلیل: ش

وَفِي الْأَجْزَاءِ خُيِّرَ مَنْ تَلاَ

صرف [بسم اللّٰہ]

قالون، مکی، عاصم، کسائی، ابوجعفر

دلیل: ش

وَبَسْمَلَ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ بِسُنَّةٍ
رِجَالٌ نَمَوْهَا دِرْيَةً وَتَحَمُّلَا

دلیل: د

وَبَسْمَلَ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ أَئِمَّةٌ

وصل

حمزہ، خلف العاشر

بسم اللہ، وصل، سکتہ [تینوں]

ورش، بصری، شامی، یعقوب

دلیل: ش

وَوَصْلُكَ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ فَصَاحَةٌ
وَصِلْ وَاسْكُتَنْ كُلٌّ جَلاَيَاهُ حَصَّلَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ اُمِّ الْقُرْاٰنِ

مَالِكِ [الفاتحہ:3]

- اثبات الف [مٰلِكِ]
  - عاصم، کسائی، یعقوب، خلف العاشر
- عدم الف [مَلِكِ]
  - والباقون

دلیل: ن وَمَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ رَاوِيهِ نَاصِرٌ

دلیل: د وَمَالِكِ حُزْ فُزْ

صِرَاطَ، الصِّرَاطَ [الفاتحہ:5-6]

- بالسين
  - قنبل رویس [پورے قرآن میں]
- إشمام [بالزاي]
  - خلف [پورے قرآن میں]
  - خلاد [پہلی جگہ]
- بالصاد
  - والباقون

دلیل: ن وَعِنْدَ سِرَاطٍ وَالسِّرَاطَ لِ قُنْبُلًا

دلیل: د وَبِالسِّينِ طِبْ

دلیل: ن بِحَيْثُ أَتَى وَالصَّادُ زَايًا اَشِمَّهَا
لَدَى خَلَفٍ وَاشْمِمْ لِخَلَّادِ الْاَوَّلَا

دلیل: د وَالصِّرَاطَ فَاَسْجِلَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بَابُ مِیمِ الْجَمْعِ

① **قاعدہ** میم جمع متحرک سے پہلے

- قالون ← عدم صلہ+صلہ
- مکی، ابوجعفر ← صلہ
- ورش ← شرط کے ساتھ صلہ ← میم جمع کے بعد ہمزہ قطعی ہو
- والباقون ← عدم صلہ

دلیل: ش وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ قَبْلَ مُحَرَّكٍ دِرَاكًا وَقَالُونٌ بِتَخْيِيرِهِ جَلَا

دلیل: د وَصِلْ ضَمَّ مِيمِ الْجَمْعِ أَصْلُ

دلیل: ش وَمِنْ قَبْلِ هَمْزِ الْقَطْعِ صِلْهَا لِوَرْشِهِمْ

دلیل: ش وَأَسْكَنَهَا الْبَاقُونَ بَعْدُ لِتَكْمُلَا

② **قاعدہ** میم جمع ساکن سے پہلے

میم جمع سے پہلے ہاء اور ہاء سے پہلے کسرہ ہو جیسے بِهِمُ الْأَسْبَابُ [البقرة:166]

یا یائے ساکن ہو جیسے يُرِيهِمُ اللّٰهُ [البقرة:167]

قراء کا اختلاف

بِهِمُ الْأَسْبَابُ

- بصری، یعقوب ← ہاء، میم کا کسرہ
- حمزہ، کسائی، خلف العاشر ← ہاء، میم کا ضمہ
- والباقون ← ہاء کا کسرہ اور میم کا ضمہ

دلیل: ش وَمِنْ دُونِ وَصْلٍ ضَمُّهَا قَبْلَ سَاكِنٍ لِكُلٍّ وَبَعْدَ الْهَاءِ كَسْرُ فَتَى الْعَلَا

دلیل: ش مَعَ الْكَسْرِ قَبْلَ الْهَا أَوِ الْيَاءِ سَاكِنًا وَفِي الْوَصْلِ كَسْرُ الْهَاءِ بِالضَّمِّ شَمْلَلَا

دلیل: د وَقَبْلَ سَاكِنٍ أَتْبِعَا حُزْ غَيْرُهُ أَصْلَهُ تَلَا

نوٹ: امام حمزہ ان تینوں کلمات میں وقفاً وصلاً ھا کا ضمہ پڑھتے ہیں

عَلَيْهِمْ — إِلَيْهِمْ — لَدَيْهِمْ

دلیل: ش عَلَيْهِمْ إِلَيْهِمْ حَمْزَةٌ وَلَدَيْهِمُو جَمِيعًا بِضَمِّ الْهَاءِ وَقْفًا وَمَوْصِلَا

يُرِيهِمُ اللّٰهُ

- بصری ← ہاء، میم کا کسرہ
- حمزہ، کسائی، یعقوب، خلف العاشر ← ہاء، میم کا ضمہ
- والباقون ← ہاء کا کسرہ اور میم کا ضمہ

دلیل: ش مَعَ الْكَسْرِ قَبْلَ الْهَا أَوِ الْيَاءِ سَاكِنًا وَفِي الْوَصْلِ كَسْرُ الْهَاءِ بِالضَّمِّ شَمْلَلَا

③ **قاعدہ**

ہائے ضمیر سے پہلے یائے ساکنہ یا ہائے ضمیر تثنیہ یا جمع کی ہو

- امام یعقوب ← ھا کا ضمہ وصلاً وقفاً
  - تثنیہ کی مثال: عَلَيْهُمَا فِيهُمَا
  - جمع مذکر: عَلَيْهُم فِيهُم يُرِيهُم
  - جمع مؤنث: عَلَيْهُنَّ فِيهُنَّ
- رویس ← حرف جازم کی وجہ سے یاء حذف ہو تو ھاء کو ضمہ دیں گے

دلیل: د وَالضَّمُّ فِي الْهَاءِ حُلِّلَا عَنِ الْيَاءِ إِنْ تَسْكُنْ سِوَى الْفَرْدِ

① فَأْتِهُمْ عَذَابًا [الاعراف:38]

② وَإِنْ يَأْتِهُمْ [الاعراف:169]

③ وَإِذَا لَمْ تَأْتِهُمْ [الاعراف:203]

④ وَيُلْهِهُمُ الْأَمَلُ [الحجر:3]

⑤ أَلَمْ يَأْتِهُمْ [التوبة:70]

⑥ وَلَمَّا يَأْتِهُمْ [یونس:39]

⑦ وَيُخْزِهُمْ [التوبة:14]

⑧ أَوَلَمْ تَأْتِهُمْ [طٰه:133]

⑨ يُغْنِهُمُ اللّٰهُ [النور:32]

⑩ أَوَلَمْ يَكْفِهُمْ [العنکبوت:51]

⑪⑫ فَاسْتَفْتِهُمْ (دو جگہ) [الصافات:149,11]

⑬ وَقِهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ [المؤمن:7]

⑭ وَقِهُمُ السَّيِّئَاتِ [المؤمن:9]

رَبَّنَا أْتِهِمْ

دلیل: د وَاضْمُمْ إِنْ تَزِلْ طَابَ

مستثنیٰ کلمہ: ⑮ مَنْ يُوَلِّهِمْ [الانفال:16] اس کی ھاء کو امام رویس کسرہ دیں گے۔

دلیل: د إِلَّا مَنْ يُوَلِّهِمْ فَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

① بَابُ الإدْغَامِ الكَبِيْر

مثلین — فی کلمة

مَنَاسِكَكُمْ [البقرة:200] **مَاسَلَكَكُمْ** [المدثر:42]
- سوسی ← ادغام
- والباقون ← اظہار

دلیل: ش فَفِي كِلْمَةٍ عَنْهُ مَنَاسِكَكُمْ وَمَا ۔ سَلَكَكُمْ وَبَاقِي البَابِ لَيْسَ مُعَوَّلَا

لَا تَأْمَنَّا [یوسف:11]
- ابوجعفر ← صرف ادغام
- والباقون ← ادغام مع الاشمام، اظہار مع الروم

دلیل: د وَأْدُ مَحْضَ تَأْمَنَّا

مثلین — فی کلمتین

(وصلاً) رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ [النجم:55]
- یعقوب ← ادغام وصلاً
- والباقون ← اظہار

دلیل: د تَمَارَىٰ حُلَا

ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا [سبا:46]
- رویس ← صرف ادغام
- والباقون ← اظہار

دلیل: د تَفَكَّرُوا طِب

أَتُمِدُّونَنِ [النمل:36]
- حمزہ، یعقوب ← ادغام
- والباقون ← اظہار

دلیل: د تُمِدُّونَنْ حَوَى أَظْهِرَنْ فُلَا

قاعدہ جب مثلین دو کلموں میں جمع ہوں

سوسی

ادغام

مثال: يَعْلَمُ مَا فِيهِ ۔ طُبِعَ عَلَىٰ ۔ وَالْعَفْوَ وَأْمُرْ

شرائط
- مدغم تائے متکلم نہ ہو ← كُنْتُ تُرَابًا
- مدغم تائے مخاطب نہ ہو ← أَنْتَ تُكْرِهُ
- مدغم منون نہ ہو ← وَاسِعٌ عَلِيمٌ
- مدغم مشدد نہ ہو ← تَمَّ مِيقَاتُ

دلیل: ش وَمَا كَانَ مِنْ مِثْلَيْنِ فِي كِلْمَتَيْهِمَا ۞ فَلَا بُدَّ مِنْ إِدْغَامِ مَا كَانَ أَوَّلَا ۔ كَيَعْلَمُ مَا فِيهِ هُدًى وَطُبِعَ عَلَى ۞ قُلُوبِهِمُ وَالعَفْوَ وَأْمُرْ تَمَثَّلَا

دلیل: ش إِذَا لَمْ يَكُنْ تَا مُخْبِرٍ أَوْ مُخَاطَبٍ ۞ أَوِ الْمُكْتَسِي تَنْوِينَهُ أَوْ مُثَقَّلَا ۔ كَكُنْتُ تُرَابًا أَنْتَ تُكْرِهُ وَاسِعٌ ۞ عَلِيمٌ وَأَيْضًا تَمَّ مِيقَاتُ مُثِّلَا

مستثنیٰ کلمات ← وجہین

- ادغام / اظہار
  - وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ [آل عمران:85]
  - وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا [المؤمن:28] [غافر:28]
  - يَخْلُ لَكُمْ [یوسف:9]

توجیہ: ان کلمات میں مدغم کے بعد حرف علت حذف ہو چکا ہے، اصل کا اعتبار کرتے ہوئے اظہار اور موجودہ صورت کا اعتبار کرتے ہوئے ادغام کریں گے۔

دلیل: ش وَعِنْدَهُمُ الوَجْهَانِ فِي كُلِّ مَوْضِعٍ ۞ تَسَمَّى لِأَجْلِ الحَذْفِ فِيهِ مُعَلَّلَا ۔ كَيَبْتَغِ مَجْزُومًا وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا ۞ وَيَخْلُ لَكُمْ عَنْ عَالِمٍ طَيِّبِ الخَلَا

مستثنیٰ کلمات ← اظہار

فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ [لقمان:23]

توجیہ: کیونکہ اس میں کاف سے پہلے نون ساکن ہے لہٰذا اس میں قاعدہ کے مطابق اخفاء ہوگا اخفاء کی وجہ سے تخفیف حاصل ہے اسے ادغام کی ضرورت نہیں۔

دلیل: ش وَقَدْ أَظْهَرُوا فِي الكَافِ يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ ۞ إِذِ النُّونُ تُخْفَى قَبْلَهَا لِتُجَمَّلَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

② باب الإدغام الكبير

مثلین

فی کلمة

مَنَاسِكَكُمْ مَا سَلَكَكُمْ — اَتُمِدُّونَنِي — تَمَارَیٰ — لَا تَأْمَنَّا — ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا

ادغام سوسی — یعقوب — رویس — اظہار

- سوسی:
  - شرائط
  - مستثنیٰ کلمات ← وجہین
  - مستثنیٰ کلمات ← اظہار
  - مستثنیٰ کلمات ← اختلاف
    - اٰلَ لُوْطٍ
    - هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ [اٰل عمران:18]، هُوَ وَاٰتَيْنَا [النمل:42]
    - هُوَ مضموم الہا کی واؤ کا (واؤ میں) ادغام و اظہار
    - اَلّٰٓئِي يَئِسْنَ
- یعقوب: ادغام ← وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ [النساء:36]

  دلیل: ﴿ وَبِالصَّاحِبِ ادْغَمْ خُطْ

- رویس: ادغام ← اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ [المؤمنون:61] — نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا [طٰہٰ:33] — نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا [طٰہٰ:34] — اِنَّكَ كُنْتَ [طٰہٰ:35]

  دلیل: ﴿ وَاَنْسَابَ طُبْ نُسَبِّحَكَ نَذْكُرَكَ اِنَّكَ

  ادغام + اظہار ← جَعَلَ لَكُمْ (سورۂ نحل کے کلمات) — قَبْلَ لَهُمْ [النحل:37] — اَنَّهُ هُوَ (سورۂ نجم کے کلمات) — ذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ [البقرۃ:20] — كِتَابَ بِالْحَقِّ [البقرۃ:179] — كِتَابَ بِاَيْدِيْهِمْ [البقرۃ:79]

  دلیل: ﴿ جَعَلْ خُلْفُ ذَا وَلَا بِنَحْلِ قِبَلْ مع اَنَّهُ النجم مع ذَهَبْ ۞ كِتَابَ بِاَيْدِيْهِمْ وَبِالْحَقِّ اَوَّلَا

- اظہار: والباقون

فی کلمتین

توجیہ: اٰلَ لُوْطٍ

اظہار: یہ کلمہ قلیل الحروف ہے۔

دلیل: "ال" میں پہلے سے تعلیل ہو چکی ہے اس لیے مزید تبدیلی کرنا مناسب نہیں۔ کیونکہ ال اصل میں "اھل" تھا بعض کے نزدیک "اول" تھا اس میں تعلیل کرکے "ال" بنا دیا گیا۔

ادغام: اگر قلیل الحروف ہے تو "لک کہف" بھی قلیل الحروف ہے جس کے حروف اس سے بھی کم ہیں۔ جواب: اگر "ال" میں تعلیل ہوئی ہے تو "قال" میں بھی تعلیل ہو چکی ہے کیونکہ "قال" اصل میں "قول" تھا اس میں تعلیل کرکے اس کو "قال" بنا دیا گیا۔

دلیل: ﴿ وَاِظْهَارُ قَوْمٍ اٰلَ لُوْطٍ لِكَوْنِهِ ... قَلِيْلَ حُرُوْفٍ رَدَّهُ مَنْ تَنَبَّلَا
بِاِدْغَامِ لَكَ كَيْدًا وَلَوْ حَجَّ مُظْهِرٌ ... بِاِعْلَالِ ثَانِيْهِ اِذَا صَحَّ لَاعْتَلَا
فَاِبْدَالُهُ مِنْ هَمْزَةٍ هَاءٌ اَصْلُهَا ... وَقَدْ قَالَ بَعْضُ النَّاسِ مِنْ وَاوٍ اُبْدِلَا

توجیہ: هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ هُوَ وَاٰتَيْنَا

اظہار کرنے والے: ھو کی واؤ کو جب ادغام کیا جائے گا تو وہ مدہ ہو جائے گی اس لیے اس میں ادغام نہیں ہوتا کیونکہ ادغام کرنے سے صفت مدیت فوت ہو جائے گی جو کہ لازمہ ہے۔

دلیل: ﴿ وَوَاوُ هُوَ الْمَضْمُوْمُ هَاءً كَهُوَ وَمَنْ ... فَاَدْغِمْ وَمَنْ يُظْهِرْ فَبِالْمَدِّ عَلَّلَا

ادغام کرنے والے: یاتی یوم میں تمام ناقلین بالاتفاق ادغام کرتے ہیں حالانکہ اس میں بھی (ی) سے پہلے کسرہ ہے اور ساکن کرنے کی صورت میں یاء مدہ بن جائے گی۔

دلیل: ﴿ وَيَاْتِيْ يَوْمٌ اَدْغَمُوْهُ وَنَحْوَهُ ... وَلَا فَرْقَ يُنْجِيْ مَنْ عَلَى الْمَدِّ عَوَّلَا

نوٹ: اصل حرف میں ادغام نہیں ہوگا اور جو عارض ہوگا اس میں ادغام کیا جائے گا۔

توجیہ: اللّٰٓئِي

اظہار کرنے والے ← امام بصری

امام بصری: نے ہمزہ کے بعد (ی) کو حذف کیا ہے اور اس ہمزہ کو تسہیل کے ساتھ پڑھا ہے اور ہمزہ کو (ی) سے بدل کر پڑھا ہے اس میں علماء کا اختلاف ہے۔ یاء کا سکون عارضی ہے یا (ی) بذات خود عارضی ہے اس لیے ادغام نہیں ہوگا۔

ادغام کرنے والے: ال عمران کے شروع میں اصل کا اعتبار کرتے ہوئے طول کی جاتی ہے اور عارض کا اعتبار کرتے ہوئے قصر کی جاتی ہے اس لیے یہاں عارض کا اعتبار کرتے ہوئے ادغام ہوگا۔

نوٹ: امام جزری نے بزی اور بصری کے لیے ادغام و اظہار دونوں وجوہ جائز قرار دی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

① بَابُ الْإِدْغَامِ الْحَرْفَيْنِ الْمُتَقَارِبَيْنِ فِی کَلِمَةٍ وَفِی کَلِمَتَيْنِ

فی کلمة

- ادغام ← سوسی
  - حروف ← ق، ك
    - مثال: یَرْزُقْکُمْ [النمل:64] وَاثَقَکُمْ [المائدہ:7] خَلَقَکُمْ [البقرۃ:21] نَخْلُقْکُمْ [المرسلت:20]
    - دلیل: وَإِن كِلْمَةٍ حَرفَانِ فِيهَا تَقَارَبَا ۔ فَإِدغَامُهُ لِلقَافِ فِی الكَافِ مُجتَلَا
    - دلیل: كَيَرزُقُكُم وَاثقَكُمُوا وَخَلَقكُمُو ۔ وَمِيثَاقَكُم أَظهِر وَنَرزُقُكَ انجَلَا
  - شرائط ← مدغم سے پہلے متحرک ہو اور مدغم فیہ کے بعد میم جمع ہو۔
    - دلیل: وَهذَا إِذَا مَا قَبلَهُ مُتَحَرِّكٌ ۔ مُبِينٌ وَبَعدَ الكَافِ مِيمٌ تَخَلَّلَا
  - مستثنیٰ کلمہ ← طَلَّقَکُنَّ [التحریم:5] ← ادغام / اظہار ← ادغام اولیٰ
    - وَإِدغَامُ ذِی التَّحرِيمِ طَلَّقَكُنَّ قُل ۔ أَحَقُّ وَبِالتَّأنِيثِ وَالجَمعِ أُثقِلَا
- اظہار ← والباقون

فی کلمتین

- ادغام ← سوسی ← حروف
- مستثنیٰ کلمات:
  - حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ [الجمعہ:5]
  - وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ [البقرۃ:83]
  - وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی [الاسراء:26] فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی [الروم:38]
  - وَلْتَاْتِ طَائِفَةٌ [النساء:102]
  - جِئْتِ شَيْئًا [مریم:27]
  - ← ادغام / اظہار
  - دلیل: فَمَع حُمِّلُوا التَّورَاةَ ثُمَّ الزَّكَاةَ قُل ۔ وَقُل آتِ ذَا ال وَلتَاتِ طَائِفَةٌ عَلَا ۔ وَفِی جِئتِ شَيئًا أَظهَرُوا لِخِطَابِهِ ۔ وَنُقصَانِهِ وَالكَسرُ الِادغَامَ سَهَّلَا
- شرائط:
  - مدغم منون نہ ہو ← نَذِيرٌ لَّكُمْ [سبا:46]
  - مدغم تائے خطاب نہ ہو ← فَلَبِثْتَ سِنِينَ [طٰہ:40]
  - مدغم مجزوم نہ ہو ← لَمْ يُؤْتَ سَعَةً [البقرۃ:247]
  - مدغم مشدد نہ ہو ← اَشَدَّ ذِكْرًا [البقرۃ:200]
  - إِذَا لَم يُنَوَّن أَو يَكُن تَا مُخَاطَبٍ ۔ وَمَا لَيسَ مَجزُومًا وَلَا مُتَثَقِّلَا

حروف

ش ، ل ، ت ، ن ، ب ، ر ، د ، ض ، ث ، ك ، ذ ، ح ، س ، م ، ق ، ج

سولہ {16} حروف

دلیل: شِفَا لَم تَضِق نَفسًا بِهَا رُم دَوَا ضَنٍ ۔ ثَوَى كَانَ ذَا حُسنٍ سَأَى مِنهُ قَد جَلَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

② بَابُ الْإِدْغَامِ الْحَرْفَيْنِ الْمُتَقَارِبَيْنِ فِي كَلِمَةٍ وَفِي كَلِمَتَيْنِ

فی کلمة — وہ حروف جن کا ادغام ہوا ہے۔ — **فی کلمتین**

ش ، ل ، ت ، ن ، ب ، ر ، د ، ض ، ث ، ك ، ذ ، ح ، س ، م ، ق ، ج

فی کلمة

ش
ذِی الْعَرْشِ سَبِيلًا [الاسراء:42]

دلیل: وَعَدْ سَبِيلًا شِينُ ذِي الْعَرْشِ مُدْغَمٌ

ل ، ر
- ل: جَعَلَ رَبُّكِ [مریم:24]
- ر: سَيُغْفَرُ لَنَا [اعراف:169]
- شرط: مدغم مفتوح ماقبل ساکن نہ ہو

دلیل: وَفِي اللَّامِ رَاءٌ وَهْيَ فِي الرَّا وَأُظْهِرَا إِذَا انْفَتَحَا بَعْدَ الْمُسَكَّنِ مُنْزَلَا

- مستثنی کلمہ: قَالَ رَبُّكِ [مریم:24]

سِوَى قَالَ

ت
- شرط: ت مخاطب کی ضمیر نہ ہو
- حروف: ط ، س ، ذ ، ش ، ض ، ث ، ز ، ص ، ظ ، ج

ط: الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِينَ [النحل:32]
س: بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا [الفرقان:11]
ذ: وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا [الذاریات:1]
ش: بِأَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ [النور:4]
ض: وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا [العادیات:1]
ث: وَالتَّوْرٰىةَ ثُمَّ [آل عمران:79]
ز: إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا [الزمر:73]
ص: وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا [النبأ:38]
ظ: وَالْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِي [النحل:28]
ج: الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ [ابراہیم:23]

دلیل: وَلِلدَّالِ كِلْمٌ تُرْبُ سَهْلٍ ذَكَا شَذًا ضَفَا ثُمَّ زُهْدٌ صِدْقُهُ ظَاهِرٌ جَلَا

وَفِي عَشْرِهَا وَالطَّاءِ تُدْغَمُ تَاؤُهَا

ب
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ [البقرة:284]

وَفِي مَنْ يَّشَاءُ بَا يُعَذِّبُ حَيْثُمَا أَتَى مُدْغَمٌ

ن
- ل: نُؤْمِنَ لَكَ [البقرة:55]
- ر: تَأَذَّنَ رَبُّكَ [ابراہیم:7]
- شرط: مدغم کے ماقبل متحرک ہو
- مستثنی کلمہ: نَحْنُ لَهُ [البقرة:133]

ثُمَّ النُّونُ تُدْغَمُ فِيهِمَا — عَلَى إِثْرِ تَحْرِيكٍ — سِوَى نَحْنُ مُسْجَلَا

فی کلمتین

ض
لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ [النور:62]

وَضَادَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ مُدْغَمًا تَلَا

ح
زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ [آل عمران:185]

دلیل: فَزُحْزِحَ عَنِ النَّارِ الَّذِي حَاهُ مُدْغَمٌ

د
- حروف: ت ، س ، ذ ، ش ، ذ ، ث ، ز ، ص ، ظ ، ج

ت: الْمَسٰجِدِ تِلْكَ [البقرة:187]
س: عَدَدَ سِنِينَ [المؤمنون:112]
ذ: مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ [البقرة:52]
ش: وَشَهِدَ شَاهِدٌ [یوسف:26]
ذ: مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ [یونس:21]
ث: يُرِيدُ ثَوَابَ [النساء:134]
ز: تُرِيدُ زِينَةَ [الکہف:28]
ص: نَفْقِدُ صُوَاعَ [یوسف:72]
ظ: مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ [المائدة:39]
ج: دَارُ الْخُلْدِ جَزَآءً [حم السجدة:28]

- شرط: مدغم مفتوح ماقبل ساکن نہ ہو

وَلَمْ تُدْغَمْ مَفْتُوحَةً بَعْدَ سَاكِنٍ

- مستثنی کلمات — ان میں ادغام ہوگا: بَعْدِ مَا كَادَ تَزِيغُ [التوبة:117] ، بَعْدَ تَوْكِيدِهَا [النحل:91]

دلیل: بِحَرْفٍ بِغَيْرِ التَّاءِ فَاعْلَمْهُ وَاعْمَلَا

دلیل: وَلِلدَّالِ كِلْمٌ تُرْبُ سَهْلٍ ذَكَا شَذًا ضَفَا ثُمَّ زُهْدٌ صِدْقُهُ ظَاهِرٌ جَلَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

③ بَابُ الإِدغَامِ الحَرفَينِ المُتَقَارِبَينِ فِي كَلِمَةٍ وَفِي كَلِمَتَينِ

وہ حروف جن کا ادغام ہوا ہے۔

فی کلمة — **فی کلمتین**

دلیل: ؈ شِفَا لَم تَضِق نَفسًا بِهَا رُم دَوَا ضَنٍ * ثَوَى كَانَ ذَا حُسنٍ سَأَى مِنهُ قَد جَلَا

ش ل ت ن ب ر د ض ث ك ذ ح س م ق ج

نوٹ:

ذ ق ك س ث م ج

ذ، ق، ك

فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ [الكهف:61]
وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ [الكهف:63]
مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً [الجن:3]

؈ وَفِي الصَّادِ ثُمَّ السِّينِ ذَالٌ تَدَخَّلَا

شرط: مدغم کے ماقبل ساکن نہ ہو

ق: خَلَقَ كُلَّ [الانعام:101]

ك: لَكَ قُصُورًا [الفرقان:10]

حال

؈ وَأَظهِرَ إِذَا سَكَنَ الحَرفُ الَّذِي قَبلُ أُقبِلَا

دلیل: ؈ وَفِي الكَافِ قَافٌ وَهُوَ فِي القَافِ أُدخِلَا * خَلَقَ كُلَّ شَيءٍ لَكَ قُصُورًا

س

النُّفُوسُ زُوِّجَت [التكوير:7]
الرَّأسُ شَيبًا [مريم:4]

اختلاف: ادغام — اظہار

؈ وَفِي زُوِّجَت سِينُ النُّفُوسِ وَمُدغَمٌ * لَهُ الرَّأسُ شَيبًا بِاختِلَافٍ تَوَصَّلَا

ث

دلیل: ؈ وَفِي خَمسَةٍ وَهِيَ الأَوَائِلُ ثَاؤُهَا

ت: حَيثُ تُؤمَرُونَ [الحجر:65]
س: وَوَرِثَ سُلَيمَانُ [النمل:16]
ذ: وَالحَرثَ ذَلِكَ [الاعراف:19]
ش: حَيثُ شِئتُمَا [آل عمران:14]
ض: حَدِيثُ ضَيفِ [الذاريات:24]

دلیل: ؈ وَلِلدَّالِ كَلِمٌ تُربُ سَهلٍ ذَكَا شَذًا ضَفَا

م

عَلَّمَ بِالقَلَمِ [القلم:7]

شرط: میم کا ماقبل متحرک ہو

أَعلَمُ بِالشّٰكِرِينَ [الانعام:53]

ج

المَعَارِجِ تَعرُجُ [المعارج:3,4]
أَخرَجَ شَطأَهُ [الفتح:29]

؈ وَفِي ذِي المَعَارِجِ تَعرُجُ الجِيمُ مُدغَمٌ * وَمِن قَبلُ أَخرَجَ شَطأَهُ قَد تَثَقَّلَا

۱۔ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا. فَالزّٰجِرٰتِ زَجرًا. فَالتّٰلِيٰتِ ذِكرًا . وَالذّٰرِيٰتِ ذَروًا میں امام سوسی کے ساتھ امام حمزہ بھی ادغام کریں گے۔

دلیل: ؈ وَ صَفًّا وَ زَجرًا ذِكرًا ادغَمَ حَمزَةٌ * وَ ذَروًا بِلَا رَومٍ بِهَا التَّا فَثَقَّلَا

۲۔ وَالعٰدِيٰتِ ضَبحًا. فَالمُغِيرٰتِ صُبحًا امام سوسی ادغام اور امام خلاد اظہار اور ادغام دونوں کریں گے۔

؈ وَخَلَّادُهُم بِالخُلفِ فَالمُلقِيٰتِ * فَالمُغِيرٰتِ فِي ذِكرًا وَصُبحًا فَحَصِّلَا

۳۔ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ اس کلمہ میں امام سوسی کے ساتھ دوری بصری اور امام حمزہ بھی ادغام کریں گے اور باقی تمام قراء اظہار کریں گے۔

دلیل: ؈ إِدغَامُ بَيَّتَ فِي حُلَا

۴۔ ادغام کے ساتھ امالہ کرنا بھی جائز ہے۔ جیسے: الأَبرَارِ رَبَّنَا. النَّهَارِ لَآيٰتٍ

دلیل: ؈ وَلَا يَمنَعُ الإِدغَامَ إِذ هُوَ عَارِضٌ * إِمَالَةَ كَالأَبرَارِ وَ النَّارِ أُثقِلَا

۵۔ امام سوسی کیلئے مدغم کا پہلا حرف ساکن ہو تو ادغام کے ساتھ اختلاس بھی جائز ہے جیسے: العَفوَ وَأمُر. مِن بَعدِ ظُلمِهِ

دلیل: ؈ وَإِدغَامُ حَرفٍ قَبلَهُ صَحَّ سَاكِنٌ * عَسِيرٌ وَبِالإِخفَاءِ طَبَّقَ مَفصِلَا
خُذِ العَفوَ وَأمُر ثُمَّ مِن بَعدِ ظُلمِهِ * وَفِي المَهدِ ثُمَّ الخُلدِ وَالعِلمِ فَاشمُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

① بَابُ هَاءِ الْكِنَايَةِ

اقسام

ماقبل متحرک + مابعد متحرک
- صلہ
- تمام قراء کرام
- مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ [اللہب:2]
- دلیل: ش وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ لِلْكُلِّ وُصِّلَا

ماقبل ساکن + مابعد متحرک
- صلہ: مکی — فِيهِ هُدًى [البقرۃ:2]
- مستثنیٰ صورت: فِيهِ مُهَانًا [الفرقان:69] — مکی حفص
- دلیل: ش وَمَا قَبْلَهُ التَّسْكِينُ لِابْنِ كَثِيرِهِمْ

ماقبل ساکن + مابعد ساکن
- مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ [آل عمران:45]

ماقبل متحرک + مابعد ساکن
- لَهُ الْمُلْكُ [فاطر:13]

(دونوں کے لیے) عدم صلہ — تمام قراء
- ش وَلَمْ يَصِلُوا هَا مُضْمَرٍ قَبْلَ سَاكِنٍ

مستثنیٰ صورتیں

① يُؤَدِّهٖ [آل عمران:75] — نُؤْتِهٖ مِنْهَا [آل عمران:145] [الشوریٰ:20] — نُوَلِّهٖ نُصْلِهٖ [النساء:115]
- بکسر الهاء مع القصر: يُؤَدِّهٖ، نُوَلِّهٖ، نُصْلِهٖ، نُؤْتِهٖ — قالون، ہشام {بخلفہ} یعقوب
- بکسر الهاء مع الصلہ: يُؤَدِّهٖ، نُوَلِّهٖ، نُصْلِهٖ، نُؤْتِهٖ — ورش، مکی، ابن ذکوان، حفص، کسائی، ہشام وجہ ثانی
- بسکون الهاء: يُؤَدِّهْ، نُوَلِّهْ، نُصْلِهْ، نُؤْتِهْ — بصری، شعبہ، حمزہ، ابو جعفر، خلف العاشر
- دلیل: ش وَسَكِّنْ يُؤَدِّهٖ مَعْ نُوَلِّهٖ وَنُصْلِهٖ وَنُؤْتِهٖ مِنْهَا فَاعْتَبِرْ صَافِيًا حَلَا وَفِي الْكُلِّ قَصْرُ الْهَاءِ بَانَ لِسَانُهٗ۔بِخُلْفٍ

② فَأَلْقِهْ [النمل:28]
- بکسر الهاء مع القصر: فَأَلْقِهٖ — قالون، ہشام {بخلف} یعقوب
- بکسر الهاء مع الصلہ: فَأَلْقِهٖ — ورش، مکی، ابن ذکوان، حفص، کسائی، ہشام وجہ ثانی، خلف العاشر
- بسکون الهاء: فَأَلْقِهْ — بصری، عاصم، حمزہ، ابو جعفر
- دلیل: ش وَعَنْهُمْ {فَاعْتَبِرْ صَافِيًا حَلَا} وَعَنْ حَفْصٍ فَأَلْقِهْ وَفِي الْكُلِّ قَصْرُ الْهَاءِ بَانَ لِسَانُهٗ۔بِخُلْفٍ
- دلیل: < وَسَكِّنْ يُؤَدِّهٖ مَعْ نُوَلِّهٖ وَنُصْلِهٖ وَنُؤْتِهٖ وَأَلْقِهْ آلَ وَالْقَصْرُ حُمِّلَا
- دلیل: < وَأَشْبِعْ جُدْ وَفِي الْكُلِّ فَانْقُلَا

www.KitaboSunnat.com

24 ② بَابُ هَاءِ الْكِنَايَةِ

يَرْضَهُ [الزمر:7] — يَرَهُ [الزلزال:7-8] — اقْتَدِهْ [الانعام:90] [وصلاً وقفاً] — بِيَدِهِ [البقرۃ:249,237][المؤمنون:88][یٰس:83] — تُرْزَقَانِهِ [یوسف:37] — أَرْجِهْ [الاعراف:111]

وَيَتَّقْهِ [النور:52] — يَأْتِهِ [طٰہٰ:75]

وہ ضمائر جو اپنے اصول کے خلاف ہیں

يَأْتِهِ

- بکسر الهاء مع القصر ← يأتِهِ ← قالون وہشام {بخلف} رویس
- بسکون الهاء ← يأتِهْ ← سوسی
- بکسر الهاء مع الصلہ ← يأتِهِی ← قالون وہشام وجہ ثانی والباقون

دلیل: وَيَأْتِهِ لَدَى طٰهٰ بِالْإِسْكَانِ يُجْتَلَا ۔ وَفِي الْكُلِّ قَصْرُ الْهَاءِ بَانَ لِسَانُهُ بِخُلْفٍ وَفِي طٰهٰ بِوَجْهَيْنِ بُجِّلَا

دلیل: وَيَأْتِهِ أَتَى يُسْرٌ وَبِالْقَصْرِ طُفْ

وَيَتَّقْهِ

- بکسر القاف مع القصر الهاء ← ويتقِهِ ← قالون، ہشام {بخلف} یعقوب
- بکسر القاف مع الصلہ ← ويتقِهِی ← ورش، مکی، ابن ذکوان، ہشام وجہ ثانی، خلف، خلاد {بخلف}، کسائی ابن جماز خلف العاشر
- بکسر القاف بسکون الهاء ← ويتقِهْ ← بصری، شعبہ، خلاد وجہ ثانی، ابن وردان
- بسکون القاف مع الکسر الهاء مع القصر ← ويتقْهِ ← حفص

دلیل: وَيَتَّقْهِ حَمَى صَفْوَةٍ قَوْمٌ بِخُلْفٍ وَأَنْهَلَا ۔ وَقُلْ بِسُكُونِ الْقَافِ وَالْقَصْرِ حَفْصُهُمْ ۔ وَفِي الْكُلِّ قَصْرُ الْهَاءِ بَانَ لِسَانُهُ بِخُلْفٍ

دلیل: وَالْقَصْرُ حُمِّلَا كَيَتَّقْهِ وَامْدُدْ جُدْ وَسَكِّنْ بِهِ

يَرْضَهُ

- بسکون الهاء ← يَرْضَهْ ← سوسی {بلا خلف} دوری بصری اور ہشام {بخلف} ابن جماز
- بضم الهاء مع القصر ← يَرْضَهُ ← نافع، عاصم، حمزہ، ہشام {بخلف} یعقوب
- بضم الهاء مع الصلہ ← يَرْضَهُو ← مکی، ابن ذکوان، کسائی، دوری بصری {بخلف} ابن وردان، خلف العاشر

دلیل: وَسَكِّنْ بِهِ وَيَرْضَهُ جَا ۔ وَقَصْرُ حُمْ ۔ وَالْإِشْبَاعُ بُجِّلَا ۔ وَأَشْبِعْ جُدْ وَفِي الْكُلِّ فَانْقُلَا

دلیل: وَإِسْكَانُ يَرْضَهُ يُمْنُهُ لُبْسُ طَيِّبٍ بِخُلْفِهِمَا وَالْقَصْرَ فَاذْكُرْهُ نَوْفَلًا لَهُ الرَّحْبُ

يَرَهُ

- بسکون الهاء ← يَرَهْ ← ہشام
- بضم الهاء مع الصلہ ← يَرَهُو ← والباقون

دلیل: وَالزِّلْزَالِ خَيْرًا يَرَهُ بِهَا وَشَرًّا يَرَهُ حَرْفَيْهِ سَكِّنْ لِيَسْهُلَا

بِيَدِهِ

- رویس ← عدم صلہ
- والباقون ← صلہ

دلیل: وَفِي يَدِهِ اقْصُرْ طُلْ

تُرْزَقَانِهِ

- ابن وردان ← عدم صلہ
- والباقون ← صلہ

دلیل: وَبِنْ تُرْزَقَانِهِ

أَهْلِهِ امْكُثُوا [طٰہٰ:10]

- حمزہ بضم الهاء
- والباقون بکسر الهاء

دلیل: لِحَمْزَةَ فَاضْمُمْ كَسْرَةَ أَهْلِهِ امْكُثُوا مَعًا

وَمَا أَهْلِهِ قَبْلَ امْكُثُوا الْكَسْرُ نُصِّلَا

اقْتَدِهْ

- بسکون الهاء وصلاً وقفاً ← اقْتَدِهْ ← نافع، مکی، بصری، عاصم، ابو جعفر
- ہشام:
  - وصلاً بکسر الهاء مع القصر ← اقْتَدِهِ
  - وقفاً بسکون الهاء ← اقْتَدِهْ
- ابن ذکوان:
  - وصلاً بکسر الهاء مع الصلہ ← اقْتَدِهِی
  - وقفاً بسکون الهاء ← اقْتَدِهْ
- حمزہ، کسائی، یعقوب، خلف العاشر:
  - وصلاً بحذف الهاء ← اقْتَدِ
  - وقفاً بسکون الهاء ← اقْتَدِهْ

دلیل: وَاقْتَدِهْ حَذْفُ هَائِهِ شِفَاءٌ وَبِالتَّحْرِيكِ بِالْكَسْرِ كُفِّلَا

دلیل: كَذَا احْذِفْ كِتَابِيَهْ حِسَابِيَهْ نَسْرٌ اقْتَدِ لَدَى الْوَصْلِ حُفِّلَا

وَمُدَّ بِخُلْفٍ مَاجَ وَالْكُلُّ وَاقِفٌ ۔ بِإِسْكَانِهِ يَذْكُو عَبِيرًا وَمَنْدَلَا

أَرْجِهْ

- بغیر الہمز بکسر الهاء مع القصر ← أَرْجِهِ ← قالون، ابن وردان

دلیل: وَبِالْقَصْرِ طُفْ وَأَرْجِهِ بِنْ

- بغیر الہمز بکسر الهاء مع الصلہ ← أَرْجِهِی ← ورش، کسائی ابن جماز، خلف العاشر

دلیل: وَأَشْبِعْ جُدْ وَفِي الْكُلِّ فَانْقُلَا

- بغیر الہمز بسکون الهاء ← أَرْجِهْ ← عاصم، حمزہ
- بضم الهاء مع الہمزہ ساکنہ مع الصلہ ← أَرْجِئْهُو ← مکی، ہشام
- بضم الهاء مع الہمزہ ساکنہ مع القصر ← أَرْجِئْهُ ← بصری، یعقوب
- بکسر الهاء مع الہمزہ ساکنہ مع القصر ← أَرْجِئْهِ ← ابن ذکوان

دلیل: وَعَى نَفَرٌ أَرْجِئْهُ بِالْهَمْزِ سَاكِنًا ۔ وَفِي الْهَاءِ ضَمٌّ لَفَّ دَعْوَاهُ حَرْمَلَا

دلیل: وَأَسْكِنْ نَصِيرًا فَازَ وَاكْسِرْ لِغَيْرِهِمْ ۔ وَصِلْهَا جَوَادًا دُونَ رَيْبٍ لِتُوصَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْمَدِّ وَالْقَصْرِ

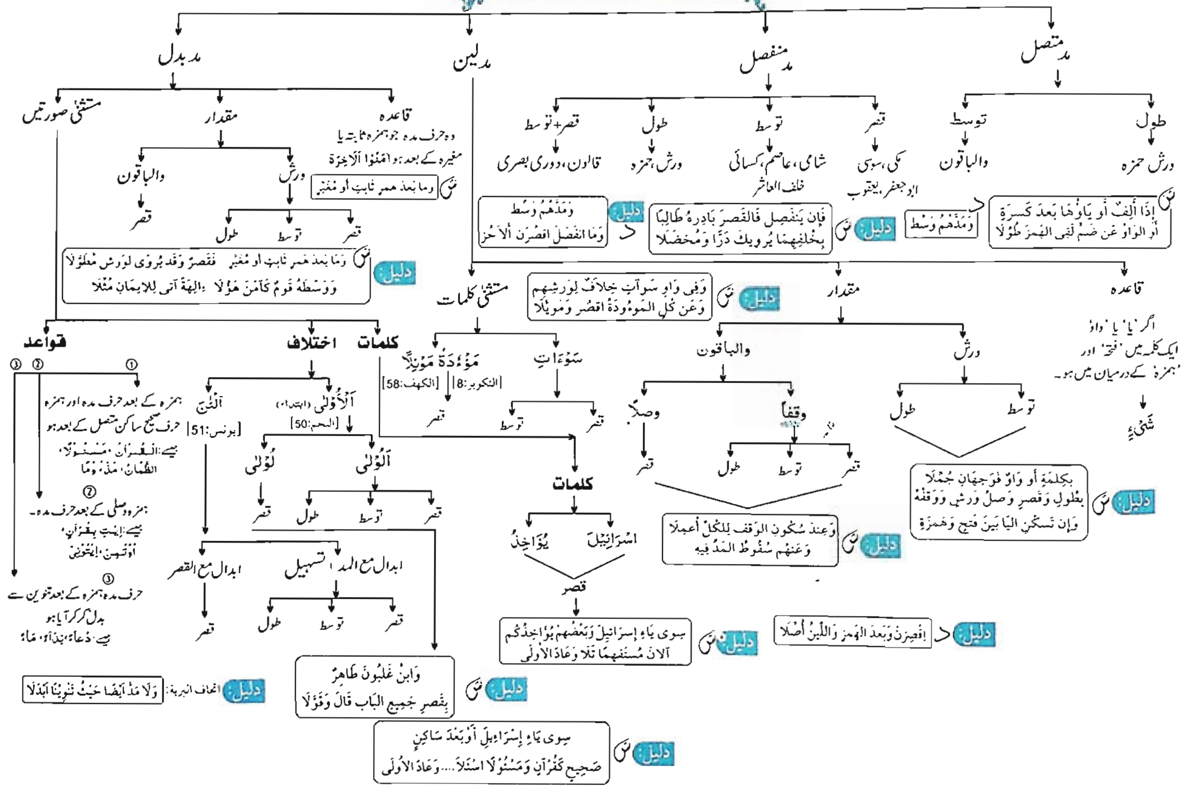

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

① بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كَلِمَةٍ

اقسام

مفتوحتین

ءَاَنْذَرْتَهُمْ [البقرۃ:6]

دلیل: د
لِثَانِيهِمَا حَقِّقْ يَمِينٌ
وَسَهِّلَنْ بِمَدٍّ أَنَى
وَالْقَصْرُ فِي الْبَابِ حُلِّلَا

- تسہیل مع الادخال ← قالون، بصری، ابوجعفر
- تسہیل بلاادخال ← ورش، مکی، رویس
- تسہیل و تحقیق مع الادخال ← ہشام
- تحقیق بلاادخال ← ابن ذکوان، عاصم، اخوان، روح، خلف العاشر
- ابدال مع المد ← ورش

دلیل: ش
وَتَسْهِيلُ أُخْرَى هَمْزَتَيْنِ بِكِلْمَةٍ   سَمَا وَبِذَاتِ الْفَتْحِ خُلْفٌ لِتَجْمُلَا
وَقُلْ أَلِفًا عَنْ أَهْلِ مِصْرَ تَبَدَّلَتْ   لِوَرْشٍ وَفِي بَغْدَادَ يُرْوَى مُسَهَّلَا

دلیل: ش
وَمَدُّكَ قَبْلَ الْفَتْحِ وَالْكَسْرِ حُجَّةٌ ٥ بِهَا لُذْ

پہلا مفتوح دوسرا مکسور

ءَاِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ [انعام:19]
+ ءَاِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ [الاعراف:81]

- تسہیل مع الادخال ← قالون، بصری، ابوجعفر
- تسہیل بلاادخال ← ورش، مکی، رویس
- تحقیق مع الادخال + بلاادخال ← ہشام
- تحقیق بلاادخال ← ابن ذکوان، عاصم، اخوان، روح، خلف العاشر

دلیل: ش
وَتَسْهِيلُ أُخْرَى هَمْزَتَيْنِ بِكِلْمَةٍ ٥ سَمَا
وَمَدُّكَ قَبْلَ الْفَتْحِ وَالْكَسْرِ حُجَّةٌ ٥ بِهَا لُذْ وَقَبْلَ الْكَسْرِ خُلْفٌ لَهُ وَلَا

پہلا مفتوح دوسرا مضموم

ءَاُنَبِّئُكُمْ [آل عمران:49] + ءَاُنْزِلَ [صٓ:8] + ءَاُلْقِيَ [القمر:25]

- تسہیل مع الادخال ← قالون، ابوجعفر
- تسہیل بلاادخال ← ورش، مکی، رویس
- تسہیل مع الادخال + بلاادخال ← بصری
- تحقیق بلاادخال ← ابن ذکوان، عاصم، اخوان، روح، خلف العاشر
- ہشام

دلیل: ش
وَمَدُّكَ قَبْلَ الضَّمِّ لَبَّى حَبِيبُهُ   بِخُلْفِهِمَا بَرًّا وَجَاءَ لِيَفْصِلَا

مستثنیٰ کلمات

- ءَاُنَبِّئُكُمْ سورۃ العمران
  - تحقیق مع الادخال
  - تحقیق بلاادخال
- ءَاُنْزِلَ سورۃ ص + ءَاُلْقِيَ سورۃ القمر
  - تحقیق مع الادخال
  - تحقیق بلاادخال
  - تسہیل مع الادخال

دلیل: ش
وَفِي آلِ عِمْرَانَ رَوَوْا لِهِشَامِهِمْ
كَحَفْصٍ وَفِي الْبَاقِي كَقَالُونَ وَاعْتَلَا

نوٹ: ہشام کیلئے سات مقامات میں صرف تحقیق مع الادخال ہوگا، وہ مقامات درج ذیل ہیں۔ 1 ءَاِذَا مَامِتُّ (مریم) ،2 ءَاِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ (الاعراف). 3.4 ءَاِنَّ لَنَا لَاَجْرًا (اعراف، الشعراء) 5 ءَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ .(صافات) 6 اَئِفْكًا اٰلِهَةً (صافات). 7 ءَاِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ (المؤمن)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

② بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كَلِمَةٍ

اقسام

- مفتوحتین
- پہلا مفتوح دوسرا مکسور
- پہلا مفتوح دوسرا مضموم

مشتقی کلمات

① ءَاَعْجَمِیٌّ [حم السجدۃ:44]

- ایک ہمزہ ہشام
  - دلیل: س وَالاولیٰ أسقطن لتسھلا
- دو ہمزے باقی قراء
  - تسہیل مع الادخال: قالون، بصری، ابوجعفر
  - تسہیل بلاادخال: مکی، ابن ذکوان، حفص، رویس
  - تسہیل + ابدال: ورش
  - تحقیق بلاادخال: شعبہ، حمزہ، کسائی، روح، خلف العاشر
  - دلیل: س وَحَقَّقَهَا فِی فُصِّلَتْ صُحْبَةٌ ءَأَعْجَمِیٌّ
  - دلیل: د لِثَانِيهِمَا حَقِّقْ يَمِيْنٌ وَسَهِّلَنْ بِمَدٍّ أَتَى وَالْقَصْرُ فِی الْبَابِ حُلِّلَا

② ءَاَذْهَبْتُمْ [احقاف:20]

- ایک ہمزہ باقی قراء
  - دلیل: د وَاسأل مَعَ اذهبتم إذ حلا
- دو ہمزے مکی، شامی، ابوجعفر، یعقوب
  - مکی، رویس: تسہیل بلاادخال
    - دلیل: س وَهَمْزَةُ أَذْهَبْتُمْ فِی الأَحْقَافِ شُفِّعَتْ بِأُخْرَى كَمَا دَامَتْ وِصَالًا مُوَصَّلَا
  - شامی
    - ابن ذکوان، روح: تحقیق بلاادخال
    - ہشام: تحقیق + تسہیل مع الادخال
  - ابوجعفر: تسہیل مع الادخال

③ ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوسُفُ [یوسف:90]

- ایک ہمزہ مکی، ابوجعفر
  - دلیل: د ءآمنتم اخبر طب وإنك لأنت أذ
- دو ہمزے باقی قراء
  - دلیل: س وَوُدُّ بِالْاِخْبَارِ فِی قَالُوْا ءَاِنَّكَ دَعْفَلَا
  - تسہیل مع الادخال: قالون، بصری
  - تسہیل بلاادخال: ورش، رویس
  - تحقیق مع الادخال بلاادخال: ہشام
  - تحقیق بلاادخال: باقی قراء

④ ءَاَنْ كَانَ [القلم:14]

- ایک ہمزہ باقی قراء
  - دلیل: د ءأن كان فد
- دو ہمزے
  - تسہیل
    - ہشام، ابوجعفر: تسہیل مع الادخال
    - ابن ذکوان، رویس: تسہیل بلاادخال
  - تحقیق بلاادخال: شعبہ، حمزہ، روح
  - دلیل: س وَفِی نُوْنَ فِی أَنْ كَانَ شَفَّعَ حَمْزَةٌ وَالدِّمَشْقِی مُسَهِّلًا وَشُعْبَةُ أَيْضًا
  - دلیل: د وَاسأل مَعَ اذهبتم إذ حلا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

③ بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كَلِمَةٍ

اقسام

- مفتوحتین
- پہلا مفتوح دوسرا مکسور
- پہلا مفتوح دوسرا مضموم

مستثنیٰ کلمات

⑤ ءَاَنْ يُّؤْتٰى [المدثر:52]

- دوہمزے ← مکی ← تسہیل بلاادخال
  - ص: وَفِي آلِ عِمْرَانَ عَنِ ابْنِ كَثِيرِهِمْ ۔ يُشَفَّعُ أَنْ يُّؤْتٰى إِلَى مَا تَسَهَّلَا
- ایک ہمزہ ← باقی قراء

⑥ ءَاٰمَنْتُمْ [الاعراف:123] [طٰہٰ:71] [الشعراء:49]

- ایک ہمزہ ← حفص، رویس
  - ص: بِإِسْقَاطِهِ الْأُولٰى بِطٰهٰ تُقُبِّلَا ۔ وَفِي كُلِّهَا حَفْصٌ
- دوہمزے
  - شعبہ، حمزہ، کسائی، روح ← دوسرے ہمزہ میں تحقیق
    - دلیل: ص وَحَقَّقَ ثَانٍ صُحْبَةٌ
  - قنبل
    - طٰہٰ: قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ پہلے ہمزہ کو گرا کر
      - دلیل: ص وَلِقُنْبُلٍ بِإِسْقَاطِهِ الْأُولٰى بِطٰهٰ
    - الشعراء: قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ دوسرے ہمزہ میں تسہیل
    - الاعراف، الملک
      - وصلاً ← پہلے ہمزہ کو واؤ سے بدلیں گے اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل ہوگی ← قَالَ فِرْعَوْنُ وَاٰمَنْتُمْ لَهٗ (الاعراف) وَإِلَيْهِ النُّشُورُ وَأَمِنْتُمْ (سورہ ملک)
      - ابتداً ← ابتداء کریں تو پہلے ہمزہ میں تحقیق دوسرے میں تسہیل ہوگی: قَالَ فِرْعَوْنُ ءَاٰمَنْتُمْ لَهٗ (الاعراف) وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ءَأَمِنْتُمْ (سورہ ملک)
    - دلیل: ص وَأَبْدَلَ قُنْبُلٌ فِي الْاَعْرَافِ ۔ مِنْهَا الْوَاوَ وَالْمُلْكِ مُوْصِلَا
  - باقی قراء ← دوسرے ہمزہ میں تسہیل
    - دلیل: ط ءَاٰمَنْتُمْ اَخْبِرْ طِبْ

⑦ أَئِمَّةً [السجدة:24]

- تسہیل بلاادخال ← نافع، مکی، بصری، رویس
- تسہیل مع الادخال ← ابوجعفر
- تحقیق مع الادخال، تحقیق بلاادخال ← ہشام
- تحقیق بلاادخال ← باقی قراء

دلیل: ص وَأَئِمَّةً بِالْخُلْفِ قَدْ مَدَّ وَحْدَهُ ۔ وَسَهِّلْ سَمَا وَصْفًا وَفِي النَّحْوِ أُبْدِلَا

نوٹ: امام شاطبی کے طریق سے ابدال کی وجہ نہیں پڑھی جائے گی۔

⑧ آٰلْئٰنَ [یونس:91،51]، آٰللّٰهُ [النمل:59]، آٰلذَّكَرَيْنِ [انعام:144]

- تمام قراء
  - ابدال ← اولیٰ
  - تسہیل

دلیل: ص
وَإِنْ هَمْزُ وَصْلٍ بَيْنَ لَامٍ مُّسَكَّنٍ
وَهَمْزَةِ الْاِسْتِفْهَامِ فَامْدُدْهُ مُبْدِلَا
فَلِلْكُلِّ ذَا أَوْلٰى وَيَقْصُرُهُ الَّذِي
يُسَهِّلُ عَنْ كُلٍّ كَآلْاٰنَ مُثِّلَا

⑨ بِهِ آٰلسِّحْرُ [یونس:81]

- دوہمزے ← بصری، ابوجعفر
  - ابدال ← اولیٰ
  - تسہیل
- ایک ہمزہ ← باقی قراء

ص: مَعَ الْمَدِّ قَطْعُ السِّحْرِ حُكْمٌ

ط: اسْئَلَا ءَآلسِّحْرُ أَمْ أَخْبِرْ حُلَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

④ باب الهمزتين من كلمة

- اقسام
  - مفتوحتین
  - پہلا مفتوح دوسرا مکسور
  - پہلا مفتوح دوسرا مضموم
- مستثنیٰ کلمات

① ءَاِذَا مَامِتُّ [مریم:66]
- ایک ہمزہ، دو ہمزے ← ابن ذکوان ← تحقیق بلا ادخال
  - ں: وَأَخْبَرُوا... بِخُلْفٍ إِذَا مَا مُتُّ مُوفِينَ وُصَّلاَ
- دو ہمزے ← باقی قراء
  - تسہیل مع الادخال ← قالون، بصری، ابو جعفر
  - تسہیل بلا ادخال ← ورش، مکی، رویس
  - تحقیق مع الادخال ← ہشام
  - تحقیق بلا ادخال ← باقی قراء

② ءَاِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ [الاعراف:81]
- ایک ہمزہ ← نافع، حفص، ابوجعفر
- دو ہمزے ← باقی قراء
  - تسہیل بلا ادخال ← مکی، رویس
  - تسہیل مع الادخال ← بصری
  - تحقیق مع الادخال ← ہشام
  - تحقیق بلا ادخال ← باقی قراء

دلیل: ں
وَفِي سَبْعَةٍ لَا خُلْفَ عَنْهُ بِمَرْيَمَ
وَفِي حَرْفَيِ الاَعْرَافِ وَالشُّعَرَآ الْعُلَا
أَئِنَّكَ ائِفْكًا مَعًا فَوْقَ صَادِهَا
وَفِي فُصِّلَتْ حَرْفٌ وَبِالْخُلْفِ سُهِّلَا

③④ ءَاِنَّ لَنَا لَاَجْرًا [الاعراف:113] [الشعرآء: 4]
- ایک ہمزہ ← نافع، مکی، حفص، ابوجعفر
  - دلیل: ں وَبِالإِخْبَارِ إِنَّكُمْ عَلَا
- دو ہمزے ← باقی قراء
  - تسہیل مع الادخال ← بصری
  - تسہیل بلا ادخال ← رویس
  - تحقیق مع الادخال ← ہشام
  - تحقیق بلا ادخال ← باقی قراء

⑤ ءَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ [الصافات:52]
⑥ اَئِفْكًا اٰلِهَةً [الصافات:86]
- تسہیل مع الادخال ← قالون، بصری، ابو جعفر
- تسہیل بلا ادخال ← ورش، مکی، رویس
- تحقیق مع الادخال ← ہشام
- تحقیق بلا ادخال ← باقی قراء

⑦ ءَاِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ [حمٓ السجدة:9]
- تسہیل مع الادخال ← قالون، بصری، ابو جعفر
- تسہیل بلا ادخال ← ورش، مکی، رویس
- تسہیل مع الادخال / تحقیق مع الادخال ← ہشام
- تحقیق بلا ادخال ← باقی قراء

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

⑤ بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كَلِمَةٍ

اقسام

- مفتوحتین
- پہلا مفتوح دوسرا مکسور
- پہلا مفتوح دوسرا مضموم

جب دو جگہ دو، دو ہمزہ جمع ہوں تو اُن کو استفہام مکرر کہتے ہیں، یہ کل گیارہ ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

① أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ [الواقعة:47]

- پہلے میں دو ہمزہ، دوسرے میں ایک ہمزہ ← نافع، کسائی، ابوجعفر، یعقوب
- دونوں میں دو ہمزے ← باقی قراء

② أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ [الصافات:17]

- پہلے میں دو ہمزہ، دوسرے میں ایک ہمزہ ← نافع، کسائی، ابوجعفر، یعقوب
- پہلے میں ایک ہمزہ، دوسرے میں دو ہمزہ ← شامی
- دونوں میں دو ہمزے ← باقی قراء

دلیل: وَأَخْبِرْ فِي الْأُولَى إِنْ تَكَرَّرَ إِذَا سِوَى إِذَا وَقَعَتْ مَعْ أَوَّلِ الذَّبْحِ فَاسْأَلَا
وَفِي الثَّانِ أَخْبِرْ حُطْ

③ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ. أَءِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ [العنكبوت 28-29]

- پہلے میں ایک ہمزہ، دوسرے میں دو ہمزہ ← نافع، مکی، شامی، حفص، ابوجعفر، یعقوب
- دونوں میں دو ہمزے ← باقی قراء

دلیل: سِوَى الْعَنْكَبُ اعْكِسَا

④ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَءِنَّا لَمُخْرَجُونَ [النمل:67]

- پہلے میں دو ہمزہ، دوسرے میں ایک ہمزہ ← شامی، کسائی
- پہلے میں ایک ہمزہ، دوسرے میں دو ہمزہ ← نافع، ابوجعفر
- دونوں میں دو ہمزے ← باقی قراء

دلیل: وَفِي النَّمْلِ الاسْتِفْهَامُ حُمْ فِيهِمَا كِلَا

دلیل:

وَمَا كُرِّرَ اسْتِفْهَامُهُ نَحْوُ ءَإِذَا
ءَإِنَّا فَذُو اسْتِفْهَامِ الْكُلِّ أَوَّلَا
سِوَى نَافِعٍ فِي النَّمْلِ وَالشَّامِ مُخْبِرٌ
سِوَى النَّازِعَاتِ مَعْ إِذَا وَقَعَتْ وِلَا
وَدُونَ عِنَادٍ عَمَّ فِي الْعَنْكَبُوتِ مُخْـ
ـبِرًا وَهُوَ فِي الثَّانِي أَتَى رَاشِدًا وَلَا
سِوَى الْعَنْكَبُوتِ وَهُوَ فِي النَّمْلِ كُنْ رِضًى
وَزَادَاهُ نُونًا إِنَّنَا عَنْهُمَا اعْتَلَا
وَعَمَّ رِضًى فِي النَّازِعَاتِ وَهُمْ عَلَى
أُصُولِهِمْ وَامْدُدْ لِوَى حَافِظٍ بَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑥ بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كَلِمَةٍ

اقسام

- مفتوحتین
- پہلا مفتوح دوسرا مکسور
- پہلا مفتوح دوسرا مضموم

جب دو جگہ دو، دو ہمزہ جمع ہوں تو اُن کو استفہام مکرر کہتے ہیں، یہ کل گیارہ ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

① ② ③ ④ ⑤

إِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ.
أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَخِرَةً [النازعات:10-11]

- پہلے میں دو ہمزہ، دوسرے میں ایک ہمزہ ← نافع، شامی، کسائی، یعقوب
- پہلے میں ایک ہمزہ، دوسرے میں دو ہمزہ ← ابوجعفر
- دونوں میں دو ہمزے ← باقی قراء

⑥ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ [الرعد:5]

⑦ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا [الاسراء:49]

⑧ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا [الاسراء:98]

⑨ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ [المؤمنون:82]

⑩ وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ [السجدة:10]

⑪ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ [الصافات:53]

- پہلے میں دو ہمزہ، دوسرے میں ایک ہمزہ ← نافع، کسائی، یعقوب
- پہلے میں ایک ہمزہ، دوسرے میں دو ہمزہ ← شامی، ابوجعفر
- دونوں میں دو ہمزے ← باقی قراء

نوٹ: دو ہمزوں کی صورت میں تمام قراء کیلئے اُن کے اصل اُصولوں کی پابندی کرنا ضروری ہے۔

- تسہیل مع الادخال ← قالون، بصری، ابوجعفر
- تسہیل بلا ادخال ← ورش، مکی، رویس
- تحقیق مع الادخال + بلا ادخال ← ہشام
- تحقیق بلا ادخال ← ابن ذکوان، عاصم، اخوان، روح، خلف العاشر

دلیل:
وَتَسْهِيلُ أُخْرَى هَمْزَتَيْنِ بِكِلْمَةٍ ۞ سَمَا
وَمَدُّكَ قَبْلَ الْفَتْحِ وَالْكَسْرِ حُجَّةٌ ۞ بِهَا لُذْ وَقَبْلَ الْكَسْرِ خُلْفٌ لَهُ وَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

① بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كَلِمَتَيْنِ

متفق الحركة

مفتوحين

مثال: جَآءَ أَمْرُنَا [هود:40]

- قالون، بزی، بصری ← اسقاط ہمزہ اولی مع القصر والمد
- ورش، قنبل ← تسہیل ہمزہ ثانیہ ← ابدال
- ابو جعفر، رویس ← تسہیل ہمزہ ثانیہ
- والباقون ← تحقیق

دلیل: وَأَسْقَطَ الأُولَى فِي اتِّفَاقِهِمَا مَعَاهُ إِذَا كَانَتَا مِنْ كِلْمَتَيْنِ فَتَى الْعُلَا
كَجَا أَمْرُنَا مِنَ السَّمَا إِنَّ أَوْلِيَا ۝ أُولَئِكَ أَنْوَاعُ اتِّفَاقٍ تَجَمَّلَا

دلیل: وَقَالُونُ وَالْبَزِّيُّ فِي الْفَتْحِ وَافَقَا

دلیل: وَالأُخْرَى كَمَدٍّ عِنْدَ وَرْشٍ وَقُنْبُلٍ ۝ وَقَدْ قِيلَ مَحْضُ الْمَدِّ عَنْهَا تَبَدَّلَا

دلیل: وَإِنْ حَرْفُ مَدٍّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ ۝ يَجُزْ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا

وَحَالَ اتِّفَاقٍ سَهِّلِ الثَّانِ إِذْ طَرَا

وَحَقَّقَهُمَا كَالاِخْتِلَافِ يَحْيَى وَلَا

مکسورتین

مثال: السَّمَآءِ إِنَّ [سبا:9] ← اختلاف

- قالون، بزی
  - تسہیل ہمزہ اولی مع المد والقصر
    - دلیل: ن: وَفِي غَيْرِهِ كَالْيَا وَكَالْوَاوِ سَهِّلَا
  - مستثنی: بِالسُّوٓءِ إِلَّا [یوسف: 5]
    - تسہیل ہمزہ اولی مع المد والقصر
    - ابدال ← ادغام
    - ہمزہ کو واؤ سے بدل کر واؤ کا واؤ میں ادغام
    - دلیل: ن: وَبِالسُّوءِ إِلَّا أَبْدَلَا ثُمَّ أَدْغَمَا ۝ وَفِيهِ خِلَافٌ عَنْهُمَا لَيْسَ مُقْفَلَا
- ورش، قنبل
  - ابدال، تسہیل ہمزہ ثانیہ
    - ن: وَالأُخْرَى كَمَدٍّ عِنْدَ وَرْشٍ وَقُنْبُلٍ ۝ وَقَدْ قِيلَ مَحْضُ الْمَدِّ عَنْهَا تَبَدَّلَا ۝ وَإِنْ حَرْفُ مَدٍّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ ۝ يَجُزْ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
  - مستثنی کلمات
    - هَٰٓؤُلَآءِ إِنْ [البقرۃ:31]
    - عَلَى الْبِغَآءِ إِنْ [النور:33]
      - تسہیل ہمزہ ثانیہ
      - ابدال مع المد
      - ابدال بالیا مکسورۃ ← ورش
    - دلیل: ن: وَفِي هٰؤُلَا إِنْ وَالْبِغَا إِنْ لِوَرْشِهِمْ ۝ بِيَاءٍ خَفِيفِ الْكَسْرِ بَعْضُهُمْ تَلَا
- بصری
  - اسقاط ہمزہ اولی مع القصر والمد
  - دلیل: ن: وَأَسْقَطَ الأُولَى فِي اتِّفَاقِهِمَا مَعًا ۝ إِذَا كَانَتَا مِنْ كِلْمَتَيْنِ فَتَى الْعُلَا ۝ كَجَا أَمْرُنَا مِنَ السَّمَا إِنَّ أَوْلِيَا أُولَئِكَ
- ابو جعفر، رویس
  - تسہیل ہمزہ ثانیہ
  - وَحَالَ اتِّفَاقٍ سَهِّلِ الثَّانِ إِذْ طَرَا
- والباقون
  - تحقیق

مضمومتین

مثال: أَوْلِيَآءُ أُولَٰٓئِكَ [احقاف:32]

- قالون، بزی ← تسہیل ہمزہ اولی مع المد والقصر
  - وَفِي غَيْرِهِ كَالْيَا وَكَالْوَاوِ سَهِّلَا
- بصری ← اسقاط ہمزہ اولی مع القصر والمد
  - دلیل: وَأَسْقَطَ الأُولَى فِي اتِّفَاقِهِمَا مَعًاهُ إِذَا كَانَتَا مِنْ كِلْمَتَيْنِ فَتَى الْعُلَا ۝ كَجَا أَمْرُنَا مِنَ السَّمَا إِنَّ أَوْلِيَا ۝ أُولَئِكَ أَنْوَاعُ اتِّفَاقٍ تَجَمَّلَا
  - دلیل: وَإِنْ حَرْفُ مَدٍّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ ۝ يَجُزْ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
- ورش، قنبل ← ابدال، تسہیل ہمزہ ثانیہ
- ابو جعفر، رویس ← تسہیل ہمزہ ثانیہ
- والباقون ← تحقیق

وَالأُخْرَى كَمَدٍّ عِنْدَ وَرْشٍ وَقُنْبُلٍ ۝ وَقَدْ قِيلَ مَحْضُ الْمَدِّ عَنْهَا تَبَدَّلَا

نوٹ: ہمزتین فی کلمتین میں امام ورش کے لیے ابدال اولی اور تسہیل مؤخر ہوگی۔ لیکن تین کلمات مستثنی ہیں: ءَأَنتُمْ، أَرَءَيْتَ، جَآءَ ءَالَ لُوطٍ اور قنبل کے لیے ہمزتین من کلمتین میں تسہیل مقدم اور ابدال مؤخر ہے۔

مختلف الحركة

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

② بَابُ الهَمزَتَينِ مِن كَلِمَتَينِ

متفق الحركة

- مفتوحين
- مكسورتين
- مضمومتين

مختلف الحركة

- پہلا مفتوح دوسرا مضموم: جَآءَ أُمَّة [المؤمنون:44]
- پہلا مفتوح دوسرا مکسور: جَآءَ إِخوَةُ [یوسف:58]
  - اہل سماء ابو جعفر، رویس: تسہیل ہمزہ ثانیہ
  - والباقون: تحقیق الہمزتین

دلیل: ش — وَتَسهِيلُ الأُخرَى فِي اختِلافِهِمَا سَمَا / تَفِيءَ إِلَى مَعْ جَاءَ أُمَّةً أُنزِلا / فَنَوعَانِ قُل كَاليَا وَكَالوَاوِ سُهِّلا

- پہلا مضموم دوسرا مفتوح: نَشَاءُ اَصَبنَا [الاعراف:100]
  - اہل سماء ابو جعفر، رویس: ابدال بالواو
  - والباقون: تحقیق
- پہلا مکسور دوسرا مفتوح: السَّمَآءِ اَوِئتِنَا [الانفال:32]
  - اہل سماء ابو جعفر، رویس: ابدال بالیاء
  - والباقون: تحقیق

دلیل: ش — وَتَسهِيلُ الأُخرَى فِي اختِلافِهِمَا سَمَا / نَشَاءُ أَصَبنَا وَالسَّمَاءِ أَوِ ائتِنَا وَنَوعَانِ مِنهَا أُبدِلاَ مِنهُمَا

- پہلا مضموم دوسرا مکسور: يَشَآءُ إِلَى [البقرۃ:213]
  - اہل سماء ابو جعفر، رویس
    - ابدال بالواو
    - تسہیل ہمزہ ثانیہ
  - والباقون: تحقیق

دلیل: ش — وَتَسهِيلُ الأُخرَى فِي اختِلافِهِمَا سَمَا / وَقُل يَشَاءُ إِلَى كَاليَاءِ أَقيَسُ مَعدِلا / وَعَن أَكثَرِ القُرَّاءِ تُبدَلُ وَاوُهَا

- پہلا مکسور دوسرا مضموم: الدُّعَاءِ أُمَّة
  - یہ کلمہ قرآن میں نہیں ہے۔

نوٹ: ابتداء کی صورت میں تمام قراء کے لیے ہمزہ میں تحقیق ہوگی۔ ش وَكُلٌّ بِهَمزِ الكُلِّ يَبدَا مُفَصَّلاَ

دلیل: د وَحَقَّقَهُمَا كَالإِختِلافِ يَعِي وِلَا

نوٹ: مذکورہ پانچوں سورتوں میں روح اور خلف العاشر تحقیق کریں گے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

① بابُ الهمزِ المفرد

ابدال

- ① ورش
  - قواعد
    - قاعدہ نمبر 1: ہمزہ ساکنہ ف کلمہ میں ہو تو ورش ابدال کریں گے۔
      - یُؤْمِنُوْنَ [البقرۃ:3]
      - ش: إِذَا سَكَنَتْ فَاءٌ مِنَ الفِعْلِ هَمْزَةٌ فَوَرْشٌ يُرِيهَا حَرْفَ مَدٍّ مُبَدَّلَا
      - مستثنی کلمات: لفظ ایوٰی
        - مَأْوٰهُ [آل عمران:162]، مَأْوٰهُمْ [آل عمران:151]، مَأْوٰكُمْ [الحدید:15]، فَأْوٗا [الکہف:16]، تُؤْوِيْ [احزاب:51]، تُؤْوِيْهِ [المعارج:13]، المَأْوٰى [السجدۃ:19]
        - دلیل: ش: سِوَى جُمْلَةِ الْإِيْوَاءِ
    - قاعدہ نمبر 2: ہمزہ مفتوح ف کلمہ میں ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو ہمزہ کو واؤ سے بدلیں گے۔
      - یُؤَاخِذُ [البقرۃ:225] مُؤَجَّلًا [آل عمران:145]
      - ش: وَالْوَاوُ عَنْهُ إِنْ تَفَتَّحَ إِثْرَ الضَّمِّ نَحْوُ مُؤَجَّلَا
      - شرائط: ہمزہ مفتوحہ ہو / ف کلمہ میں ہو / اور اس کے ماقبل ضمہ ہو
      - نوٹ: سُؤَال، فُؤَاد، تَأَذَّن ان کلمات میں ہمزہ ف کلمہ میں نہیں ہے اس لیے ابدال نہیں ہوگا۔
  - مستثنی کلمات
    - بِئْرٍ [الحج:45]، بِئْسَ [ھود:99]، الذِّئْبُ [یوسف:13]
      - ش: وَالآءِ فِي بِئْرٍ وَفِي بِئْسَ وَرْشُهُمْ وَفِي الذِّئْبِ
      - امام ورش ابدال کریں گے
    - لِئَلَّا [النساء:165] — ابدال بالیا
      - ش: وَوَرْشٌ لِيَلَّا وَالنَّسِيءُ بِيَائِهِ
    - النَّسِيءُ [التوبۃ:37] — ہمزہ کو یاء سے بدل کر یا کا یا میں ادغام ہوگا۔
      - ش: وَوَرْشٌ لِيَلَّا وَالنَّسِيءُ بِيَائِهِ وَأَدْغَمَ فِي يَاءِ النَّسِيءِ فَثَقَّلَا

تحقیق

والباقون

- ② سوسی
  - قاعدہ: اگر ہمزہ ساکنہ ف، ع، ل کلمہ میں ہو تو سوسی ابدال کریں گے۔ يَأْكُلُ، البَأْسَ، جِئْتُمْ
    - ش: وَيُبْدِلُ لِلسُّوسِي كُلُّ مُسَكَّنٍ مِنَ الهَمْزِ مَدًّا
  - مستثنی کلمات
    - وہ ہمزہ ساکنہ جو حالت جزم کی وجہ سے ساکن ہو: تَسُؤْ، يَشَأْ، نَشَأْ، يُهَيِّئْ، نَنْسَأْهَا، يُنَبَّأْ
      - ش: غَيْرَ مَجْزُومٍ اهْمِلَا تَسُؤْ وَنَشَأْ سِتٌّ وَعَشْرٌ يَشَأْ وَمَعْ يُهَيِّئْ وَنَنْسَأْهَا يُنَبَّأْ تَكَمَّلَا
    - وہ ہمزہ ساکنہ جو امر کی وجہ سے ساکن ہو: وَهَيِّئْ [الکہف:10]، أَنْبِئْهُمْ [البقرۃ:33]، نَبِّئْ [الحجر:49]، أَرْجِئْهُ [الشعراء:36]، اِقْرَأْ [العلق:1]
      - دلیل: ش: وَهَيِّئْ وَأَنْبِئْهُمْ وَنَبِّئْ بِأَرْبَعٍ - وَأَرْجِئْ مَعًا وَاقْرَأْ
    - وہ ہمزہ ساکنہ جو تخفیف کی وجہ سے ساکن ہو: تُؤْوِي، تُؤْوِيهِ
      - ش: وَتُؤْوِي وَتُؤْوِيهِ أَخَفُّ بِهَمْزِهِ
    - وہ ہمزہ ساکنہ جس میں معنوی مشابہت ہو: وَرِئْيًا [مریم:74]
      - ش: وَرِئْيًا بِتَرْكِ الهَمْزِ يُشْبِهُ الامْتِلَا
    - وہ ہمزہ ساکنہ جس میں لفظی مشابہت ہو: مُؤْصَدَةٌ [البلد:20]
      - ش: وَمُؤْصَدَةٌ أَوْصَدْتُ يُشْبِهُ كُلُّهُ تَخَيَّرَهُ أَهْلُ الأَدَاءِ مُعَلَّلَا
    - بَارِئِكُمْ [البقرۃ:54]
      - ابدال / عدم ابدال
      - راجح قول عدم ابدال
      - دلیل: ش: وَبَارِئِكُمْ بِالهَمْزِ حَالَ سُكُونِهِ
- ③ ابوجعفر
- ④ قراء کے مخصوص کلمات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② بَابُ الْهَمْزِ الْمُفْرَد

ابدال

تحقیق

والباقون — دلیل: وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ

① ورش

② سوسی

③ ابوجعفر

④ قراء کے مخصوص کلمات

ابوجعفر

قاعدہ ❶

اگر ہمزہ ساکن ف، ع، ل کلمہ میں ہو تو ابوجعفر ابدال کرینگے۔ يَأْكُلُ، الْبَأْسَ، جِئْتُمْ
[الفرقان:8] [البقرۃ:177] [یونس:81]

دلیل: وَأَبْدِلَنْ إِذْنْ

مستثنیٰ کلمات:

أَنْبِئْهُمْ [البقرۃ:33]

نَبِّئْهُمْ [الحجر:51] [القمر:28]

تحقیق

دلیل: غَيْرَ أَنْبِئْهُمْ وَنَبِّئْهُمْ فَلَا

نوٹ: ابوجعفر لِئَلَّا کو تحقیق کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ دلیل: لِئَلَّا أَجِدْ

یاد رہے: جب دو ہمزے ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوں کہ پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو دوسرے ہمزہ میں تمام قراء ابدال کریں گے۔
جیسے: ءَأْمَنَ سے آمَنَ، إِءْمَانٌ سے إِيمَانٌ، أُءْتُمِنَ سے أُوتُمِنَ

قاعدہ ❷

ہمزہ مفتوح ف کلمہ میں ہو اور اس کا ما قبل مضموم ہو تو ہمزہ کو واؤ سے بدلیں گے۔
يُؤَاخِذُ مُؤَجَّلًا

دلیل: وَأَبْدِلْ يُؤَيِّدْ جُدْ وَنَحْوَ مُؤَجَّلًا ۞ أَلَا

نوٹ: لفظ يُؤَيِّدُ میں صرف ابن جماز کیلئے ابدال ہے۔ [آل عمران:13]

ادغام

دلیل: كَذَاكَ قُرِي اسْتَهْزِي وَنَاشِئَةً رِيَا ۞ نُبَوِّي يُبَطِّي شَانِيَكَ خَاسِئًا أَلَا ۞ كَذَا مُلِيَتْ وَالْخَاطِيَهُ وَمِنْهُ فِيهِ فَأَطْلِقْ لَهُ

قاعدہ ❶: ہمزہ متحرک ما قبل 'ز' ساکن ہو ہمزہ کو 'ز' میں بدل کر 'ز' کا 'ز' میں ادغام کریں گے، جیسے: جُزْءًا [البقرۃ:260]

قاعدہ ❷: ہمزہ متحرک ما قبل 'ی' ساکن ہو ہمزہ کو 'ی' میں بدل کر 'ی' کا 'ی' میں
كَهَيْئَةِ، النَّبِيءُ، النُّبُوءَةَ، النَّبِيءِ

دلیل: وَحَرْفَا ادْغِمْ كَهَيْئَةِ وَالنَّبِي ۞ بَابَ النُّبُوَّةِ وَالنَّبِيءِ أَبْدِلَنْ لَهُ

نوٹ: أَنْبِيَاءَ میں صرف ابدال ہوگا، ادغام نہیں۔

ابدال

ہمزہ مفتوح ما قبل مکسور تو ہمزہ کا یائے مفتوحہ کا ابدال ہوگا، جیسے:
قُرِئَ، اسْتُهْزِئَ، نَاشِئَةَ، رِئَاءَ النَّاسِ، لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
لَيُبَطِّئَنَّ، شَانِئَكَ، خَاسِئًا، مُلِئَتْ، الْخَاطِئَةَ

نوٹ: لفظ مَوْطِئًا میں ابوجعفر کیلئے خلف (ابدال و تحقیق) ہے۔

دلیل: وَالْخُلْفُ فِي مَوْطِئًا إِلَى

حذف

قاعدہ ①: ہمزہ مضموم ما قبل مکسور اور ہمزہ کے بعد واؤ ہو تو ہمزہ کو حذف کر کے ما قبل ضمہ دیا جائے گا۔
مُسْتَهْزِءُونَ، يَسْتَهْزِءُونَ، مُتَّكِئُونَ
وَالصَّابِئُونَ، أَتُنَبِّئُونَ، يَسْتَنْبِئُونَ۔ نوٹ: الْمُنْشِئُونَ [الواقعۃ:72]
ابن وردان ← حذف، اثبات
ابن جماز ← حذف

دلیل: وَيَحْذِفُ مُسْتَهْزُونَ وَالْبَابَ مَعْ تَطُوا ۞ يَطُوا خَاطِينَ مُتَّكِي أَوْلَا كَمُسْتَهْزِءِ يْ
دلیل: مُنْشُونَ خُلْفٌ بُدَا

قاعدہ ②: ہمزہ مکسور ما قبل مکسور ہو تو ہمزہ کو حذف کر دیں گے
الْمُسْتَهْزِئِينَ [الحجر:95]
جیسے: خَاطِئِينَ وغیرہ [القصص:8]

قاعدہ ③: ہمزہ مضموم ما قبل مفتوح ہو تو ہمزہ کو حذف کر دیں گے
جیسے: وَلَا يَطَئُونَ وغیرہ [التوبۃ:120]

قاعدہ ④: ہمزہ مفتوح ما قبل مفتوح ہو تو ہمزہ کو حذف کر دیں گے
جیسے: مُتَّكَأً [یوسف:31]

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

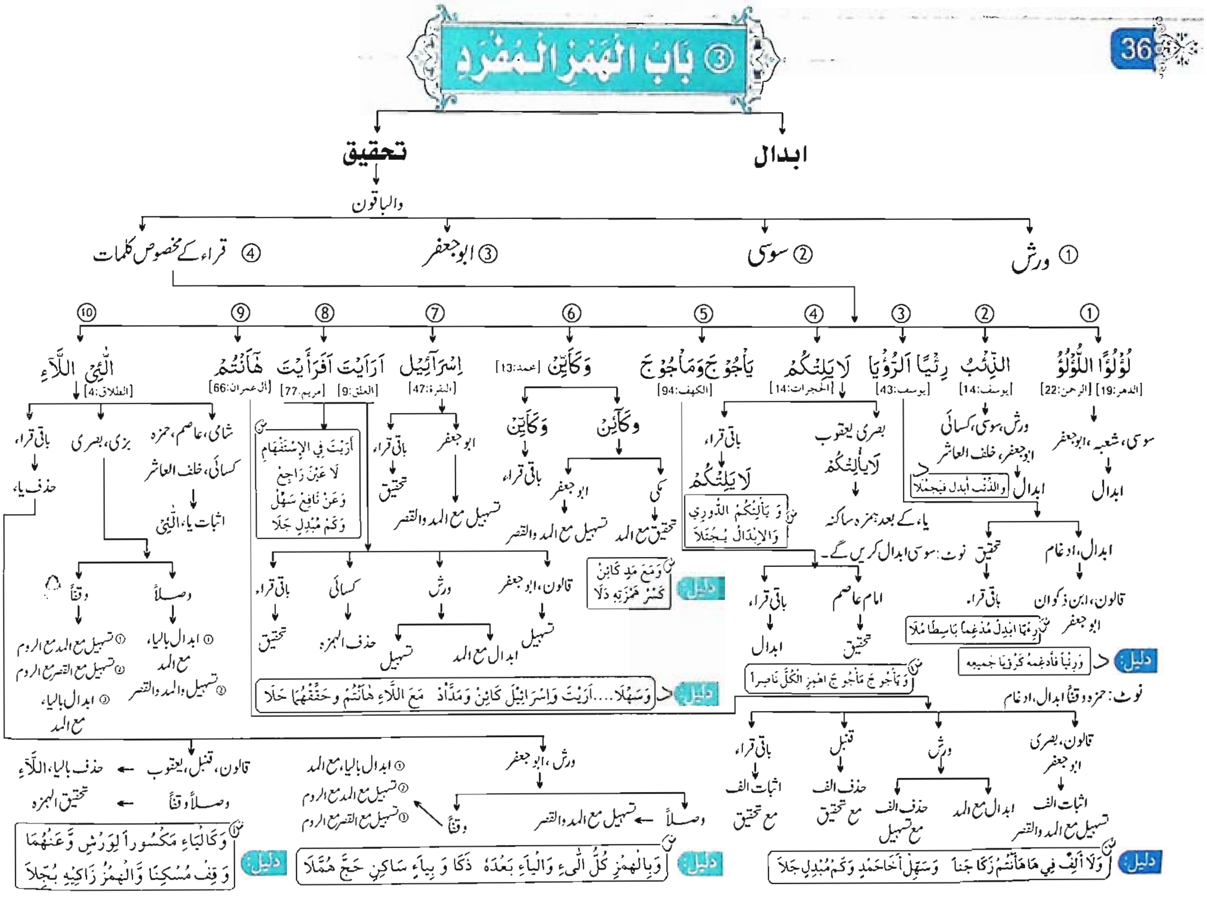

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

① بَابُ نَقْلِ حَرَكَةِ الْهَمْزَةِ إِلَى السَّاكِنِ قَبْلَهَا

نقل حرکت

قاعدہ

ورش {وصلاً وقفاً} حمزہ {وقفاً}

کلمہ کے آخر میں حرفِ صحیح ساکن ہو، اور اس کے بعد ہمزہ ہو تو ہمزہ کی حرکت ساکن کو دے کر ہمزہ کو گرا دیں گے۔

مَنْ اٰمَنَ

ش: وَحَرِّكْ لِوَرْشٍ كُلَّ سَاكِنٍ آخِرٍ صَحِيحٍ بِشَكْلِ الْهَمْزِ وَاحْذِفْهُ مُسْهِلًا

شرائط

- ساکن صحیح ہو حرف مدہ نہ ہو
- ساکن کلمہ کے آخر میں ہو
- ساکن کے بعد ہمزہ قطعی ہو

نوٹ: اگر ایک بھی شرط ختم ہوگئی تو نقل نہیں ہوگی۔

مستثنیٰ صورتیں

- ساکن کلمہ کے درمیان میں ہو: اَلْقُرْاٰنَ
- میم جمع کے بعد ہمزہ ہو: عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ
- شَيْئًا - شَيْءٍ - شَيْءٌ

نوٹ: شَيْءٍ میں امام حمزہ کیلئے وقفاً نقل وادغام ہوگا۔

قراء کے مخصوص کلمات

دلیل: ش: وَنَقْلُ قُرَانٍ وَالْقُرَانِ دَوَاؤُنَا

① اٰلْئٰنَ [یونس:91،51]
- نافع، ابن وردان ← نقل
- والباقون ← عدمِ نقل

ش: وَلِنَافِعٍ لَدَى يُونُسٍ آلْآنَ بِالنَّقْلِ نُقِّلَا

د: وَلَا نَقْلَ إِلَّا الْآنَ مَعْ يُونُسٍ بَدَا

② قُرَانٍ [الاسراء:9]
- مکی ← نقل

③ وَسْئَلْ فَسْئَلْ [الاعراف:163]
- مکی، کسائی، خلف العاشر ← نقل
- والباقون ← عدمِ نقل

دلیل: د: وَسَلْ مَعْ فَسَلْ فَنَا

④ عَادًا الْاُوْلٰى [النجم:50]

دلیل: ش: وَسَلْ فَسَلْ حَرِّكُوا بِالنَّقْلِ رَاشِدُهُ دَلَا

وصلاً
- مکی، شامی، کوفیون ← عَادًا کی تنوین اور الْاُوْلٰى کے لام کے سکون کے ساتھ: عَادًا الْاُوْلٰى
- قالون ← نقل مع ادغامِ تنوین وہمزہ ساکنہ: عَادًا لُّؤْلٰى
- ورش، بصری، ابو جعفر، یعقوب ← نقل مع ادغامِ تنوین واؤ ساکنہ: عَادًا لُّوْلٰى

ابتداء
- قالون: اَلُؤْلٰى
- قالون: لُؤْلٰى
- قالون، مکی، بصری، شامی، کوفیون، ابو جعفر، یعقوب: اَلْاُوْلٰى
- ورش، بصری، ابو جعفر، یعقوب

بہمزِ الوصل ونقل وتحقیق الھمز: — بغیر ہمز الوصل ونقل وتحقیق الھمز — بہمز الوصل وبغیر نقل وواؤ ساکنہ:

اَلُوْلٰى: بہمز الوصل ونقل وابدال بالواؤ

لُوْلٰى: بغیر ہمز الوصل ونقل وابدال بالواو

دلیل: ش: وَتَبْدَا بِهَمْزِ الْوَصْلِ فِي النَّقْلِ كُلِّهِ وَإِنْ كُنْتَ مُعْتَدًّا بِعَارِضِهِ فَلَا

عدمِ نقل

والباقون

دلیل: ش: وَقُلْ عَادًا الْاُوْلٰى بِإِسْكَانِ لَامِهِ
وَتَنْوِينِهِ بِالْكَسْرِ كَاسِيهِ ظَلَّلَا
وَأَدْغَمَ بَاقِيهِمْ وَبِالنَّقْلِ وَصْلُهُمْ
وَبَدْؤُهُمْ وَالْبَدْءُ بِالْأَصْلِ فُضِّلَا
لِقَالُونَ وَالْبَصْرِيِّ وَتُهْمَزُ وَاوُهُ
لِقَالُونَ حَالَ النَّقْلِ بَدْءًا وَمَوْصِلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② باب نقل حركة الهمزة إلى الساكن قبلها

- **نقل حرکت**
  - قاعدہ ① ② ③ ④ ⑤
    - اَلْاِنْسَانُ، اَلْاَرْضُ [العصر:2] [البقرۃ:22]
      - تمام قراء
        - ہمزہ وصل ونقل: اَلْاِنْسَانُ، اَلْاَرْضُ
        - بغیر ہمزہ الوصل ونقل: لِنْسَان، لَرْضُ
      - دلیل: ش: وَتَبْدَا بِهَمْزِ الْوَصْلِ فِي النَّقْلِ كُلِّهِ / وَإِنْ كُنْتَ مُعْتَدًا بِعَارِضِهِ فَلَا
  - قراء کے مخصوص کلمات
    - ⑥ كِتَابِيَهْ اِنِّي ظَنَنْتُ [الحاقۃ:19]
      - ورش
        - نقل
        - عدم نقل ← عدم نقل یعنی تحقیق الہمزہ (یہ وجہ اولیٰ ہے)
      - یعقوب: وصلاً حذف الھاء
      - والباقون ← عدم نقل
      - دلیل: ش: وَكِتَابِيَهْ بِالاسْكَانِ عَنْ وَرْشٍ اَصَحُّ تَقَبُّلَا
      - دلیل: د: كَذَا احذِف كِتَابِيَه حِسَابِي تَسَنَّ اقتَدِ لَدَى الوَصلِ حُفَّلَا
    - ⑦ رِدْاً يُّصَدِّقُنِي [القصص:34]
      - نافع ابو جعفر ← نقل
      - والباقون ← عدم نقل
      - دلیل: ش: وَنَقْلُ رِدًا عَنْ نَافِعِ
      - د: وَرِدْءًا وَأَبدِل أَمَّ
    - ⑧ مِلْءُ الْاَرْضِ [آل عمران:91]
      - ابن وردان ← نقل
      - والباقون ← عدم نقل
      - دلیل: د: مِلءُ بِهِ انقُلَا
    - ⑨ مِنْ اسْتَبْرَقٍ [الرحمن:54]
      - رویس ← نقل
      - والباقون ← عدم نقل
      - دلیل: د: مِنِ استَبرَقٍ طِيبٌ
- **عدم نقل**
  - والباقون

نوٹ: كِتَابِيَهْ اِنِّي ورش کیلئے دو وجہیں ہیں، نقل اور عدم نقل (تحقیق الہمزہ)۔ عدم نقل زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ ہائے سکتہ ساکن ہوتی ہے تو عدم نقل میں اُسکا سکون باقی رہتا ہے۔ مَالِيَهْ هَلَكَ میں اظہار وادغام دونوں کر سکتے ہیں۔

دلیل: اتحاف البریۃ: وَأَدْغِمْ لَهُ هَا مَالِيَهْ عِنْدَ نَقْلِهِ وَأَظْهِرْ بِسَكْتٍ مُسَكَّنًا يَا أَخَا الْعُلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ النَّقْلِ وَ السَّكْتِ

- سکتہ
  - سکتہ لفظی (ہمزہ کو واضح اور تحقیق سے ادا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے)
    - حمزہ
      - خلف
        - أَلْ وَشَیْئٌ
          - وصلاً: سکتہ دونوں طریق سے
          - وقفاً: نقل وسکتہ دونوں طریق سے
        - ساکن المفصول
          - وصلاً
            - عدم سکتہ طاہر ابن غلبون
            - سکتہ ابوالفتح فارس
          - وقفاً
            - نقل دونوں طریق سے
            - عدم سکتہ طاہر ابن غلبون
            - سکتہ ابوالفتح فارس
      - خلاد
        - أَلْ وَشَیْئٌ
          - وصلاً
            - سکتہ طاہر ابن غلبون
            - عدم سکتہ ابوالفتح فارس
          - وقفاً
            - نقل دونوں طریق سے
            - سکتہ طاہر ابن غلبون
        - ساکن المفصول
          - وصلاً: عدم سکتہ دونوں طریق سے
          - وقفاً: نقل، عدم سکتہ (تحقیق) دونوں طریق سے
    - ابوجعفر: سکتہ حروف مقطعات میں ہر حرف پر ہوگا جیسے الٓمٓ الٓر
    - خلف العاشر (ساکن الموصول والمفصول متصل ومنفصل)
      - اسحاق: عدم سکتہ
      - ادریس
        - طریق
          - قطیعی: عدم سکتہ
          - مطوّعی: سکتہ
  - سکتہ معنوی
    - سکتہ (حفص)
      - عِوَجاً قَيِّماً [الکهف:1]
      - مَرْقَدِنَا هٰذَا [یٰسٓ:52]
      - وَقِيْلَ مَنْ رَاق [القیامة:27]
      - كَلَّا بَلْ رَان [المطففين:14]
      - (دو کلموں میں معنوی جدائی ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے)
    - عدم سکتہ باقی قراء
- عدم سکتہ: باقی تمام قراء

دلیل: والسَّكْتَ اَهْمَلَا

> وَ سَكْتَةُ حَفْصٍ دُونَ قَطْعٍ لَّطِيفَةٌ عَلَى أَلِفِ التَّنْوِينِ فِيْ عِوَجاً بَلاَ
> وَفِيْ نُوْنِ مَنْ رَّاقٍ وَّ مَرْقَدِنَا وَ لاَ مِ بَلْ رَّانَ وَالْبَاقُوْنَ لاَسَكْتَ مُوصَلاَ

حمزہ (خلف، خلاد) کے طرق کا اختلاف

- ابوالفتح فارس
  - أَلْ وَشَیْئٌ
  - ساکن المفصول
    - خلف: سکتہ
    - خلاد: عدم سکتہ
- طاہر ابن غلبون
  - أَلْ وَشَیْئٌ: خلف خلاد سکتہ
  - ساکن المفصول: خلف خلاد عدم سکتہ
- متوسط بزوائد (بِإِحْسَانٍ)
  - طاہر ابن غلبون: تحقیق خلف خلاد
  - ابوالفتح فارس: تغیر خلف خلاد

نوٹ: شَیْءٍ میں امام حمزہ کیلئے وقفاً نقل وادغام ہوگا۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

① بَابُ وَقْفِ حَمْزَةَ وَهِشَامٍ عَلَى الْهَمْزِ

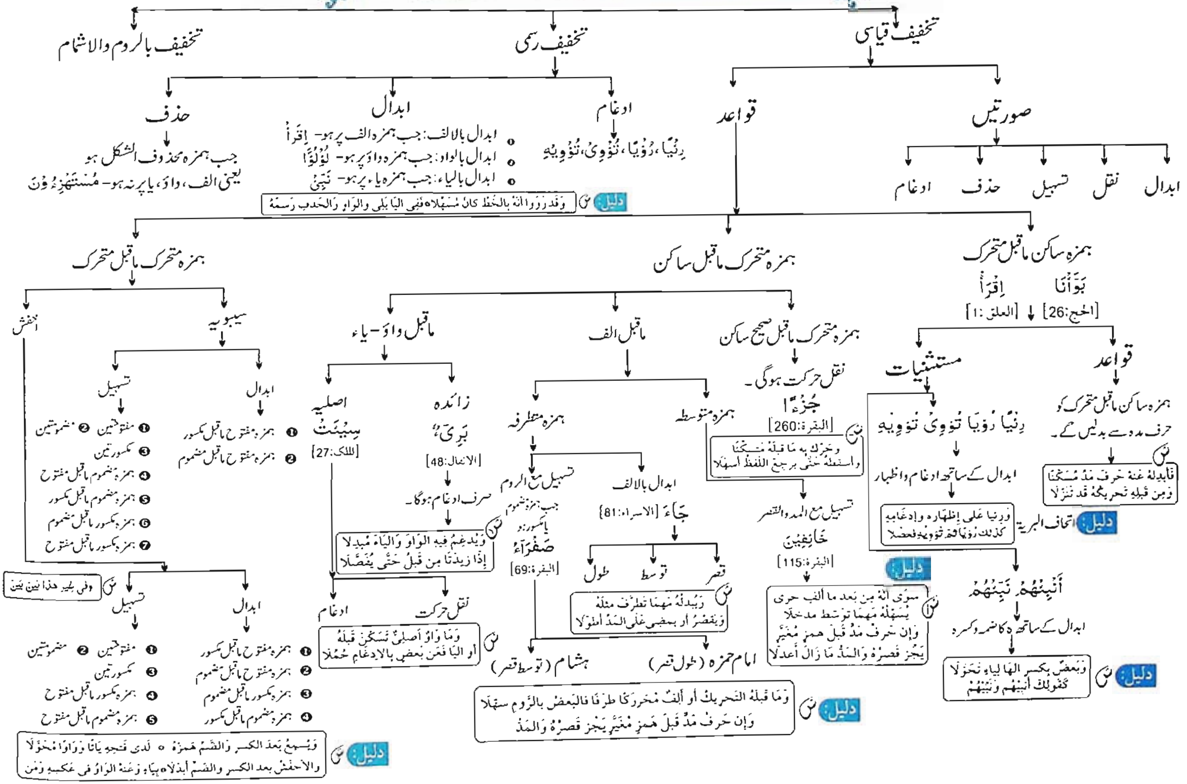

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② بَابُ وَقْفِ حَمْزَةَ وَهِشَامٍ عَلَى الْهَمْزِ

تخفیف قیاسی — تخفیف رسمی — تخفیف بالروم والاشمام

تخفیف بالروم والاشمام:

- هَمْزَهْ مُبْتَدِئَه ← ناجائز
- هَمْزَهْ مُتَوَسِّطَهْ ← ناجائز
- هَمْزَهْ مُتَطَرِّفَهْ ← جائز / ناجائز

ناجائز:

❶ ہمزہ متحرکہ متطرفہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی گئی ہو۔ جیسے: اَلْمَرْءُ [النبا:40]

❷ ہمزہ متطرفہ میں ابدال بالواو یا ابدال بالیاء ہو۔ بَرِیٓئٌ [الانفال:48] سَوْءُ [المؤمن:37]

❸ تخفیف رسمی کے مطابق ہمزہ کا ابدال بالواو یا یاء ہو۔ الضُّعَفٰٓؤُا [المؤمن:47]

❹ اخفش کے مذہب کے مطابق ابدال کیا گیا ہو۔ یُبْدِیُٔ [البروج:13]

جائز:

❶ ہمزہ متحرکہ متطرفہ ماقبل متحرک حرف مدہ سے بدلا گیا ہو۔ بَدَاَ

❷ ہمزہ متحرکہ متطرفہ ماقبل الف کو الف سے بدلا گیا ہو۔ یَشَآءُ

دلیل: ش | وَأَشْمِمْ وَرُمْ فِيمَا سِوَى مُتَبَدِّلٍ ۞ بِهَا حَرْفَ مَدٍّ وَاعْرِفِ الْبَابَ مَحْفِلَا |

فائدہ: مذکورہ دونوں صورتوں میں وقف بالروم کیا جا سکتا ہے۔
لیکن ہمزہ میں تسہیل ہوگی بشرطیکہ وہ ہمزہ مضموم یا مکسور ہو۔

دلیل: ش | وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مُحَرْ ۞ رَكاً طَرَفاً فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهَّلَا |

نوٹ: ہمزہ کی تخفیف کی جتنی صورتیں ''امام حمزہ'' کے لیے بیان کی گئی ہیں۔ وہ تمام تخفیفات، وقف میں ''ہشام'' کے لیے بھی ہوں گی۔ مگر صرف اس ہمزہ میں جو متطرفہ ہو، مگر ہمزہ مبتدیہ یا متوسطہ میں ہمزہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں، مثلاً: {اِقْرَاْ. یُبْدِیُٔ. اَلْخَبْءَ. مِلْءُ. نَشَآءُ}، اور {لُؤْلُؤًا کے ہمزہ ثانیہ میں}۔ ہمزہ متوسطہ کی تین قسمیں ہیں: ① متوسط حقیقی: یعنی: ہمزہ حقیقت میں ہی وسط میں ہو، جیسے: {سَأَلَ. یَئِسُ. رَءُوْفٌ}۔ ② ۔متوسط حکمی: یعنی: وہ ہمزہ مبتدأ ساکنہ، جو کسی حرف یا کلمہ کی وجہ سے متوسطہ ہو جائے، جیسے: {فَأْتُوْ. یُؤْمِنُ. اَلْمُؤْمِنُ. اَلْهُدَی ائْتِنَا. اَلَّذِی اؤْتُمِنَ. اَلْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ}۔ اسی طرح وہ ہمزہ متطرفہ جو کسی ضمیر یا منصوب منوّن کی وجہ سے متوسطہ ہو جائے، جیسے: {نِسَآءُکُمْ. بِنَآءً}۔ ان دونوں قسموں میں: تغیرات قواعد مذکورہ بالا کے مطابق ہوں گے۔ ③ ۔متوسط بزوائد: یعنی: وہ ہمزہ مبتدیہ متحرکہ، جو کسی زائد حرف کی وجہ سے متوسطہ ہو گیا ہو، پس ایسے ہمزہ میں ہر جگہ دو وجوہ ہوں گی:

① ۔قیاسی قواعد کے مطابق تغیر کر لیا جائے۔ ② ۔ہمزہ کو بلا تغیر تحقیق سے پڑھا جائے۔

دلیل: ش | وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِزَوَائِدٍ ۞ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا |

اور جو ہمزہ درمیان میں پایا جائے اسی زائد حرف کی وجہ سے جو اس پر داخل ہو تو اس میں دو وجوہ پر عمل کیا گیا ہے قرآن مجید میں ہمزہ سے پہلے ایسے زائد حروف دس آئے ہیں: ھا، یا، لام، با، ہمزہ، سین، کاف، فاء، واؤ، تعریف کا لام۔

دلیل: ش | كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوِهَا ۞ وَلَامَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا |

جیسے ھاء اور یاء، اور لام اور باء۔

فائدہ! مثل: {فَاَذَنَ. بِاِذْنِهٖ. فَاِنَّهُمْ. فَاُوَارِیَ} میں: تحقیق اور تسہیل دونوں جائز ہیں۔ اور {فَبِاَیِّ} وغیرہ میں: تحقیق اور ابدال بالیاء، دو وجہ ہیں۔ اور {لِاُوْلٰھُمْ} وغیرہ میں: تحقیق، تسہیل اور ابدال بالیاء، تین وجہ ہیں۔ اور {اَلْاَرْض} وغیرہ میں: نقل اور تحقیق (مع السکت) دونوں جائز ہیں۔

نوٹ: امام خلف العاشر نے اپنی اصل کی مخالفت کرتے ہوئے وقفاً تمام صورتوں میں تحقیق کی ہے۔

دلیل: د | فَشَا وَحَقَّقَ هَمْزَ الْوَقْفِ |

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ذِکْرِ ذَالِ إِذْ

حروف

- إِذْ - ت: إِذْ تَبَرَّأَ [البقرۃ:166]
- إِذْ - ز: إِذْ زَيَّنَ [الانفال:48]
- إِذْ - ص: إِذْ صَرَفْنَا [الاحقاف:29]
- إِذْ - د: إِذْ دَخَلُوا [ص:22]
- إِذْ - س: إِذْسَمِعْتُمُوْهُ [النور:12]
- إِذْ - ج: إِذْ جَآءَ هُمْ [الاسراء:101]

دلیل: ش نَعَم إذ تَمَشَّت زَينَبٌ صَالَ دَلُّهَا   سَمِيُّ جَمَالٍ وَاصِلًا مَن تَوَصَّلَا

اختلاف

إظهار

- نافع
- مکی
- عاصم
- ابو جعفر، یعقوب

دلیل: ش فَإِظْهَارُهَا أَجرى دَوَامَ نَسِيمِهَا

دلیل: د وَأَظْهَرَ إِذْ مَعَ قَد وتاءِ مُؤَنَّثٍ ـ أَلَا خُز

إدغام - إظهار

- خلاد کسائی
  - اظہار ← ج ← إِذْ جَاءَ هُمْ
  - ادغام ← باقی حروف

دلیل: ش وَأَظْهَرَ رَيَّا قَولِهِ وَاصِفٌ جَلَا

- خلف، خلف العاشر
  - ادغام ← ت - د ← إِذْ تَبَرَّأَ إِذْ دَخَلُوا
  - اظہار ← باقی حروف

دلیل: ش وَأَدغَمَ ضَنكًا وَاصِلٌ تُومَ دُرِّه

- ابن ذکوان
  - ادغام ← د ← إِذْ دَخَلُوا
  - اظہار ← باقی حروف

دلیل: ش وَأَدغَمَ مَولًى وُجدُهُ دَائِمٌ وَلَا

إدغام

- بصری
- ہشام

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بَاب ذِکرِ دَالِ قَدْ

حروف

- قَدْ-س ← قَدْسَمِعَ [المجادلہ:01]
- قَدْ-ذ ← وَلَقَدْ ذَرَأْنَا [الاعراف:179]
- قَدْ-ض ← قَدْضَلُّوْ [النساء:167]
- قَدْ-ظ ← لَقَدْظَلَمَكَ [ص:24]
- قَدْ-ز ← وَلَقَدْ زَيَّنَا [الملک:5]
- قَدْ-ج ← لَقَدْ جَآءَكُمْ [التوبۃ:128]
- قَدْ-ص ← وَلَقَدْ صَرَّفْنَا [الاسراء:41]
- قَدْ-ش ← قَدْشَغَفَهَا [یوسف:30]

دلیل: ن وَقَدْ سَحَبَتْ ذَيْلاً ضَفَا ظَلَّ زَرْنَبٌ - جَلَتْهُ صَبَاهُ شَائِقًا وَمُعَلِّلًا

اختلاف

إظهار

قالون، مکی، عاصم، ابو جعفر یعقوب

دلیل: ن فَأَظْهَرَهَا نَجْمٌ بَدَا دَلَّ وَاضِحَا

دلیل: د وَأَظْهَرَ إِذْ مَعْ قَدْ وَتَاءِ مُؤَنَّثٍ ـالاَخز

إدغام + إظهار

ورش
- ادغام: ض+ظ ← قَدْضَلُّوْ لَقَدْظَلَمَكَ
- اظہار: باقی حروف

دلیل: ن وَأَدْغَمَ وَرْشٌ ضَرَّ ظَمْآنَ وَامْتَلَا

ہشام
- اظہار: لَقَدْظَلَمَكَ
- ادغام: باقی حروف

وَمُظْهِرٌ هِشَامٌ بِصَادٍ حَرْفَهُ مُتَحَمِّلًا

ابن ذکوان
- ادغام:
  - ض ← قَدْضَلُّوْ
  - ذ ← وَلَقَدْ ذَرَأْنَا
  - ز ← وَلَقَدْ زَيَّنَا
  - ظ ← لَقَدْظَلَمَكَ
- ادغام+اظہار ← وَلَقَدْ زَيَّنَا
- اظہار ← باقی حروف

دلیل: ن
وَأَدْغَمَ مُرْوٍ وَاكِفٌ ضَيْرَ ذَابِلٍ
زَوَى ظِلَّهُ وَغْرٌ تَسَدَّاهُ كَلْكَلَا
وَفِي حَرْفِ زَيَّنَّا خِلَافٌ

إدغام

بصری، حمزہ، کسائی، خلف العاشر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ذِکْرِ تاءِ التَّأنِیث

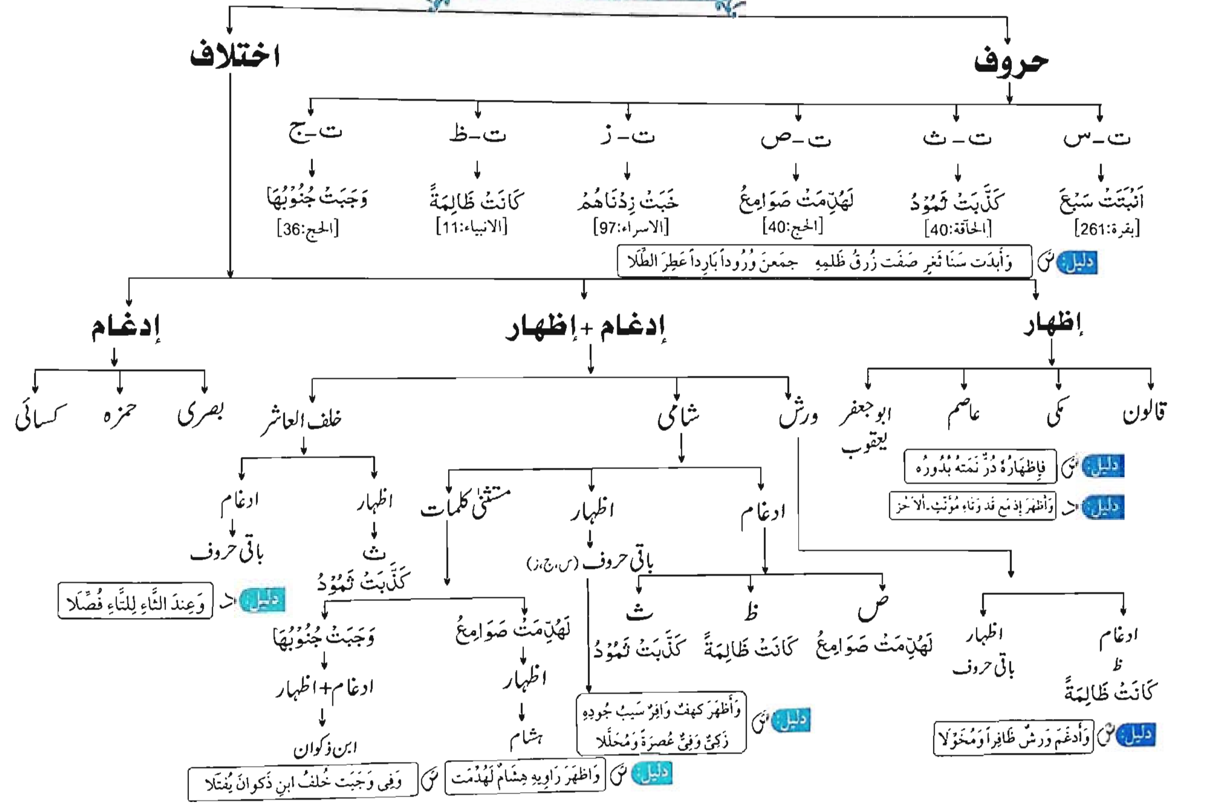

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ذِكْرِ لَامِ هَلْ وَبَلْ

هَلْ
- هَلْ-ث ← هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ [المطففین:36]

بَلْ
- بَلْ-س ← بَلْ سَوَّلَتْ [یوسف:83]
- بَلْ-ظ ← بَلْ ظَنَنْتُمْ [الفتح:12]
- بَلْ-ض ← بَلْ ضَلُّوا [الاحقاف:28]
- بَلْ-ز ← بَلْ زُيِّنَ [الرعد:33]
- بَلْ-ط ← بَلْ طَبَعَ [النساء:155]

هَلْ وَبَلْ
- هَلْ-ت ← هَلْ تَرَى [الملک:3]
- بَلْ-ت ← بَلْ تَأْتِيهِم [الانبیاء:40]
- هَلْ-ن ← هَلْ نُنَبِّئُكُم [الکہف:103]
- بَلْ-نحن ← بَلْ نَحْنُ [الواقعہ:11]

دلیل: ش أَلَا بَلْ وَهَلْ تَرْوِي ثَنَا ظَعْنِ زَيْنَبٍ ـ سَمِيرَ نَوَاهَا طِلْحَ ضُرٍّ وَمُبْتَلَا

اختلاف

نوٹ: ان حروف کی تفصیل کو ابوشامہ نے جمع کیا ہے:
اَلَا بَلْ وَهَلْ تَرْوِي هَلْ ثَوَى وَبَلْ سَرَى ظِلُّ زَائِدٍ طَالَ وَابْتَلَا

إدغام
- کسائی ← ش فَأَدْغَمَهَا رَاوٍ

إدغام + إظهار
- حمزہ
  - ادغام
    - ث ← هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ
    - س ← بَلْ سَوَّلَتْ
    - ت ← هَلْ تَرَى
  - اظہار: باقی حروف
  - بَلْ طَبَعَ ← خلاد ← اظہار، ادغام
- بصری
  - ادغام: هَلْ تَرَى
  - اظہار: باقی حروف
  - دلیل: د وَأَظْهِرْ وَهَلْ بَلْ فَتًى هَلْ مَعْ تَرَى
- ائمہ ثلاثہ: هَلْ وَبَلْ کے تمام حروف میں اظہار
- ہشام
  - اظہار: ن ض ← بَلْ نَحْنُ، بَلْ ضَلُّوا
  - ادغام: باقی حروف
  - مستثنیٰ کلمات: هَلْ تَسْتَوِي ← اظہار

إظهار
- نافع
- مکی
- ابن ذکوان
- عاصم
- خلف العاشر

دلیل:
- ش وَأَدْغَمَ فَاضِلٌ وَقُورٌ ثَنَاهُ سَرَّ تَيْماً وَقَدْ حَلَا
- ش وَبَلْ فِي النِّسَا خَلَّادُهُمْ بِخِلَافِهِ
- ش وَفِي هَلْ تَرَى الإِدْغَامُ حُبَّ وَحُمِّلَا
- ش وَأَظْهِرْ لَدَى وَاعٍ نَبِيلٍ ضَمَانُهُ
  وَفِي الرَّعْدِ هَلْ وَاسْتَوْفِ لَا زَاجِراً هَلَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ذِكْرِ تَاءِ التَّأْنِيثِ

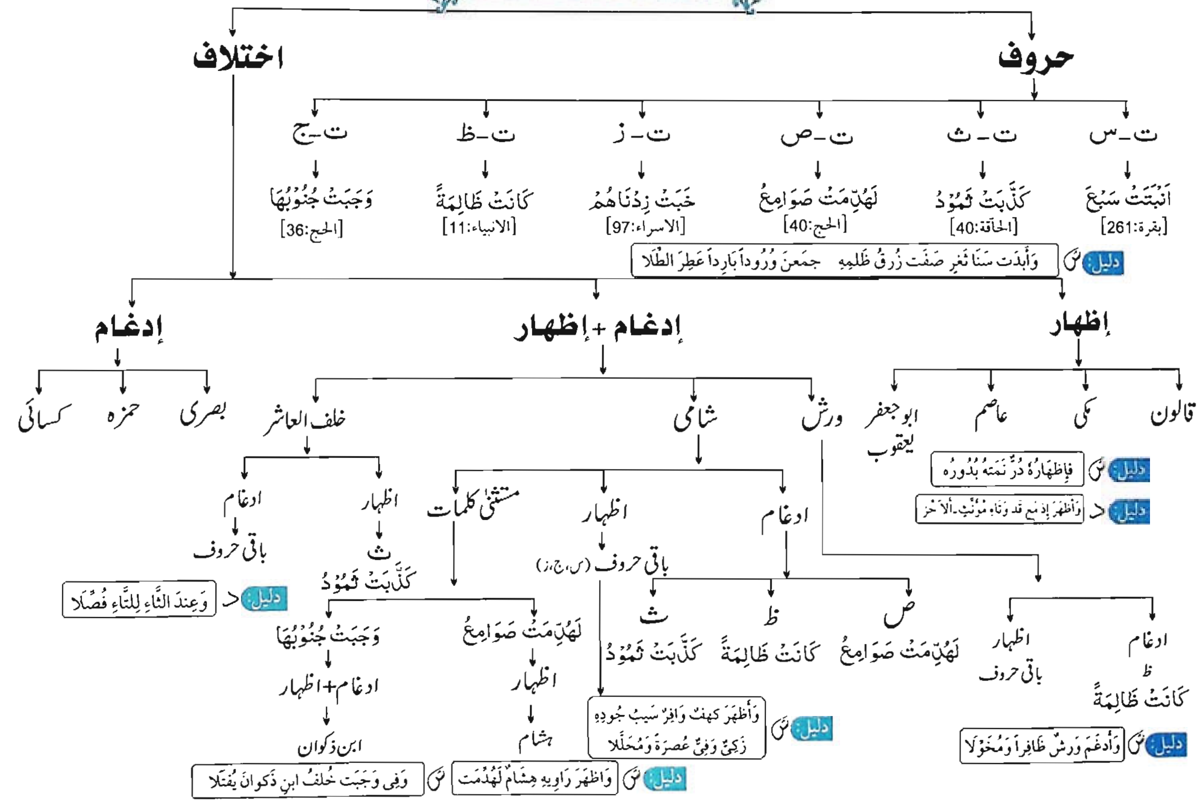

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بَاب ذِکرِ لَامِ هَلْ وَبَلْ

هَلْ

- هَلْ۔ث ← هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ [المطففین:36]

بَلْ

- بَلْ۔س ← بَلْ سَوَّلَتْ [یوسف:83]
- بَلْ - ظ ← بَلْ ظَنَنْتُمْ [الفتح:12]
- بَلْ۔ض ← بَلْ ضَلُّوا [الاحقاف:28]
- بَلْ۔ز ← بَلْ زُيِّنَ [الرعد:33]
- بَلْ۔ط ← بَلْ طَبَعَ [النساء:155]

هَلْ وَبَلْ

- هَلْ۔ت ← هَلْ تَرَى [الملک:3]
- بَلْ۔ت ← بَلْ تَأْتِيهِم [الانبیاء:40]
- هَلْ۔ن ← هَلْ نُنَبِّئُكُمْ [الکہف:103]
- بَلْ۔نحن ← بَلْ نَحْنُ [الواقعہ:11]

دلیل: ش أَلَا بَلْ وَهَلْ تَرْوِي ثَنَا ظَعنِ زَيْنَبٍ ۔ سَمِيرَ نَوَاهَا طِلْحَ ضُرٍّ وَمُبْتَلَا

اختلاف

نوٹ: ان حروف کی تفصیل کو ابوشامہ نے جمع کیا ہے:

اَلَا بَلْ وَهَلْ تَرْوِيْ هَلْ ثَوَى وَبَلْ   سَرَى ظِلُّ زَائِدٍ طَالَ وَابْتَلَا

إدغام

- کسائی ← ش فَأَدْغَمَهَا رَاوِ

إدغام + إظهار

- حمزہ
  - ادغام
    - ث ← هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ
    - س ← بَلْ سَوَّلَتْ
    - ت ← هَلْ تَرَى
  - اظہار ← باقی حروف
  - بَلْ طَبَعَ ← خلاد
    - اظہار
    - ادغام
- بصری
  - ادغام ← هَلْ تَرَى
  - اظہار ← باقی حروف
- ائمہ ثلاثہ: هَلْ وَبَلْ کے تمام حروف میں اظہار
- ہشام
  - اظہار ← ن ض: بَلْ نَحْنُ، بَلْ ضَلُّوا
  - ادغام ← باقی حروف
  - مستثنیٰ کلمات ← هَلْ تَسْتَوِي ← اظہار

دلیل: د وَاظْهَرْ وَهَلْ بَلْ فَتًى هَلْ مَعْ تَرَى

إظهار

- نافع
- مکی
- ابن ذکوان
- عاصم
- خلف العاشر

دلیل: ش وَأَدْغَمَ فَاضِلٌ وَقُورٌ ثَنَاهُ سَرَّ تَيْمًا وَقَدْ حَلَا

ش وَبَلْ فِي النِّسَا خَلَّادُهُمْ بِخِلَافِهِ

ش وَفِي هَلْ تَرَى الإِدْغَامُ حُبَّ وَحُمِّلَا

دلیل: ش وَأَظْهِرْ لَدَى وَاعٍ نَبِيلٍ ضَمَانُهُ
وَفِي الرَّعْدِ هَلْ وَاسْتَوْفِ لَا زَاجِرًا هَلَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بَابُ اِتِّفَاقِهِمْ فِي اِدْغَامِ اِذْ وَقَدْ وَتَاءِ التَّانِيْثِ وَهَلْ وَبَلْ

وہ حروف جن میں تمام قراء ادغام کرتے ہیں

- اِذْ کی ذال
  - ذ — اِذْ ذَّهَبَ [الانبیاء: 87]
  - ظ — اِذْ ظَّلَمُوْا [النساء: 64]
- قَدْ کی دال
  - د — قَدْ دَّخَلُوْا [المائدہ: 61]
  - ت — قَدْ تَّبَيَّنَ [البقرۃ:256]
- تاء تانیث
  - ت — رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ [البقرۃ:16]
  - د — اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ [الاعراف:189]
  - ط — وَقَالَتْ طَّائِفَةٌ [آل عمران:72]
- قُلْ
  - ل — قُلْ لَّكُمْ [سباء:30]
  - ر — قُلْ رَّبِّيْ [القصص:85]
- هَلْ
  - هَلْ لَّكُمْ [الروم:28]
- بَلْ
  - ل — بَلْ لَّا [الفجر:17]
  - ر — بَلْ رَّبُّكُمْ [الانبیاء:55]
- مثلین
  - 14 حروف
  - فِعِ وَ كَلِّمْ تَهْدِ بِنَذِيْر
    - ادغام
      - مدغم ساکن ہو
      - جیسے: قَدْ دَّخَلُوْا
    - مستثنیٰ کلمات
      - مَالِيَهْ کی ھاء
        - جو وصلاً ھاء کو ثابت رکھتے ہیں
          - اظہار اولیٰ
          - ادغام
      - حروف مدہ
        - قَالُوْ وَ مَالَنَا، [البقرۃ:246]
        - فِيْ يَوْمِ [القمر: 19]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

① بَابُ حُرُوفٍ قَرُبَتْ مَخَارِجُهَا

① با مجزوم + ف

- **کلمات**
  - يَغْلِبْ فَسَوْفَ [النساء:74]
  - تَعْجَبْ فَعَجَبٌ [الرعد:5]
  - اِذْهَبْ فَاِنَّ [طه:97]
  - اِذْهَبْ فَمَنْ [الاسراء:63]
  - يَتُبْ فَأُولٰئِكَ [الحجرات:11]
- دلیل: د وَلَبَا بِنَا حُوِّلَا
- **اختلاف کلمات**
  - ادغام
    - بصری
    - کسائی
    - خلاد
      - ادغام: چار کلمات
        - يَغْلِبْ فَسَوْفَ
        - تَعْجَبْ فَعَجَبٌ
        - اِذْهَبْ فَاِنَّ
        - اِذْهَبْ فَمَنْ
      - ادغام+اظہار: يَتُبْ فَأُولٰئِكَ
  - اظہار ← والباقون
- دلیل: ش
  وَإِدْغَامُ بَاءِ الْجَزْمِ فِي الْفَاءِ قَدْ رَسَا
  حَمِيداً وَخَيِّرْ فِي يَتُبْ قَاصِداً وَلَا

② يَفْعَلْ + ذٰلِكَ

- **اختلاف کلمات**
  - يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ [البقرة:231]
  - يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ [آل عمران:28]
  - يَفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا [النساء:30]
  - يَفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ [النساء:114]
  - يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ [الفرقان:68]
  - يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ [المنافقون:9]
- **اختلاف**
  - ادغام ← ابوالحارث
  - اظہار ← والباقون
- دلیل: ش وَمَعْ جَزْمِهِ يَفْعَلْ بِذٰلِكَ سَلَّمُوا

③ إِنْ نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ [سبا:9]

- ادغام ← کسائی
- اظہار ← والباقون
- دلیل: ش وَنَخْسِفْ بِهِمْ رَاعَوْا وَشَذًّا تَثَقَّلَا

④ ذ + ت

کلمات

- ① فَنَبَذْتُهَا [طه:96]
  - ادغام ← بصری، حمزہ، کسائی، خلف العاشر
  - اظہار ← والباقون
- ② عُذْتُ بِرَبِّي [الدخان:20]
  - ادغام ← بصری، حمزہ، کسائی، ابوجعفر، خلف العاشر
  - اظہار ← والباقون
- د نَبَذْتُ حُوِّلَا
- ش وَعُذْتُ عَلَى إِدْغَامِهِ وَنَبَذْتُهَا شَوَاهِدُ حُمَّادٍ
- دلیل: د وَادْغِمْ مَعَ عُذْتُ أَبْ ذَا اِعْكِسَا خَلَا
- ③
  - **کلمات**
    - أَخَذْتُهُمْ [الاعراف:91]
    - اِتَّخَذْتُمُ [البقرة:51]
    - اِتَّخَذْتَ [الشعراء:29]
    - أَخَذْتُمْ [آل عمران:82]
    - أَخَذْتُ [فاطر:26]
  - **اختلاف**
    - اظہار ← مکی حفص رویس
    - دلیل: د أَخَذْتُ ظِلّ
    - ادغام ← والباقون
  - دلیل: ش اتَّخَذْتُمْ أَخَذْتُمْ وَفِي الْإِفْرَادِ عَاشَرَ دَغْفَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② باب حروفِ قربت مخارجہا

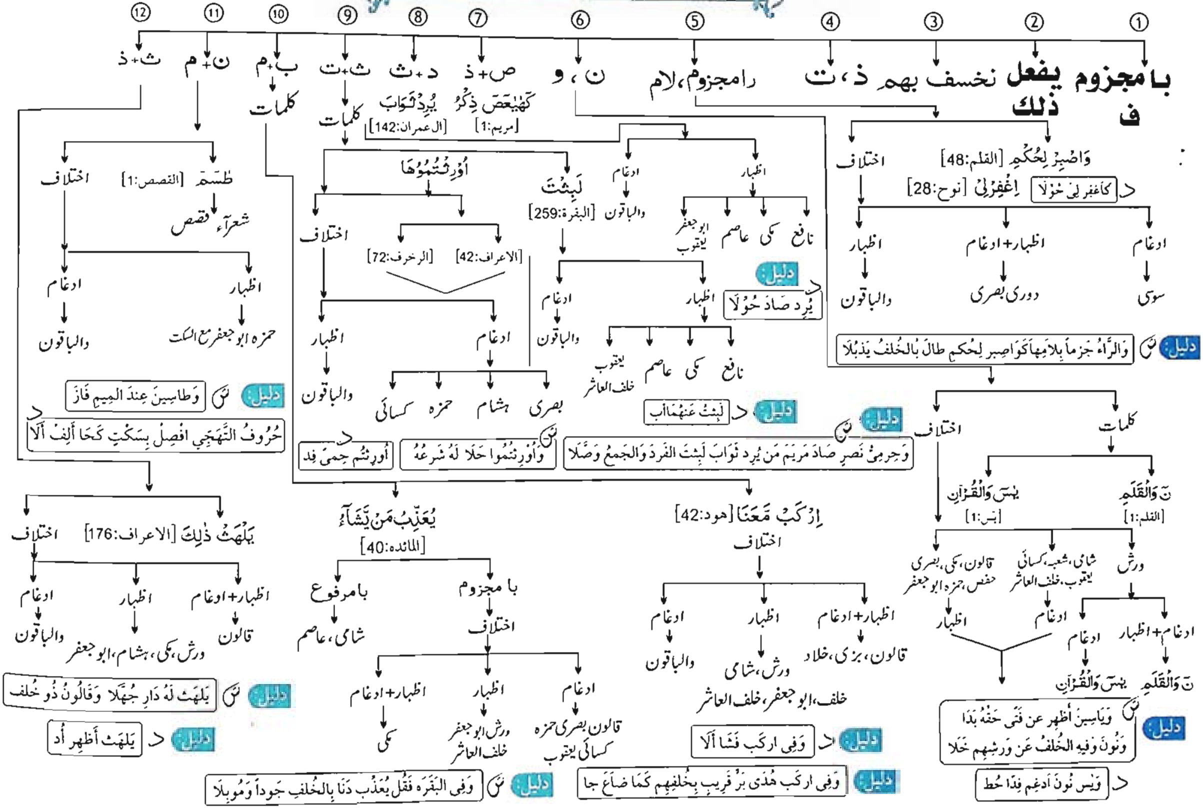

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بَابُ أَحْكَامِ النُّونِ السَّاكِنَةِ وَالتَّنْوِينِ

ادغام (یرملون)

خلف

- ادغام بلا غنہ واؤ اور یاء میں
  - مِن وَّالٍ [الرعد:11]
  - مَن يُّؤْمِنُ [التغابن:11]
- ادغام مع الغنہ میم اور نون میں
  - مِن مَّالٍ [المؤمنون:55]
  - مَن نَّشَآءُ [یوسف:76]

دلیل: ن وَفِي الْوَاوِ وَالْيَا دُونَهَا خَلَفٌ تَلَا — د وَغُنَّةٌ يَا وَالْوَاوِ فَزْ

باقی قراء

حروف یُومِن ← ادغام مع الغنہ

دلیل: ن وَكُلٌّ بِيَنْمُو أَدْغَمُوا مَعَ غُنَّةٍ

تمام قراء

ل ر ← ادغام بلا غنہ

- مِن لَّدُنْهُ [الکہف:2]
- مِن رَّبِّكُمْ [الاعراف:3]

دلیل: ن وَكُلُّهُمُ التَّنْوِينَ وَالنُّونَ أَدْغَمُوا بِلَا غُنَّةٍ فِي اللَّامِ وَالرَّا لِيَجْمُلَا

نوٹ: جب نون ساکن اور واؤ یا یاء ایک کلمہ میں آ جائیں تو تمام قراء اظہار مطلق کریں گے۔
جیسے: اَلدُّنْيَا قِنْوَانٌ صِنْوَانٌ بُنْيَانٌ

دلیل: ن وَعِنْدَهُمَا لِلْكُلِّ أَظْهِرْ بِكِلْمَةٍ مَخَافَةَ إِشْبَاهِ الْمُضَاعَفِ أَثْقَلَا

توجیہہ: کیونکہ ادغام کرنے سے کلمہ مضاعف کے مشابہ ہو جائے گا۔ اور معنی بدل جائے گا۔

اظہار (حروف حلقی ء، ھ، ع، ح، غ، خ)

ابو جعفر

- اخفاء
  - خ: مِنْ خَيْرٍ [المزمل:20]
  - غ: مِنْ غِلٍّ [الحجر:47]
- اظہار: باقی حروف

مستثنیٰ کلمات:

- فَسَيُنْغِضُونَ [الاسراء:51]
- إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا [النساء:135]
- وَالْمُنْخَنِقَةُ [المائدة:3]

دلیل: د وَبِخَا وَغَيْـ ※ ـنِ الاخْفَا سِوَى يُنْغِضْ يَكُنْ مُنْخَنِقْ أَلَا

باقی قراء

حروف حلقی ← اظہار

دلیل: ن وَعِنْدَ حُرُوفِ الْحَلْقِ لِلْكُلِّ أُظْهِرَا أَلَا هَاجَ حُكْمٌ عَمَّ خَالِيهِ غُفَّلَا

اقلاب (ب)

قاعدہ: اگر نون ساکن وتنوین کے بعد ''ب'' آ جائے تو تمام قراء اسے میم سے بدل کر اقلاب کریں گے۔ جیسے: {مِن بَعْدِ، أَنبِئْهُمْ}
[المائدہ:39] [البقرۃ:33]

دلیل: ن وَقَلْبُهُمَا مِيمًا لَدَى الْبَا

اخفاء

قاعدہ: جب نون ساکن وتنوین کے بعد حروف حلقی، حروف یرملون، ب اور الف کے علاوہ باقی (۱۵) حروف میں تمام قراء کے لئے اخفاء حقیقی ہوگا۔ جیسے: {أَنفُسَكُمْ، أَنتُمْ}
[البقرۃ:54] [ص:60]

دلیل: ن وَأَخْفِيَا عَلَى غُنَّةٍ عِنْدَ الْبَوَاقِي لِيَكْمُلَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

① بَابُ الْفَتْحِ وَالْإِمَالَةِ وَبَيْنَ اللَّفْظَيْنِ

اقسام

① ذوات الیاء
وہ کلمات جن کے آخر میں یاء ہو
وہ یاء الف سے بدل کر آئی ہو جیسے: الْهُدٰى [البقرۃ:196]

مختلف حالتیں اور قراء کا اختلاف

- حالتیں
  - اصلیہ: الْهُدٰى [البقرۃ:196]
  - زائدہ
    - فَعْلٰى: نَجْوٰى
    - فُعْلٰى: الْقُرْبٰى
    - فِعْلٰى: إِحْدٰى
    - فَعَالٰى: الْيَتٰمٰى
    - فُعَالٰى: فُرَادٰى
  - استفہام: أَنّٰى، مَتٰى، عَسٰى بَلٰى
  - یاء کی شکل میں لکھے گئے کلمات: الْمَرْضٰى
  - کلمہ ثلاثی مزید فیہ ہو جائے: زَكّٰى، أَنْجٰى
- اختلاف
  - مستثنیٰ کلمات: تمام قراء فتح پڑھیں گے: لَدٰى، مَا زَكٰى، حَتّٰى، عَلٰى، إِلٰى
  - قراء کا اختلاف
    - ورش
      - رؤوس آیات کے علاوہ: تقویٰ [البقرۃ:197]
        - فتح
        - تقلیل
      - رؤوس آیات میں
        - آخر میں ھا ہو: منها، ضحٰها
          - فتح
          - تقلیل
        - بغیر ھا کے: والضحٰی [الضحٰی:1]
          - صرف تقلیل
    - حمزہ، کسائی، خلف العاشر امالہ کریں گے: هُدٰى، أَعْلٰى
    - ابو عمرو بصری: ذوات الیاء میں ہر جگہ
      - رؤوس آیات کے علاوہ
      - رؤوس آیات میں
      - صرف تقلیل
      - مستثنیٰ کلمات
        - يٰوَيْلَتٰى
        - أَنّٰى
        - يٰحَسْرَتٰى
        - يٰأَسَفٰى

الْمَرْضٰى

نوٹ: ان کلمات میں صرف دوری بصری تقلیل کریں گے سوسی نہیں کریں گے۔

② ذوات الراء
کلمہ کے آخر میں راء کے بعد الف ہو جیسے: بُشْرٰى

اختلاف

- ورش
  - تقلیل
  - مستثنیٰ کلمہ: أَرٰىكَهُمْ [الانفال:43]
    - فتح
    - تقلیل
- تمام کلمات میں امالہ
  - بصری
  - حمزہ
  - کسائی
  - خلف العاشر
- مستثنیٰ کلمہ: مَجْرٰىهَا [ھود:41]
  - امالہ: امام حفص
  - بصری، حمزہ، کسائی، خلف العاشر

③ را متطرفہ مکسورہ
کلمہ کے آخر میں را مکسورہ سے پہلے الف ہو
جیسے: النَّارِ [البقرۃ:39] الدَّارِ [انعام:135]

اختلاف

- ورش: تقلیل
- بصری، دوری کسائی: امالہ
- مستثنیٰ کلمات

نوٹ: لفظ كَافِرِينَ . الْكَافِرِينَ جو یا کے ساتھ ہو اس کا بھی یہی حکم ہے
[ال عمران:100] [المدثر:10]

1. جُرُفٍ هَارٍ [التوبۃ:109]
   اختلاف
   - قالون بصری، شعبہ کسائی: امالہ
   - ابن ذکوان: فتح و امالہ
   - ورش: تقلیل
   - باقی قراء: فتح
2. جَبَّارِينَ [الشعراء:130] ، الْجَارِ [النساء:36]
   - دوری کسائی: امالہ
   - ورش: فتح، تقلیل
   - باقی قراء: فتح
3. راء مکرر
   - الْأَبْرَارِ [ال عمران:193] ، الْقَرَارِ [ابراھیم:29]
   - دو راء والے کلمات
     - ورش حمزہ: تقلیل
     - بصری کسائی، خلف العاشر: امالہ
     - باقی قراء: فتح
4. الْبَوَارِ [ابراھیم:28] ، الْقَهَّارِ [یوسف:39]
   - ورش حمزہ: تقلیل
   - بصری، دوری کسائی: امالہ
   - باقی قراء: فتح

④ قراء کا انفراد

⑤ خاص کلمات

دلیل:

وَحَمْزَةُ مِنْهُمْ وَالْكِسَائِيُّ بَعْدَهُ ... أَمَالَا ذَوَاتِ الْيَاءِ حَيْثُ تَأَصَّلَا
وَكَيْفَ جَرَتْ فَعْلٰى فَفِيهَا وُجُودُهَا ... وَإِنْ ضُمَّ أَوْ يُفْتَحْ فُعَالٰى فَحَصِّلَا
وَفِي اسْمٍ فِي الْاِسْتِفْهَامِ أَنّٰى وَفِي مَتٰى ... مَعًا وَعَسٰى أَيْضًا أَمَالَا وَقُلْ بَلٰى

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

35333

② بَابُ الْفَتْحِ وَالْإِمَالَةِ وَبَيْنَ اللَّفْظَيْنِ

① ذوات الیاء
② ذوات الراء
③ را متطرفة مکسورة
④ قراء کا انفراد
⑤ خاص کلمات

① امام حمزہ

وہ خاص کلمات جن میں امالہ ہوا ہے

خَابَ ، خَافَ
طَابَ ، ضَاقَ
حَاقَ ، زَاغَ
جَآءَ ، شَآءَ

ابن ذکوان، حمزہ

نوٹ: لفظ زَاغَ میں حمزہ کے لیے اس وقت امالہ نہیں ہو گا جب اس کے آخر میں تا تانیث آ جائے، جیسے: زَاغَتْ

لفظ زَادَ

- فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا [البقرة:10] → امالہ: حمزہ و ابن ذکوان
- باقی مقامات میں جیسے: زَادَهٗ بَسْطَةً
  - فتح امالہ: ابن ذکوان
  - امالہ: حمزہ

نوٹ: وَرَانَ میں حمزہ کے ساتھ شعبہ، کسائی، خلف العاشر امالہ کرتے ہیں۔

② امام کسائی

وہ خاص کلمات جن میں امالہ ہوا ہے

رُءْيَايَ ، الرُّءْيَا
مَرْضَاتِ ، خَطَايَا
مَحْيَاهُمْ ، حَقَّ تُقٰتِهٖ
قَدْ هَدٰىنِيْ ، أَنْسٰىنِيْ
عَصَانِيْ ، أَوْصٰنِيْ
آتٰنِيْ (مریم ونمل)
تَلَاهَا ، طَحَاهَا ، سَجٰى
أَحْيَا فَأَحْيَاكُمْ ، دَحَاهَا

نوٹ: ان چار کلمات میں امام کسائی کیساتھ امام حمزہ بھی امالہ کریں گے۔

ضُحَاهَا ، الضُّحٰى
وَالرِّبٰوا ، الْقُوٰى

کیونکہ یہ کلمات واؤ کے ساتھ پہچانے گئے ہیں۔

③ دوری کسائی

وہ خاص کلمات جن میں امالہ ہوا ہے

رُءْيَاكَ ، مَثْوَى
مَحْيَايَ ، مِشْكَاةٍ
هُدَايَ ، أَنْصَارِيْ
سَارِعُوْا ، نُسَارِعُ
الْبَارِئِ ، بَارِئِكُمْ
أَذَانِهِمْ ، طُغْيَانِهِمْ
يُسَارِعُوْنَ ، اٰذَانِنَا
الْجَوَارِ ، الْجَارِ

نوٹ: يُوَارِيْ ، أُوَارِيْ میں دوری کسائی امالہ بالخلف کرتے ہیں

④ خلف وخلاد

وہ خاص کلمات جن میں امالہ ہوا ہے

- خلاد کیلئے: "خُلْف"
- خلف کیلئے: صرف امالہ

ضِعَافًا ، اٰتِيْكَ (دو جگہ نمل)

⑤ ہشام

وہ خاص کلمات جن میں امالہ ہوا ہے

مَشَارِبُ ، اٰنِيَةٍ
عَابِدُوْنَ ، عَابِدٌ

(لفظ آنیہ سورہ غاشیہ ۵ میں ہے)

⑥ ابن ذکوان

وہ خاص کلمات جن میں امالہ ہوا ہے

- فتحہ / امالہ: حِمَارِكَ ، الْحِمَارِ ، اِكْرَاهِهِنَّ ، الْمِحْرَابَ ، الْاِكْرَامِ ، عِمْرَانَ
- امالہ: جَآءَ ، شَآءَ
- الْمِحْرَابَ جو مجرور ہے اس میں صرف امالہ ہے۔

⑦ (شعبہ، حمزہ، کسائی)

وہ خاص کلمات جن میں امالہ ہوا ہے:

رَمٰى اور أَعْمٰى (سورۃ اسراء میں دوسرا)
سُوًى ، سُدًى (حالت وقف)

نوٹ: لفظ أَعْمٰى کو پہلے میں صحبہ کیساتھ بصری بھی امالہ کریں گے۔

⑧ دوری بصری

امالہ کے لیے ایک کلمہ خاص ہے
النَّاسِ [البقرة:8]
جب مجرور ہو تو امالہ کریں گے۔

⑨ قراء ثلاثہ

① ابو جعفر تمام مقامات پر صرف فتح

دلیل ← وَافْتَحِ الْبَابَ إِذْ عَلَا

② یعقوب امالہ

سورۃ الاسراء، 72 کا پہلا أَعْمٰى

دلیل ← وَلَا تُمِلْ حَزْ سِوَىٰ أَعْمٰى بِسُبْحَانَ أَوَّلَا

مِنْ قَوْمٍ كَافِرِيْنَ [النمل 43] میں رویس امالہ كٰفِرِيْنَ الْكٰفِرِيْنَ

دلیل ← وَطُلْ كَافِرِيْنَ الْكُلَّ وَالنَّمْلِ حُطْ

روح یٰسٓ کی یا، میں امالہ

دلیل ← وَيَا يٰسٓ يَمْنُ

③ خلف العاشر

- صرف فتحہ
  - وہ را جس کے نیچے کسرہ ہو، جیسے الْبَوَارِ ، الْقَهَّارِ ، ضِعَافًا
  - دلیل ← وَبِالْفَتْحِ قَهَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافِ
- صرف امالہ
  - دلیل ← مَعَهٗ غَيْنُ الثُّلَاثِىْ وَإِنْ شَا جَاءَ مُيِّلَا كَالْاَبْرَارِ رُءْيَا اللَّامِ تَوْرَاةِ قَدْ
  - وہ کلمات جن کے درمیان الف ہو اور دوسری را مکسور ہو، جیسے: الْاَبْرَارِ ، اَقْرَارِ ، اَشْرَارِ [ص:62]
  - ماضی ثلاثی کے دس صیغوں میں سے صرف تین پر امالہ: زَانَ ، جَآءَ ، شَآءَ
  - الرُّءْيَا (معرف باللام) التَّوْرٰىةَ ، الرِّبٰوا ، كِلْتَاهُمَا ، اَنَا اٰتِيْكَ (النمل 2 جگہ) هُدَايَ ، خَطَايَا ، مَرْضَاتِ ، عَصَانِيْ ، دَحَاهَا ، تَلَاهَا ، طَحَاهَا ، سَجٰى
  - نوٹ: رُءْيَايَ ، رُءْيَاكَ میں فتحہ ہے
  - کلمہ وَأَحْيَا جو واؤ کے بعد ہو اسی طرح مَحْيَا میں بھی امالہ ہے
  - نوٹ: أَحْيَا والے تمام کلمات جو واؤ کے بعد نہ ہوں ان میں فتحہ ہے۔ جیسے: فَأَحْيَاكُمْ ، وَمَنْ أَحْيَاهَا
- وقفاً وصلاً امالہ
  - وہ الفات جو یا سے بدل کر آئے ہوں جیسے: اَنّٰى ، نَصَارٰى ، كُسَالٰى ، بُشْرٰى ، اِحْدٰى ، اَطْغٰى [۹:سورہ] [۵۲ سورہ]
  - وہ تمام الفات جو یا کی شکل میں لکھے ہوئے ہوں جیسے لِتَشْقٰى ، فَمَا اَتْقٰى ، يَخْشٰى ، تَزَكّٰى ، يَتَزَكّٰى ، غِنٰى ، سَعٰى ، بَلٰى ، مَتٰى ، اَنّٰى
  - نوٹ: خلف العاشر کے لیے عَلٰى ، اِلٰى ، لَدٰى ، حَتّٰى ، زَكٰى میں امالہ نہیں ہے۔
- وقفاً امالہ
  - مُسَمًّى ، الْاَقْصَا الَّذِيْ [۲:بقرہ] [۱:اسراء]

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بَابُ مَذَاهِبِهِمْ فِي الرَّاءَاتِ

نوٹ: ابوجعفر نے لام اور راء کو قالون کی طرح پڑھا ہے۔

یعقوب اور خلف العاشر نے اپنی اصل کے موافق پڑھا ہے۔

دلیل: کَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَا مَاتَ نِ انْتُلَا

ترقیق

ورش

قواعد

قاعدہ نمبر 1

وہ راء، جو مفتوح یا مضموم ہو جس سے پہلے کسرہ متصلہ ہو یا یائے ساکنہ ہو ورش اس راء کو باریک پڑھیں گے۔

جیسے: يُبْصِرُوْنَ [یٰس:9] خَيْرًا [الزلزال:7]

دلیل: وَرَقَّقَ وَرْشٌ كُلَّ رَاءٍ وَقَبْلَهَا مُسَكَّنَةً يَاءٌ أَوِ الْكَسْرُ مُوصَلَا

قاعدہ نمبر 2

راء اور کسرہ کے درمیان حرف مستعلیہ کے علاوہ کوئی حرف ساکن ہو سوائے ''خ'' کے، اس راء کو بھی باریک پڑھیں گے۔

جیسے: اَلْمِحْرَابَ [مریم:11] اِخْرَاجُهُمْ [البقرة:85]

دلیل: وَلَمْ يَرَ فَصْلًا سَاكِنًا بَعْدَ كَسْرَةٍ سِوَى حَرْفِ الاِسْتِعْلَا سِوَى الْخَا فَكَمَّلَا

وہ راء، جو عجمی ناموں میں ہو

- تفخیم: اِبْرَاهِيْمُ [هود:75]، اِسْرَآئِيْلَ [بقرة:47]، عِمْرَانَ [ال عمران:35]، اِرَمَ [الفجر:7]
- ترقیق: عُزَيْرُ [توبه:30]

دلیل: وَفَخَّمَهَا فِي الْأَعْجَمِيِّ وَفِي إِرَمٍ

وہ راء، جو مکرر ہو

ضِرَارًا [توبه:107]، فِرَارًا [الاحزاب:13]، اَلْفِرَارُ [الاحزاب:16]، اِسْرَارًا [نوح:9]، مِدْرَارًا [نوح:11]

تفخیم

دلیل: وَتَكْرِيرُهَا حَتَّى يُرَى مُتَعَدِّلَا

شرائط

- کسرہ عارضی نہ ہو — جیسے: اِمْرَأَةٌ [النساء:128]
- کسرہ منفصلہ نہ ہو — جیسے: بِرَسُوْلِ اللهِ [الصف:6]

دلیل: وَمَا بَعْدَ كَسْرٍ عَارِضٍ أَوْ مُفَصَّلٍ فَفَخِّمْ فَهٰذَا حُكْمُهُ مُتَبَذِّلَا

- حروف مستعلیہ اسی کلمہ میں نہ ہوں — جیسے: الصِّرَاطُ [فاطر:6] فِرَاقُ [الکہف:78]

دلیل: وَمَا حَرْفُ الاِسْتِعْلَاءِ بَعْدَ فَرَاؤُهُ لِكُلِّهِمُ التَّفْخِيمُ فِيهَا تَذَلَّلَا

مستثنیٰ صورتیں

کلمات

وجہین

- تفخیم (تفخیم اولی)
- ترقیق

ذِكْرًا [الاحزاب:41]، سِتْرًا [الکہف:89]، وِزْرًا [طٰہٰ:100]، حِجْرًا [فرقان:22]، صِهْرًا [فرقان:54]، اِمْرًا [الکہف:71]

دلیل: وَتَفْخِيمُهُ ذِكْرًا وَسِتْرًا وَبَابَهُ ۞ لَدَى جِلَّةِ الْأَصْحَابِ أَعْمَرُ أَرْحُلَا

ترقیق

بِشَرَرٍ [المرسلٰت:32]

دلیل: وَفِي شَرَرٍ عَنْهُ يُرَقِّقُ كُلُّهُمْ

حَيْرَانَ

- تفخیم (تفخیم اولی)
- ترقیق

وَحَيْرَانَ بِالتَّفْخِيمِ بَعْضٌ تَقَبَّلَا

تفخیم

والباقون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ اللَّامَاتِ

نوٹ: ابوجعفر نے لام اور راء کو قالون کی طرح پڑھا ہے۔
یعقوب اور خلف العاشر نے اپنی اصل کے موافق پڑھا ہے۔

دلیل: د كَقَالُوْنَ رَاءَاتٍ وَلَا مَاتٍ نِ اتْلُهَا

تفخیم

ورش

قاعدہ

لام مفتوح ماقبل [ص، ط، ظ] آ جائیں۔ خواہ مفتوح ہوں یا ساکن تو لام کو موٹا پڑھیں گے۔

صَلَوٰتِهِمْ، مَطْلَعِ، ظَلَّ، يُوْصَلَ
[المعارج:6] [القدر:5] [النحل:58] [الرعد:21]

دلیل: ش وَغَلَّظَ وَرْشٌ فَتْحَ لَامٍ لِصَادِهَا أَوِ الطَّاءِ أَوْ لِلظَّاءِ قَبْلُ تَنَزُّلَا
إِذَا فُتِحَتْ أَوْ سُكِّنَتْ كَصَلَاتِهِمْ وَمَطْلَعِ أَيْضًا ثُمَّ ظَلَّ وَيُوصَلَا

نوٹ: یہ لام اور حروف دونوں مخفف اور مشدد بھی ہو سکتے ہیں۔

جیسے: مَطْلَعِ، ظَلَمْتُمْ، اَلطَّلَاقُ، ظَلَّ
[البقرۃ:54] [البقرۃ:229]

مستثنیٰ صورتیں

وجهین

قاعدہ نمبر ❶: اگر لام مفتوح میں ط، ظ کے درمیان الف آ جائے تو وہاں تفخیم و ترقیق دونوں جائز ہیں۔

تفخیم اولیٰ

طَالَ، فِصَالًا، يَصَّالَحَا
[انبیاء:44] [البقرۃ:233] [النساء:128]

دلیل: ش وَفِي طَالَ خُلْفٌ مَعَ فِصَالًا

قاعدہ نمبر ❷: اگر لام پر وقف کر لیا جائے تو بھی تفخیم و ترقیق دونوں جائز ہیں۔

تفخیم اولیٰ

يُوْصَلَ

دلیل: ش وَعِنْدَمَا --- يُسَكَّنُ وَقْفًا وَالْمُفَخَّمُ فُضِّلَا

اس لام کے بعد ذوات الالف ہو

رُؤُوس آیات کے علاوہ:
- فتح ← تفخیم
- تقلیل ← ترقیق

سَيَصْلَىٰ
[لہب:3]

دلیل: ش وَحُكْمُ ذَوَاتِ الْيَاءِ مِنْهَا كَهٰذِهِ

رُؤُوس آیات میں:
تقلیل ← ترقیق

فَصَلَّىٰ
[الاعلیٰ:15]

دلیل: ش وَعِنْدَ رُؤُسِ الْآيِ تَرْقِيقُهَا اعْتَلَا

ترقیق

والباقون

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْوَقْفِ عَلٰی اَوَاخِرِ الْکَلِمِ

لغوی معنی: ٹھہرنا، رکنا

تعریف
آخری کلمہ غیر موصول پر
سانس اور آواز توڑ کر ٹھہرنا جیسے: مِنْكُمْ، فِيمَا

اقسام

اسکان
دلیل: ش وَالاِسْكَانُ أَصْلُ الْوَقْفِ وَهْوَ اشْتِقَاقُهُ مِنَ الْوَقْفِ عَنْ تَحْرِيكِ حَرْفٍ تَعَزَّلَا

تعریف
کلمہ کا آخری حرف متحرک ہو اس کو ساکن کر کے وہاں سانس اور آواز توڑ کر ٹھہرنا
نوٹ: وقف بالاسکان تمام وقوف سے اصل ہے۔
توجیہ: ابتداء حرکت سے کی جاتی ہے اور وقف میں حرکت کی ضد سکون ہے

حرکات
- زبر: اِنَّ الَّذِيْنَ، اِنَّ اللّٰهَ
- زیر: هٰٓؤُلَآءِ، يَوْمِ الدِّيْنِ
- پیش: مِنْ قَبْلُ، نَسْتَعِيْنُ

حرکات
- زبر
  - فتح (مبنی): اِنَّ الَّذِيْنَ
  - نصب (معرب): اِنَّ اللّٰهَ
- زیر
  - کسرہ (مبنی): هٰٓؤُلَآءِ
  - جر (معرب): يَوْمِ الدِّيْنِ
- پیش
  - ضمہ (مبنی): نَسْتَعِيْنُ
  - رفع (معرب): مِنْ قَبْلُ

دلیل: ش وَمَا نُوِّعَ التَّحْرِيكُ إِلَّا لِلَازِمٍ بِنَاءً وَإِعْرَابًا غَدَا مُتَنَقِّلَا

روم و اشمام
دلیل: ش وَفِعْلُهُمَا فِي الضَّمِّ وَالرَّفْعِ وَارِدٌ وَرَوْمُكَ عِنْدَ الْكَسْرِ وَالْجَرِّ وُصِّلَا

تعریف روم
روم: کلمہ کے آخری حرف کی حرکت کو آہستہ آواز میں پڑھنا کہ قریب والا سن سکے
- زیر: هٰٓؤُلَآءِ، يَوْمِ الدِّيْنِ
- پیش: مِنْ قَبْلُ، نَسْتَعِيْنُ

دلیل: ش وَرَوْمُكَ إِسْمَاعُ الْمُحَرَّكِ وَاقِفًا بِصَوْتٍ خَفِيٍّ كُلَّ دَانٍ تَنَوَّلَا

نوٹ: روم فتح پر نہیں ہوگا۔
توجیہ: فتح اتنی خفیف حرکت ہے کہ روم کرتے وقت پوری پڑھی جاتی ہے۔
نوٹ: امام سیبویہ کے نزدیک روم فتح پر جائز ہے

تعریف و اشمام
اشمام: ہونٹوں کو گول کر کے ضمہ کی طرف اشارہ کرنا، اس میں کوئی آواز نہ ہو۔
- پیش: مِنْ قَبْلُ، نَسْتَعِيْنُ

دلیل: ش وَالاِشْمَامُ إِطْبَاقُ الشِّفَاهِ بُعَيْدَ مَا يُسَكَّنُ لَا صَوْتٌ هُنَاكَ فَيَصْحَلَا

دلیل: ش وَلَمْ يَرَهُ فِي الْفَتْحِ وَالنَّصْبِ قَارِئٌ وَعِنْدَ إِمَامِ النَّحْوِ فِي الْكُلِّ أُعْمِلَا

اختلاف
دلیل: ش وَعِنْدَ أَبِي عَمْرٍو وَكُوفِيِّهِمْ بِهِ مِنَ الرَّوْمِ وَالإِشْمَامِ سَمْتٌ تَجَمَّلَا
دلیل: ش وَأَكْثَرُ أَعْلَامِ الْقُرَانِ يَرَاهُمَا لِسَائِرِهِمْ أَوْلَى الْعَلَائِقِ مِطْوَلَا

- پہلا قول: ابوعمرو، کوفیون روم و اشمام کرتے ہیں
- دوسرا قول: تمام قراء، روم و اشمام کرتے ہیں
- تین صورتوں میں روم و اشمام جائز نہیں
  - تائے مدورہ جیسے: جَنَّةٌ، فَبِمَا رَحْمَةٍ
  - میم جمع، حرکت عارضی: عَلَيْكُمُ الْكِتَابَ، اِنِ ارْتَبْتُمْ
  - حائے ضمیر: اختلاف

دلیل: ش وَفِي هَاءِ تَأْنِيثٍ وَمِيمِ الْجَمِيعِ قُلْ وَعَارِضِ شَكْلٍ لَمْ يَكُونَا لِيَدْخُلَا

- جائز
- ناجائز — دلیل: ش وَفِي الْهَاءِ لِلإِضْمَارِ قَوْمٌ أَبَوْهُمَا
- شرط کے ساتھ جائز
  - جائز — ش وَبَعْضُهُمْ يَرَى لَهُمَا فِي كُلِّ حَالٍ مُحَلَّلَا
    ہائے ضمیر سے پہلے کسرہ، یائے ساکنہ، ضمہ، واؤ ساکنہ ہو تو روم و اشمام جائز ہے
    جیسے: بِهٖ، فِيْهِ، مَالَهٗ، اَخُوْهُ
  - ناجائز — ش وَمِنْ قَبْلِهِ ضَمٌّ أَوِ الْكَسْرُ مَثِّلَا أَوْ امَّاهُمَا وَاوٌ وَيَاءٌ
    ہائے ضمیر سے پہلے فتح ہو یائے ساکنہ کے علاوہ کوئی بھی حرف ساکن ہو تو روم و اشمام ناجائز ہے۔
    جیسے: لَهٗ، فِيْهِ، اَخَاهُ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

① بَابُ الْوَقْفِ عَلٰى مَرْسُوْمِ الْخَطِّ

دلیل

ش وَكُوفِيُّهُمْ وَالْمَازِنِيُّ وَنَافِعٌ عُنُوا بِاتِّبَاعِ الْخَطِّ فِي وَقْفِ الِابْتِلَا

ش وَلِابْنِ كَثِيرٍ يُرْتَضَى وَابْنِ عَامِرٍ وَمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ حَرٍ أَنْ يُفَصَّلَا

تمام قراء وقف میں رسم الخط کا اہتمام کرتے ہیں لیکن بعض مقامات پر وقف رسم الخط کے تابع نہیں ہوتا۔

تائے تانیث

تائے مدورہ مربوطہ (گول ۃ)

تمام قراء وقفاً ھا پڑھتے ہیں

تائے مطولہ مجرورہ (لمبی ت)

وہ کلمہ جو سب کے لیے واحد ہو

ایسے کلمات 13 ہیں جو 41 جگہ آئے ہیں

وہ کلمہ جو سب کے لیے واحد ہو

ایسے کلمات 13 ہیں جو 41 جگہ آئے ہیں

- رَحْمَتُ 7 جگہ [البقرۃ:218، اعراف:56، ہود:73، مریم:2، الروم:50، الزخرف:32 دو جگہ]
- نِعْمَتُ [البقرۃ:213، آل عمران:103، المائدہ:11، ابراھیم:28، 34 دو جگہ، النحل:72، 83، 114 تین جگہ، لقمان:31، فاطر:3، طور:49]
- اِمْرَأَتُ [آل عمران:35، یوسف:30، 51 دو جگہ، القصص:9، التحریم:10، 11 دو جگہ]
- لَعْنَتُ [آل عمران:61، النور:7] كَلِمَتُ [الاعراف:137]
- سُنَّتُ [الانفال:38، فاطر:43 تین جگہ، المؤمن:85] بَقِيَّتُ [ھود:86]
- قُرَّتُ [قصص:9] فِطْرَتُ [روم:30] شَجَرَتُ [الدخان:43]
- جَنَّتُ [الواقعہ:89] مَعْصِيَتُ [المجادلہ:8، 9] اِبْنَتُ [تحریم:12]

- مکی، بصری، کسائی، یعقوب ھا کے ساتھ
- باقی قراء تا کے ساتھ

وہ کلمات جن کو بعض قراء واحد اور بعض جمع کے صیغے سے پڑھتے ہیں

ایسے کلمات 7 ہیں جو 12 جگہ آئے ہیں

- كَلِمَتُ [الانعام:115 پہلا، یونس:33، 96، غافر:6]
- اٰيٰتٌ [یوسف:7، العنکبوت:50] اَلْغُرُفٰتِ [سبا:37]
- بَيِّنٰتٍ [فاطر:40] ثَمَرٰتٍ [فصلت:47]
- غَيٰبٰتِ [یوسف:10، 15 دو جگہ] جِمٰلَتٌ [المرسلات:33]

- جمع والی قراءات: سب قراء وقفاً تا
- واحد والی قراءات:
  - مکی، بصری، کسائی، یعقوب: وقفاً ھا کے ساتھ
  - باقی قراء: وقفاً تا کے ساتھ

دلیل

ش إِذَا كُتِبَتْ بِالتَّاءِ هَاءُ مُؤَنَّثٍ فَبِالْهَاءِ قِفْ حَقًّا رِضًى وَمُعَوِّلَا

وہ کلمات جن میں سب قراء جمع کے صیغہ سے پڑھتے ہیں

- حَسَرٰتٍ [البقرۃ:167]
- لَاٰيٰتٍ [آل عمران:190]
- اَلْمَثُلٰتِ [الرعد:6]

سب قراء تا کے ساتھ وقف کریں گے

وہ کلمات جو ضمیر کی طرف مضاف ہوں

واحد ہوں جیسے نِعْمَتِهِ نِعْمَتِي

خواہ جمع ہوں جیسے كَلِمٰتِهِ اٰيٰتِي

ان میں ت کلمہ کے درمیان میں ہے تو تمام قراء وقف تا سے بعد والے حرف میں کرتے ہیں

مستثنٰی کلمات

اَللّٰتَ [النجم:19]، مَرْضَاتِ [البقرۃ:207]، وَلَاتَ حِيْنَ [ص:3]، ذَاتَ بَهْجَةٍ [النمل:60]

- کسائی: وقفاً ھا
- باقی قراء: وقفاً تا

ش وَفِي اللَّاتِ مَعْ مَرْضَاتِ مَعْ ذَاتِ بَهْجَةٍ وَلَاتَ رِضًا

هَيْهَاتَ [المؤمنون:36]

- بزی، کسائی: وقفاً ھا
- باقی قراء: وقفاً تا

ش هَيْهَاتَ هَادِيهِ رُفِّلَا

يٰاَبَتِ [مریم:42]

- مکی، شامی، ابوجعفر، یعقوب: وقفاً ھا
- باقی قراء: وقفاً تا

دلیل ش وَقِفْ يَا أَبَهْ كُفْؤًا دَنَا

دلیل د وَقِفْ يَا أَبَهْ بِالْهَا أَلَا حُمْ

وہ کلمات جن میں قراء نے اختلاف کیا ہے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

② بَابُ الْوَقْفِ عَلٰى مَرْسُوْمِ الْخَطِّ

تمام قراء وقف میں رسم الخط کا اہتمام کرتے ہیں لیکن بعض مقامات پر وقف رسم الخط کے تابع نہیں ہوتا۔

تائے تانیث

- تائے مدورہ مربوطہ (گول ۃ)
- تائے مطولہ مجرورہ
- وہ کلمات جن میں قراء نے اختلاف کیا ہے

① وَيْكَاَنَّهٗ ، وَيْكَاَنَّ [القصص:82]

ش: وَاَيًّا بِاَيًّا مَا شَفَا وَسِوَاهُمَا ... بِمَا

ح: وَاَيًّا بِاَيًّا مَا طَوَى وَبِمَا فِدَا

- کسائی: یاء پر وقف
- بصری: کاف پر وقف
- باقی قراء: کلمہ کے آخر میں حاء اور نون پر وقف

دلیل: ش: وَقِفْ وَيْكَاَنَّهٗ وَيْكَاَنَّ بِرَسْمِهٖ / وَبِالْيَاءِ قِفْ رِفْقًا وَبِالْكَافِ حُلِّلَا

دلیل: ح: مَعْ وَيْكَاَنَّهٗ وَيْكَاَنَّ كَذَا تَلَا

② اَيًّامَّا [الاسراء:110]

- حمزہ، کسائی، رویس: اَیًّا یاء پر وقف
- باقی قراء: اَیًّامَّا ما پر وقف

③ فِيْمَ، لِمَ، بِمَ، عَمَّ، مِمَّ

وقفاً

- بزی
  - ھائے سکتہ
  - بغیر ھاء کے
- یعقوب: ھائے سکتہ
- باقی قراء: بغیر ھاء کے

ش: وَفِيْمَهْ وَمِمَّهْ قِفْ وَعَمَّهْ لِمَهْ بِمَهْ / بِخُلْفٍ عَنِ الْبَزِّيْ وَادْفَعْ مُجَهِّلَا

④ یعقوب کا انفراد

- وَهُوَ فَهُوَ: وقفاً ھائے سکتہ؛ هُوَ هِيَ کسی حرف کے ساتھ بھی آئیں
- عَلَيْهِنَّ اِلَيْهِنَّ: وقفاً ھائے سکتہ؛ جمع مؤنث کا نون مشدد ہو اس سے پہلے ھاء ہو
- مِنْ كَيْدِكُنَّ
  - وقفاً ھائے سکتہ
  - وقفاً بغیر سکتہ
- یائے متکلم پر وقف ھاء کے ساتھ
  - اسم کے ساتھ: يَدَيَّ
  - حرف کے ساتھ: اِلَيَّ
- باقی قراء: بغیر ھاء کے

دلیل: ح: وَلَمْ خَلَا وَسَائِرُهَا كَالْبَزِّ مَعْ هُوَ وَهِيَ / وَعَنْهُ يَعْقُوبُ نَحْوُ عَلَيْهِنَّهْ اِلَيْهِ رَوَى الْمَلَا

⑤ رویس کا انفراد

- حرف ندا والے کلمات: يَا وَيْلَتٰى، يَا اَسَفٰى، يَا حَسْرَتٰى — وقفاً ھائے سکتہ
- ثَمَّ اَمِيْنٍ [التکویر:21] — وقفاً ھاء کے ساتھ
- باقی قراء: بغیر ھاء کے

دلیل: ح: وَذُو نُدْبَةٍ مَعْ ثَمَّ طِبْ

⑥ ھائے سکتہ

- مَاهِيَهْ [القارعۃ:10]، مَالِيَهْ [الحاقۃ:28]، سُلْطَانِيَهْ [الحاقۃ:29]
  - حمزہ، یعقوب
    - وصلاً ھاء کے حذف کے ساتھ
    - وقفاً ھاء کے اثبات کے ساتھ
  - باقی قراء: وصلاً وقفاً ھاء کے اثبات کے ساتھ
- كِتَابِيَهْ [الحاقۃ:25]، حِسَابِيَهْ [الحاقۃ:26]
  - یعقوب
    - وصلاً حذف
    - وقفاً اثبات
  - باقی قراء: وصلاً وقفاً اثبات
- اقْتَدِهْ [الانعام:90]، لَمْ يَتَسَنَّهْ [البقرۃ:259]
  - یعقوب، خلف العاشر
    - وصلاً حذف
    - وقفاً اثبات
  - باقی قراء: وصلاً وقفاً اثبات

دلیل: ح: وَلَهَا احْذِفْ ... بِسُلْطَانِيَهْ مَالِيَهْ / وَمَا هِيَ ... وَصِلًا جَمَاهُ وَاَثْبِتْ ...

دلیل: ح: كَذَا احْذِفْ كِتَابِيَهْ حِسَابِي تَسَنَّ اقْتَدِ لَدَى الْوَصْلِ خُلِّلَا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

③ بَابُ الْوَقْفِ عَلٰی مَرْسُوْمِ الْخَطِّ

تمام قراء وقف میں رسم الخط کا اہتمام کرتے ہیں لیکن بعض مقامات پر وقف رسم الخط کے تابع نہیں ہوتا۔

تائے تانیث

- تائے مدورہ مربوطہ (گول ۃ)
- تائے مطولہ مجرورہ
- وہ کلمات جن میں قراء نے اختلاف کیا ہے

① وَيْكَاَنَّهٗ، وَيْكَاَنَّ

② أَيًّا مَّا

③ فِيْمَ، لِمَ، بِمَ، عَمَّ، مِمَّ

④ یعقوب کا انفراد

⑤ رویس کا انفراد

⑥ ھائے سکتہ

⑦ جس کلمہ کے آخر میں یا اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو جیسے: وَمَنْ يُؤْتَ ایسے کلمات گیارہ ہیں اور 17 جگہ استعمال ہوئے ہیں

- وَمَنْ يُؤْتِ الْحِكْمَةَ [البقرۃ:269]
- وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ [النساء:146]
- وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ [المائدۃ:3]
- يَقْضِ الْحَقَّ [الانعام:57]
- نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ [الانبیاء:88]
- وَاد [الفجر:9] 4 مقامات
- بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ [النازعات:16] 2 مقامات
- وَادِ النَّمْلِ [النمل:18]
- الْوَادِ الْأَيْمَنِ [القصص:30]
- لَهَادِ الَّذِيْنَ [الحج:54] 2 مقامات
- بِهَادِي الْعُمْيِ [الروم:53]
- اِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمٰنُ [یٰس:23]
- صَالِ الْجَحِيْمِ [الصافات:163]
- يُنَادِ الْمُنَادِ [قٓ:41]
- كَمَا تُغْنِ النُّذُرُ [القمر:5]
- الْجَوَارِ [الرحمن:4] 2 مقامات

(وَادِ النَّمْلِ تک کے کلمات:)

- یعقوب: وصلاً حذف، وقفاً اثبات
- باقی قراء: وقفاً وصلاً حذف

دلیل: د وَبِالْيَاءِ إِنْ تُحْذَفْ لِسَاكِنِهٖ حَلَا ... تُغْنِ النُّذُرْ مَنْ يُؤْتَ وَاكْسِرِ

⑧ وہ یاءات جو تنوین کے سبب حذف ہوگئی ہوں یہ کلمات 30 ہیں لیکن 47 جگہ استعمال ہوئے ہیں ان میں سے 4 کا حکم اور ان کی تفصیل

هَادٍ [الرعد:7]، وَاقٍ [الرعد:34]، بَاقٍ [النحل:96]، وَالٍ [الرعد:11]

- ابن کثیر: اثبات یاء
- باقی قراء: حذف یاء

دلیل: س وَ هَادٍ وَّ وَالٍ قِفْ وَ وَاقٍ بِيَائِهٖ وَ بَاقٍ دَنَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

④ بَابُ الْوَقْفِ عَلَى مَرْسُومِ الْخَطِّ

تمام قراء وقف میں رسم الخط کا اہتمام کرتے ہیں لیکن بعض مقامات پر وقف رسم الخط کے تابع نہیں ہوتا۔

تائے تانیث

- تائے مدورۃ مربوطہ (گول ۃ)
- تائے مطولہ مجرورہ
- وہ کلمات جن میں قراء نے اختلاف کیا ہے

①②③④⑤⑥⑦⑧

⑨ وَكَأَيِّنْ [محمد:13]

- بصری یعقوب: وقفاً یا کے ساتھ
- باقی قراء: وقفاً نون کے ساتھ

(ش) وَكَأَيِّن الـ وُقُوفُ بِنُونٍ وَهْوَ بِالْيَاءِ حُصِّلَا

⑩ مَالِ [النور:33]

- بصری: وقفاً ما
- کسائی {بخلف}: ما پر وقف / لام پر وقف
- باقی قراء: لام پر وقف

دلیل: (ش) وَمَالِ لَدَى الْفُرْقَانِ وَالْكَهْفِ وَالنِّسَا وَسَالَ عَلَى مَا حَجَّ وَالْخُلْفُ رُتِّلَا

دلیل: (د) حَلَا وَلَامَ مَالِ

⑪ أَيُّهَ [النور:31]

- بصری کسائی یعقوب: وقف الف پر
- شامی: وصلاً ہا کا ضمہ، وقفاً ہا ساکن
- باقی قراء: وقف بغیر الف

دلیل: (ش) وَيَا أَيُّهَا فَوْقَ الدُّخَانِ وَأَيُّهَا لَدَى النُّورِ وَالرَّحْمٰنِ رَافَقْنَ حُمَّلَا

⑫ وَادِ النَّمْلِ [النمل:18]

- کسائی یعقوب: وقف یا کے ساتھ
- باقی قراء: وقف یا کے حذف کے ساتھ

دلیل: (ش) وَبِوَادِي النَّمْلِ بِالْيَا سَنَا تَلَا

دلیل: (د) وَبِالْيَاءِ إِنْ تُحْذَفْ لِسَاكِنِهِ حَلَا

⑬ بِهَادِي الْعُمْيِ [الروم:53]

- حمزہ: تَهْدِي
- کسائی، یعقوب: بِهَادِي
- باقی قراء: یا کے حذف کے ساتھ

دلیل: (ش) بِهْدِي مَعًا تَهْدِي فَشَا الْعُمْيِ نَاصِبًا وَبِالْيَا لِكُلٍّ قِفْ وَفِي الرُّومِ شَمْلَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

① بَابُ مَذَاهِبِهِمْ فِي يَاءَاتِ الإِضَافَةِ

تعریف

وہ یائے زائدہ ہے جو متکلم پر دلالت کرتی ہے

اس کی جگہ پر ہا، اور کاف ضمیر کو لانا درست ہوتا ہے۔

جیسے. سَتَجِدُنِیْ سے سَتَجِدُكَ ، سَتَجِدُهٗ

دلیل: (متن)

وَلَيْسَتْ بِلَامِ الْفِعْلِ يَاءُ إِضَافَةٍ ۞ وَمَا هِيَ مِنْ نَفْسِ الْأُصُولِ فَتُشْكِلَا
وَلٰكِنَّهَا كَالْهَاءِ وَالْكَافِ كُلُّ مَا ۞ تَلِيهِ يُرَى لِلْهَاءِ وَالْكَافِ مَدْخَلَا

اقسام

بالاتفاق ساکن
فَمَنْ تَبِعَنِیْ [ابراھیم:36]

بالاتفاق مفتوح
بَلَغَنِیَ الْكِبَرُ [ال عمران:40]

فتحہ واسکان میں اختلاف
وَلِیَ دِیْنِ
اختلافی یاءات اضافہ کل {212} ہیں
اس کی چھ (6) صورتیں ہیں

دلیل: (متن)

وَفِي مِائَتَيْ يَاءٍ وَعَشْرٍ مُنِيفَةٍ ۞ وَثِنْتَيْنِ خُلْفُ الْقَوْمِ أَحْكِيهِ مُجْمَلَا

① یاءِ اضافہ کے بعد ہمزہ قطعی مفتوح ہو۔

مثال: اِنِّیْ أَعْلَمُ [البقرۃ:30] ، ذَرُوْنِیْ أَقْتُلْ [المؤمن:26]

اتفاقی یاءات چار ہیں

تمام قراء یاء کو ساکن پڑھتے ہیں

اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ، وَلَا يَفْتِنِّیْ اَلَا ، فَاتَّبِعْنِیْ اَهْدِكَ ، وَتَرْحَمْنِیْ اَكُنْ

اختلافی یاءات کل
ننانوے {99} ہیں

(متن) فَأَرِنِي وَتَفْتِنِّي ۞ اتَّبِعْنِي سُكُونُهَا ۞ لِكُلٍّ وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ

(متن) فَتِسْعُونَ مَعْ هَمْزٍ بِفَتْحٍ وَتِسْعُهَا ۞ سَمَا فَتَحُوهَا

اہل سما، ابوجعفر کا فتحہ پڑھنے میں اتفاق ہے
باقی قراء ساکن پڑھتے ہیں۔
قرآن مجید میں کل چونسٹھ (64) یاءات ہیں

اہل سما کا اختلاف
کل (35) یاءات میں ہے

ذَرُوْنِیْ أَقْتُلْ ، أَدْعُوْنِیْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ، فَاذْكُرُوْنِیْ أَذْكُرْكُمْ ، أَوْزِعْنِیْ أَنْ أَشْكُرَ ، لِيَبْلُوَنِیْ أَأَشْكُرُ ، اِنِّیْ أَرَانِیْ أَعْصِرُ ، اِنِّیْ أَرَانِیْ أَحْمِلُ ، لِیْ أَبِیْ ، ضَيْفِیْ أَلَيْسَ ، يَسِّرْ لِیْ أَمْرِیْ ، مِنْ دُوْنِیْ أَوْلِيَاءَ ، اَجْعَلْ لِیْ (دوجگہ)
وَلٰكِنِّیْ أَرَاكُمْ ، مِنْ تَحْتِیْ أَفَلَا ، اِنِّیْ أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ ، فَطَرَنِیْ أَفَلَا ، لَيَحْزُنُنِیْ أَنْ تَذْهَبُوْا ، أَتَعِدَانِنِیْ أَنْ أُخْرَجَ ، حَشَرْتَنِیْ أَعْمٰی ، تَأْمُرُوْنِیْ أَعْبُدُ ۔ نوٹ: مذکورہ میں 24 کلمات میں صرف اہل سما کا اختلاف ہے۔

نوٹ: باقی کلمات میں اہل سما کے ساتھ شامی اور حفص کا بھی فتحہ وسکون میں اختلاف ہے، باقی قراء ساکن پڑھتے ہیں۔ اَرَهْطِیْ أَعَزُّ ، مَالِیْ أَدْعُوْكُمْ ، لَعَلِّیْ (5) مَعِیَ أَبَدًا ، مَعِیَ أَوْ رَحِمَنَا ، عَلٰی عِلْمٍ عِنْدِیْ أَوَلَمْ يَعْلَمْ

② یاءِ اضافہ کے بعد ہمزہ قطعی مکسور ہو۔

مثال: اِخْوَتِیْ اِنَّ [یوسف:100] ، نَفْسِیْ اِنَّ [یوسف:53]

اتفاقی کل چھ ہیں

(متن) وَكُلُّهُمْ يُصَدِّقُنِي أَنْظِرْنِي ۞ وَأَخَّرْتَنِي الَى وَذُرِّيَّتِي يَدْعُونَنِي

يُصَدِّقُنِیْ اِنِّیْ ، فَانْظِرْنِیْ اِلٰی ، أَخَّرْتَنِیْ اِلٰی ، ذُرِّيَّتِیْ اِنِّیْ ، يَدْعُوْنَنِیْ اِلَيْهِ ، تَدْعُوْنَنِیْ اِلَيْهِ

تمام قراء یاء کو ساکن پڑھتے ہیں

اختلافی (52 یاءات)

(متن) وَثِنْتَانِ مَعْ خَمْسِينَ مَعْ ۞ كَسْرِ هَمْزَةٍ بِفَتْحِ أُولِي حُكْمٍ

نافع، ابوعمرو، ابوجعفر فتح کیساتھ
باقی قراء ساکن پڑھتے ہیں
یہ کل {27} ہیں

نافع، بصری کیساتھ
باقی قراء کا اختلاف
فتح وسکون میں
یہ کل {25} ہیں

بَنَاتِیْ اِنْ كُنْتُمْ ، اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰهِ ، بِعِبَادِیْ اِنَّكُمْ ، لَعْنَتِیْ اِلٰی ، سَتَجِدُنِیْ اِنْ ، وَبَيْنَ اِخْوَتِیْ اِنَّ ، يَدِیَ اِلَيْكَ
وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ ، وَاُمِّیَ اِلٰهَيْنِ ، أَجْرِیَ اِلَّا (کل) دُعَاءِیْ اِلَّا ، مِلَّةَ آبَاءِیْ اِبْرَاهِيْمَ وحُزْنِیْ اِلَی اللّٰهِ ، وَتَوْفِيْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ

③ یاءِ اضافہ کے بعد ہمزہ قطعی مضموم ہو۔

مثال: اَنِّیْ أُوْفِیْ [یوسف:59] ، اِنِّیْ أُعِيْذُهَا [ال عمران:36]

(متن) وَأَسْكَنَ لِكُلِّهِمْ ۞ بِعَهْدِي وَآتُونِي لِتَفْتَحَ مُقْفَلَا

اتفاقی
یہ کل {2} ہیں
بِعَهْدِیْ أُوْفِ ، آتُوْنِیْ أُفْرِغْ
تمام قراء ساکن

اختلافی
یہ کل {10} ہیں
نافع ابوجعفر فتح کیساتھ اور
باقی قراء ساکن پڑھتے ہیں

(متن) وَعَشْرٌ يَلِيهَا الْهَمْزُ بِالضَّمِّ مُشْكَلَا ۞ فَعَنْ نَافِعٍ فَافْتَحْ

اِنِّیْ أُعِيْذُهَا ، اِنِّیْ أُرِيْدُ اَنْ ، اِنِّیْ أُعَذِّبُهٗ ، اِنِّیْ أُمِرْتُ (2) ، عَذَابِیْ أُصِيْبُ ،
اَنِّیْ أُشْهِدُ اللّٰهَ ، اَنِّیْ أُوْفِی الْكَيْلَ ، اِنِّیْ أُلْقِیَ ، اِنِّیْ أُرِيْدُ اَنْ أُنْكِحَكَ

④ ⑤ ⑥

(متن) سِوَى بَعْدَ لَامِ الْعُرْفِ إِلَّا النِّدَا

یاءِ اضافہ کے بعد ہمزہ وصلی لام تعریف کے بغیر ہو۔

مثال: مِنْ بَعْدِ اسْمُهٗ [الصف:6]

یہ کل سات {7} کلمات ہیں
جن میں قراء کا اختلاف ہے

(متن) وَسَبْعٌ بِهَمْزِ الْوَصْلِ فَرْدًا

اَخِیْ اُشْدُدْ ، اِنِّیْ اصْطَفَيْتُكَ (حز)
يٰلَيْتَنِیْ اتَّخَذْتُ (حـ) ، لِنَفْسِیْ اذْهَبْ (سما)
فِیْ ذِكْرِیْ اذْهَبَا (سما) ، اَنَّ قَوْمِیْ اتَّخَذُوْا (ا، حـ، هـ)
مِنْ بَعْدِیْ اسْمُهٗ أَحْمَدُ (سما، ص)

نوٹ: ابوجعفر تمام اقسام میں قالون کے موافق ہیں، سوائے تین کلمات کے:

وَلِیَ دِیْنِ [الکافرون:6]
یاء کو ساکن کیا ہے
قالون نے فتحہ دیا ہے

اِخْوَتِیْ اِنَّ [یوسف:100]
یاء کو فتحہ دیا ہے
قالون نے ساکن کیا ہے

وَلَئِنْ رُجِعْتُ اِلٰی رَبِّیْ اِنَّ [حم السجدۃ:50]
ابوجعفر نے یاء کو فتحہ دیا ہے
قالون نے یاء کو فتحہ اور ساکن کیا ہے

(د) كَقَالُونَ أَدْ لِي دِينِ سَكِّنْ وَإِخْوَتِي ۞ .. وَرَبِّي افْتَحْ اَصْلًا وَاسْكِنِ الْبَابَ خُمْلَا

نوٹ: وہ یاءات اضافہ جو لام تعریف سے پہلے منادی میں ہوں تو ان کو یعقوب نے ساکن ہی پڑھا ہے
ایسے کلمات صرف 2 ہیں: ❶ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ❷ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② بَابُ مَذَاهِبِهِمْ فِي يَاءَاتِ الْإِضَافَةِ

تعریف

وہ یائے زائدہ ہے جو متکلم پر دلالت کرتی ہے

اس کی جگہ پر ہاء اور کاف ضمیر کو لانا درست ہوتا ہے

جیسے: سَتَجِدُنِی سے سَتَجِدُكَ ، سَتَجِدُهُ

اقسام

- بالاتفاق ساکن: فَمَنْ تَبِعَنِی
- بالاتفاق مفتوح: بَلَغَنِیَ الْكِبَرُ
- فتحہ واسکان میں اختلاف: وَلِیَ دِیْن

اختلافی یاءات اضافہ کل {212} ہیں اس کی چھ (6) صورتیں ہیں

① ② ③ ④

⑤ یاء اضافہ کے بعد ہمزہ وصلی لام تعریف کے ساتھ ہو۔

عِبَادِیَ الصَّالِحُوْن ، ربِّیَ الْفَوَاحِشَ

[الانبیاء:105] [اعراف:33]

- اتفاقی: یہ کل {18} ہیں۔ تمام قراء یاء کو مفتوح پڑھتے ہیں۔
- اختلافی: یہ کل {14} ہیں

دلیل: ش وَفِی لَامِ لِلتَّعْرِیفِ اَرْبَعُ عَشْرَہ فَاِسْكَانُهَا فَاشٍ

- ہمزہ ساکن اور باقی قراء فتحہ پڑھتے ہیں یہ کل {9} ہیں

إِنْ أَرَادَنِيَ اللهُ بِضُرٍّ ، حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ
رَبِّيَ الَّذِي ، عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْن
اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ ، عِبَادِيَ الشَّكُوْر
إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللهُ ، مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ
مَسَّنِيَ الضُّرُّ

- ہمزہ کیساتھ باقی قراء کا اختلاف فتح وسکون میں یہ کل {5} ہیں

عَهْدِي الظَّالِمِيْن (ف ، ع)
يَاعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ،
يَاعِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا
سَأَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْن

⑥ یاء اضافہ کے بعد ہمزہ کے علاوہ کوئی اور حرف ہو۔

وَلِیَ دِیْن ، بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ

[الکافرون:6] [البقرۃ:186]

- اتفاقی: تمام قراء یاء کو ساکن پڑھتے ہیں
- اختلافی: یہ کل {30} کلمات ہیں جن میں قراء کا اختلاف ہے

دلیل: ش وَمَعْ غَیْرِ هَمْزٍ فِی ثَلَاثِیْنَ خُلْفُهُمْ

مَحْيَايَ وَمَمَاتِي ، وَجْهِيَ لِلّٰهِ ، وَجْهِيَ لِلَّذِي ، دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِناً مَمَاتِيْ لِلّٰه ، انَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ ، صِرَاطِي مُسْتَقِيماً ، مَالِيَ لاَارَى الْهُدْهُد
بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ ، وَلِيَ دِيْن وَلِيَ نَعْجَةٌ ، شُرَكَائِي قَالُوْا مِنْ وَرَائِيْ وَكَانَت ، مَاكَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مَاكَانَ لِيَ مِنْ عِلْم ، مَعِيَ بَنِيْ إِسْرَآئِيل مَعِيَ عَدُوًّا ،
مَعِيَ صَبْرًا {3 جگہ} ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ ، اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ ، مَعِيَ رِدًا وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُرْسَلِيْن لِي فَاعْتَزِلُوْن وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ ، وَلِيَ فِيْهَا ، وَمَالِيَ لاَ اَعْبُد

امام یعقوب

حکم

یاءات اضافہ کی 6 قسموں میں یاء کو ساکن پڑھا ہے۔

دلیل: وَاسكِنِ الْبَابَ حُمِّلَا

مستثنیٰ کلمات

❶ وہ یاءات جو لام تعریف سے پہلے واقع ہو عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ، رَبِّیَ الَّذِی فتحہ پڑھا ہے

دلیل: سِوَی عِنْدَ لَامِ الْعُرْفِ

❷ لفظ مَحْيَایَ اور مِنْ بَعْدِی اسْمُهٗ اَحْمَد دونوں یاءات اضافہ کو فتحہ سے پڑھا ہے۔

دلیل: وَغَيْرَ مَحيَايَ مِن بَعدِي اسْمُهُ

❸ يَاعِبَادِیَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ روح کے لیے حالین میں یاء کا حذف اور رویس کے لیے یاء کا سکون ہے۔

دلیل: وَاحذِفَن وَلَا عِبَادِي لَا يَسُو

❹ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا روح نے یاء کو فتحہ کے ساتھ اور رویس نے یاء کو ساکن پڑھا ہے۔

دلیل: وَقَومِي افتَحَا

❺ وَقُلْ لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ رویس نے یاء کو فتحہ کے ساتھ اور روح نے یاء کو ساکن پڑھا ہے۔

دلیل: وَقُلْ لِعِبَادِي طِب

امام خلف العاشر

حکم

یاءات اضافہ کی 6 قسموں میں اپنے اصل کی موافق یاء کے سکون کے ساتھ پڑھا ہے۔

مستثنیٰ کلمات

وہ یاءات اضافہ جو لام تعریف سے پہلے ہوں۔ یہ کل 14 ہیں۔ 12 کلمات میں اصل کے خلاف فتحہ کے ساتھ پڑھا ہے

یہ کلمات مندرجہ ذیل ہیں

قُلْ لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ، رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ
رَبِّیَ الَّذِی ، عِبَادِیَ الصَّالِحُوْنَ
عِبَادِیَ الشَّكُوْر ، مَسَّنِیَ الضُّرُّ ، مَسَّنِیَ الشَّیْطٰن
عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ ، اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ ، اَهْلَكَنِیَ اللّٰه
اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰه ، عَهْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

① بَابُ يَاءَاتِ الزَّوَائِدِ

تعریف

ان یاءات کوزوائد کا نام اس لیے دیا جاتا ہے
کیونکہ یہ مصاحف میں غیر مرسوم ہوتی ہیں،
ان یاءات میں اختلاف حذف واثبات کا ہوتا ہے
جیسے: اِذَا یَسْرِ ، الدَّاعِ ، الْجَوَارِ
[الفجر:4] [القمر:6] [الرحمٰن:24]

دلیل: ش وَدُونَكَ يَاءَاتٍ تُسَمَّى زَوَائِدًا لِأَنْ كُنَّ عَنْ خَطِّ الْمَصَاحِفِ مَعْزِلَا

اختلاف

اختلاف پانچ طرح کا ہے

① وقفاً وصلاً اثبات ← ابن کثیر مکی یعقوب

② وقفاً وصلاً اثبات وحذف ← ہشام

د وَتَثْبُتُ فِي الْحَالَيْنِ لَا يَتْقَى بِيُو سُفْ خُرْ كُزُوسْ الْأَيْ

③ وقفاً حذف وصلاً اثبات وحذف ← نافع، ابوعمرو بصری، حمزہ اور کسائی

④ وقفاً وصلاً حذف ← ابن ذکوان اور عاصم، خلف العاشر

د وَاحْذِفْ مَعَ تُمِدُّونَنِي فَلَا

⑤ وقفاً حذف وصلاً اثبات وسکون ← ابو جعفر

وَتَثْبُتُ فِي الْحَالَيْنِ دُرًّا لَوَامِعًا بِخُلْفٍ وَأُولَى النَّمْلِ حَمْزَةُ كَمَّلَا وَفِي الْوَصْلِ حَمَّادٌ شَكُورٌ إِمَامُهُ

اختلافی کلمات

انکی تعداد کل باسٹھ (62) ہے۔

ش وَجُمْلَتُهَا سِتُّونَ وَاثْنَانِ فَاعْقِلَا

① اِذَا يَسْرِ - الدَّاعِي - الْجَوَارِ - يُنَادِ الْمُنَادِ - اَنْ يَهْدِيَنِ - يُؤْتِيَنِ خَيْرًا - اَنْ تُعَلِّمَنِ - لَئِنْ اَخَّرْتَنِ - اَلَّا تَتَّبِعَنِ
مکی یعقوب وقفاً وصلاً اثبات
نافع بصری اور ابو جعفر وصلاً اثبات
اور باقی قرا، وقفاً وصلاً حذف

ش فَيَسْرِي إِلَى الدَّاعِ الْجَوَارِ الْمُنَادِ يَهْدِيَنِ يُؤْتِيَنِ مَعَ أَنْ تُعَلِّمَنِي وَلَا وَأَخَّرْتَنِي الْإِسْرَا وَتَتَّبِعَنْ سَمَا

وَقَدْ زَادَ فَانْجَا يُرِدْنِ بِحَالِيَهِ وَتَتَّبِعَنْ أَلَا

② ذٰلِكَ مَاكُنَّا نَبْغِ [الکہف:64]
يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ [ھود:105]
مکی وقفاً وصلاً اثبات
نافع، بصری اور کسائی وصلاً اثبات
اور باقی تمام قرا، وقفاً وصلاً حذف

ش وَفِي الْكَهْفِ نَبْغِي يَأْتِ فِي هُودَ رُفِّلَا سَمَا

③ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ [ابراھیم:40]
ورش، بصری حمزہ ابو جعفر وصلاً اثبات
بزی یعقوب وقفاً وصلاً اثبات
اور باقی قرا، وقفاً وصلاً حذف

ش وَدَعَانِي فِي جَنَا حُلْوٍ هَدْيِهِ

④ إِنْ تَرَنِ أَنَا [الکہف:39]
اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ [المؤمن:38]

ش وَفِي اتَّبِعُونِي أَهْدِكُمْ حَقُّهُ بِلَا وَإِنْ تَرَنِي عَنْهُمْ

مکی یعقوب وقفاً وصلاً اثبات،
بصری و قالون ابو جعفر صرف وصلاً اثبات اور باقی قرا، وقفاً وصلاً حذف

⑤ اَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ [النمل:36]
نافع بصری ابو جعفر وصلاً اثبات
مکی حمزہ یعقوب وقفاً وصلاً اثبات
اور باقی قرا، وقفاً وصلاً حذف

ش تُمِدُّونَنِي سَمَا فَرِيقًا

⑥ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ [القمر:6]
بزی یعقوب وقفاً وصلاً اثبات
ورش و بصری ابو جعفر صرف وصلاً اثبات
اور باقی قرا، حذف

ش وَيَدْعُ الدَّاعِ هَاكَ جَنًا حَلَا

⑦ بِالْوَادِ [النازعات:16]
ورش وصلاً اثبات
بزی یعقوب وقفاً وصلاً اثبات
قنبل وقفاً اثبات وحذف
اور وصلاً اثبات اور باقی قرا، حذف

ش وَفِي الْفَجْرِ بِالْوَادِي دَنَا جَرَيَانُهُ وَفِي الْوَقْفِ بِالْوَجْهَيْنِ وَافَقَ قُنْبُلَا

⑧ اَكْرَمَنِ، اَهَانَنِ [الفجر:15-16]
نافع ابو جعفر وصلاً، بزی یعقوب وقفاً وصلاً اثبات
بصری (حذف قوی ہے)
اور باقی تمام قرا، حذف

ش وَأَكْرَمَنِي مَعَهُ أَهَانَنِ إِذْ هَدَى وَحَذْفُهُمَا لِلْمَازِنِي عُدَّ أَعْدَلَا

⑨ فَمَا اٰتٰنِ [النمل:36]
نافع، بصری حفص ابو جعفر رویس وصلاً اثبات یاء مفتوحہ
قالون، بصری اور حفص وقفاً اثبات وحذف یاء ساکنہ
ورش ابو جعفر وقفاً حذف رویس وقفاً اثبات روح وقفاً اثبات وصلاً حذف
اور باقی قرا، وقفاً وصلاً حذف

د وَآتَانِ نَمْلٍ يُسْرُ وَصْلٍ

ش وَفِي النَّمْلِ آتَانِي وَيُفْتَحُ عَنْ أُولِي حِمًى وَخِلَافُ الْوَقْفِ بَيْنَ حُلًا عَلَا

⑩ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ [سبا:13]، فِيهِ وَالْبَادِ [الحج:25]
مکی یعقوب وقفاً وصلاً اثبات
ابو جعفر ورش و بصری وصلاً اثبات
اور باقی قرا، حذف

ش وَمَعْ كَالْجَوَابِ الْبَادِ حَقٌّ جَنَاهُمَا

⑪ فَهُوَ الْمُهْتَدِ [الکہف:17]
نافع، بصری، ابو جعفر وصلاً اثبات
اور وقفاً حذف
یعقوب وقفاً وصلاً اثبات
اور باقی قرا، حذف

ش وَفِي الْمُهْتَدِ الْإِسْرَا وَتَحْتُ أَخُو حُلًا

⑫ وَمَنِ اتَّبَعَنْ [آل عمران:20]
نافع بصری وصلاً اثبات وقفاً حذف
یعقوب وقفاً وصلاً اثبات باقی قرا، حذف

ش أَخُو حُلًا وَفِي اتَّبَعَنْ فِي آلِ عِمْرَانَ عَنْهُمَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مکتبۃ الرحمانیۃ
64
99- جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر 35333

② باب یاءاتِ الزّوائد

تعریف

اختلاف

اختلاف چار طرح کا ہے

⑬ ثُمَّ کِیْدُوْنِ [الاعراف:195]
بصری ابو جعفر وصلاً اثبات وقفاً حذف
ہشام یعقوب وقفاً وصلاً اثبات وحذف
اور باقی قراء حذف
ش: وَکِیدُونِ فِی الْأَعْرَافِ حَجَّ لِیَحْمِلَا بِخُلْفٍ

⑭ وَتُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا [یوسف:66]
مکی یعقوب وقفاً وصلاً اثبات
بصری ابو جعفر وصلاً اثبات اور وقفاً حذف
اور باقی قراء وقفاً وصلاً حذف
ش: وَتُؤْتُونِی بِیُوسُفَ حَقُّهُ

⑮ فَلَا تَسْأَلْنِ [ھود:46]
ورش، بصری، وصلاً اثبات
اور وقفاً حذف
یعقوب وقفاً وصلاً اثبات
اور باقی قراء حذف
ش: وَفِی هُودَ تَسْأَلْنِی حَوَارِیهِ جَمَّلَا

⑯ یَوْمَ التَّلَاقِ، یَوْمَ التَّنَادِ [المؤمن:15] [المؤمن:32]
مکی یعقوب وقفاً وصلاً اثبات،
ورش ابن وردان وصلاً اثبات
اور قالون وصلاً حذف و اثبات
اور باقی قراء وقفاً وصلاً حذف
ش: وَالتَّلَاقِ وَالتَّنَادِ دَرًا بَاغِیهِ بِالْخُلْفِ جُهِّلَا
د: تَلَاقِی التَّنَادِی یَن

⑰ الدَّاعِ، إِذَا دَعَانِ [البقرۃ:186]
ورش، بصری ابو جعفر وصلاً اثبات
قالون وصلاً حذف و اثبات
یعقوب وقفاً وصلاً اثبات
اور باقی قراء وقفاً وصلاً حذف
ش: وَمَعْ دَعْوَةَ الدَّاعِ دَعَانِ حَلَا جَنَا وَلَیْسَا لِقَالُونٍ عَنِ الْغُرِّ سُبَّلَا

⑱ تَسْأَلْنِی [الکہف:70]
ابن ذکوان وقفاً وصلاً
حذف و اثبات
اور باقی قراء اثبات
ش: وَفِی الْکَهْفِ تَسْأَلْنِی عَنِ الْکُلِّ یَاءُهُ عَلَی رَسْمِهِ وَالْحَذْفُ بِالْخُلْفِ مُثِّلَا

⑲ نَرْتَعِ [یوسف:12]
قنبل وقفاً وصلاً
حذف و اثبات
اور باقی قراء حذف
ش: وَفِی نَرْتَعِی خُلْفٌ زَکَا

⑳ أَنْ یَهْدِیَنِی [القصص:22]
تمام قراء وقفاً وصلاً
اثبات کیونکہ یہ
یا مرسوم ہے۔
ش: وَجَمِیعُهُمْ بِالْإِثْبَاتِ تَحْتَ النَّمْلِ یَهْدِیَنِی تَلَا

㉑ إِنْ یُرِدْنِ الرَّحْمٰنُ [یٰس:23]
أَلَّا تَتَّبِعَنِ [طٰہٰ:93]
ابو جعفر وصلاً یا مفتوح اور
وقفاً سکون کے ساتھ
د: وَقَدْ زَادَ فَاتَحَا یُرِدْنِ بِحَالَیهِ وَتَتَّبِعَنْ أَلَا

اختلافی کلمات

انکی تعداد کل باسٹھ (62) ہے۔

قراء کا انفراد

ابن کثیر مکی یعقوب

الْمُتَعَالِ [الرعد:9]
وقفاً وصلاً اثبات
ش: وَفِی الْمُتَعَالِی دُرُّهُ

نوٹ: مَن یَتَّقِ میں صرف قنبل کا انفراد ہے۔
ش: وَمَنْ یَتَّقِی زَکَا بِیُوسُفَ وَافَی کَالصَّحِیحِ مُعَلَّلَا
د: لَا یَتَّقِی بِیُوسُفَ حُزْ

ابوعمرو بصری یعقوب

❶- تُخْزُوْنِ ❷-أَشْرَکْتُمُوْنِ ❸-وَقَدْ هَدَانِ
❹- وَاتَّقُوْنِ ❺-وَاخْشَوْنِ ❻-وَخَافُوْنِ
ابوعمرو بصری وصلاً اثبات اور وقفاً حذف۔
یعقوب وقفاً وصلاً اثبات باقی قراء وقفاً وصلاً حذف
دلیل ش: وَتُخْزُونِ فِیهَا حَجَّ أَشْرَکْتُمُونِ قَدْ هَدَانِ اتَّقُونِ یَا أُولِی اخْشَوْنِ مَعْ وَلَا وَعْنَهُ وَخَافُونِ

نوٹ: یٰعِبَادِی فَاتَّقُوْنِ
رویس نے حالین میں یا کا اثبات کیا ہے
جب کہ روح نے حالین میں حذف کیا ہے۔
دلیل د: عِبَادِی اتَّقُو طُمَا

امام ورش

❶-کَیْفَ نَذِیرِ ❷-لَتُرْدِیْنِ ❸-أَنْ تَرْجُمُوْنِ ❹-فَاعْتَزِلُوْنِ (2)
❺-وَنُذُرِ (6) ❻-وَعِیْدِ (3) ❼-وَلَا یُنْقِذُوْنِ ❽-أَنْ یُکَذِّبُوْنِ
❾-نَکِیْرِ (4)
ورش وصلاً اثبات اور وقفاً حذف اور باقی قراء وقفاً وصلاً حذف
ش: نَذِیرِی لِوَرْشٍ ثُمَّ تُرْدِینِ تَرْجُمُونِ فَاعْتَزِلُونِ سِتَّةٌ نُذُرِی جَلَا وَعِیدِی ثَلَاثٌ یُنْقِذُونِ یُکَذِّبُونِ قَالَ نَکِیرِی أَرْبَعٌ عَنْهُ وُصِّلَا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

الروضة الزاهرة

في

تشجير أصول القراء العشر المتواترة

يطلب من

الوقف القرآني الخيري

كلية القرآن الكريم والتربية الإسلامية

Phone: 049-4513116 Mob: 0333-4358421, 0333-4434193

049-4513115 Mob: 0333-4084583, 0300-4710319

www.quraancollege.com Email. info@quraancollege.com